بسم اللہ الرحمن الرحیم

وظائفِ سراجیہ

مسنون و ماثور اور مقبول دعاؤں کا مستند مجموعہ

مرتب

مولانا مفتی محمد طاہر مسعود

ناشر:
خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ

وظائفِ سراجیہ

مسنون و ماثور اور مقبول دعاؤں کا مستند مجموعہ

حسب ارشاد

جانشین خواجہ خواجگان، ولی کامل حضرت مولانا

خواجہ خلیل احمد صاحب دامت برکاتہم

سجادہ نشین، خانقاہ سراجیہ، کندیاں، میانوالی

مرتّب

مولانا مفتی محمد طاہر مسعود

شیخ الحدیث و مہتمم جامعہ مفتاح العلوم، سرگودھا

ناشر

خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجدّدیہ

کندیاں، میانوالی

اشاعت اوّل ۱۴۳۶ھ/۲۰۱۵ء

اشاعت دوّم ۱۴۳۷ھ/۲۰۱۶ء

وظائفِ سراجیہ/محمد طاہر مسعود۔

میانوالی: خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ، ۲۰۱۶ء

۴۱۶ص

Wazaif e Sirajia/ (compl.) Muhammad Tahir Masood.- Mianwali: Khanqah
Sirajia Naqshbandiyah Mujaddadiyah, 2016
416 p.
ISBN 978-969-9951-10-7

قیمت: 300 روپے

خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجدّدیہ

کندیاں، ضلع میانوالی

0300 - 6091121

A-6، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور

0300 - 8099774, 0321 - 4650131

فہرست

۱.	تقریظ	حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد صاحب دامت برکاتہم	۱۱
۲.	پیش لفظ	مولانا مفتی محمد طاہر مسعود	۱۳
۳.	مقدمہ		۱۵
۴.	ہفتہ کے دن کی دعائیں		۲۷
۵.	اتوار کے دن کی دعائیں		۵۵
۶.	سوموار کے دن کی دعائیں		۹۱
۷.	منگل کے دن کی دعائیں		۱۲۷
۸.	بدھ کے دن کی دعائیں		۱۵۵
۹.	جمعرات کے دن کی دعائیں		۱۹۶
۱۰.	جمعہ کے دن کے لیے درود شریف		۲۳۳
۱۱.	**غیر موقت فضائل والی دعائیں**		**۲۷۱**
۱۲.	**موقت دعائیں**		**۲۸۹**
۱۳.	**بیت الخلا آنے اور جانے کی دعائیں**		**۲۸۹**
۱۴.	بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا:		۲۸۹
۱۵.	بیت الخلا سے نکلنے کی دعا:		۲۸۹
۱۶.	**وضو کی دعائیں**		**۲۹۰**
۱۷.	وضو کے شروع کی دعائیں:		۲۹۰
۱۸.	وضو کے درمیان کی دعا:		۲۹۰
۱۹.	وضو کے بعد کی دعائیں:		۲۹۱
۲۰.	**مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کی دعائیں**		**۲۹۱**
۲۱.	مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں:		۲۹۱

۴۲.	مسجد کے اندر پہنچ کر یہ دعا پڑھیں:	۲۹۲
۴۳.	مسجد سے نکلنے کی دعائیں:	۲۹۲
۴۴.	**اذان کے وقت کی دعائیں**	**۲۹۳**
۴۵.	اذان کے بعد کی دعائیں:	۲۹۳
۴۶.	مغرب کی اذان کے وقت کی دعا:	۲۹۴
۴۷.	تہجد کے وقت کی دعائیں:	۲۹۵
۴۸.	**نماز کی دعائیں**	**۲۹۷**
۴۹.	نماز کے لیے جاتے وقت کی دعا:	۲۹۷
۳۰.	اقامت اور نماز میں داخل ہونے کی دعائیں:	۲۹۸
۳۱.	نفلی نمازوں میں تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھنے کی دعائیں:	۲۹۸
۳۲.	رکوع کی دعائیں:	۳۰۰
۳۳.	قومہ کی دعائیں:	۳۰۰
۳۴.	سجدہ کی دعائیں:	۳۰۱
۳۵.	دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا:	۳۰۲
۳۶.	تشہد اور درود کے بعد کی دعائیں:	۳۰۲
۳۷.	نماز کا سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں:	۳۰۳
۳۸.	نماز وتر کے بعد کی دعا:	۳۰۶
۳۹.	چاشت کی نماز کے بعد کی دعائیں:	۳۰۷
۴۰.	**سونے اور جاگنے کے وقت کی دعائیں**	**۳۰۷**
۴۱.	سوتے وقت کی دعائیں:	۳۰۷
۴۲.	نیند نہ آنے کے وقت کی دعا:	۳۱۰
۴۳.	نیند میں ڈرنے کے وقت کی دعا:	۳۱۱
۴۴.	نیند اُچاٹ ہونے کے وقت کی دعائیں:	۳۱۱
۴۵.	نیند سے بیدار ہونے کے وقت کی دعائیں:	۳۱۲
۴۶.	**صبح وشام کی دعائیں**	**۳۱۵**
۴۷.	سورج نکلنے کے وقت کی دعائیں	۳۲۸
۴۸.	**کھانا کھانے کی دعائیں**	**۳۳۰**
۴۹.	کھانا سامنے آنے کے وقت کی دعائیں:	۳۳۰

۵۰.	کھانا شروع کرنے کی دعا:	۳۳۰
۵۱.	کھانا کھاتے وقت کی دعا:	۳۳۱
۵۲.	کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں:	۳۳۱
۵۳.	دسترخوان اٹھائے جانے کے وقت کی دعائیں:	۳۳۳
۵۴.	کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کے وقت کی دعائیں:	۳۳۳
۵۵.	جس کے ہاں کھانا کھایا ہوُ اسے یوں دعا دے:	۳۳۴
۵۶.	میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعا پڑھے:	۳۳۵
۵۷.	دودھ پینے کی دعا:	۳۳۵
۵۸.	پانی پینے کی دعا:	۳۳۵
۵۹.	نیا پھل کھاتے وقت کی دعا:	۳۳۵
۶۰.	روزہ افطار کرنے کے وقت کی دعائیں:	۳۳۶
۶۱.	**مرض اور مریض کے متعلق دعائیں**	**۳۳۷**
۶۲.	کسی کو مصیبت یا بیماری میں مبتلا دیکھ کر یہ دعا پڑھیں:	۳۳۷
۶۳.	مریض کی عیادت کے وقت کی دعائیں:	۳۳۷
۶۴.	جسم میں درد ہو تو یہ پڑھے:	۳۳۸
۶۵.	داڑھ یا کان میں درد ہو تو یہ پڑھے:	۳۳۸
۶۶.	مریض کے پڑھنے کی دعائیں:	۳۳۸
۶۷.	زخمی اور بے خوابی میں مبتلا مریض یہ دعا پڑھے:	۳۴۰
۶۸.	مریض پر یہ دعا دم کی جائے:	۳۴۰
۶۹.	سحر میں مبتلا مریض پر یہ دعا دم کی جائے:	۳۴۰
۷۰.	پتھری یا پیشاب رک جانے کے وقت کی دعا:	۳۴۱
۷۱.	بخار کی دعا:	۳۴۱
۷۲.	زخم اور پھنسی وغیرہ کی دعا:	۳۴۱
۷۳.	زندگی سے اکتاہٹ محسوس ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے:	۳۴۲
۷۴.	**پریشانی اور مصیبت کے وقت کی دعائیں**	**۳۴۲**
۷۵.	پریشانی اور غم کے موقع کی دعائیں:	۳۴۲
۷۶.	مصیبت کے وقت کی دعا:	۳۴۳
۷۷.	شدید رنج وغم کے وقت کی دعائیں:	۳۴۳

۷۸.	**جاں کنی کے وقت کی دعائیں**	**۳۴۴**
۷۹.	میت کے پاس جو لوگ موجود ہوں وہ یہ دعا پڑھیں:	۳۴۵
۸۰.	میت کے گھرانے کا ہر آدمی اپنے لیے یوں دعا کرے:	۳۴۵
۸۱.	**مرنے اور دفن کرنے کی دعائیں**	**۳۴۵**
۸۲.	جب کسی کی موت کی خبر ملے تو یہ دعا پڑھیں:	۳۴۵
۸۳.	**نمازِ جنازہ میں پڑھنے کی دعائیں**	**۳۴۶**
۸۴.	میت کو قبر میں رکھتے وقت کی دعائیں:	۳۴۹
۸۵.	مٹی ڈالتے وقت کی دعا:	۳۴۹
۸۶.	تعزیت کی دعا:	۳۵۰
۸۷.	قبرستان جانے کی دعائیں:	۳۵۰
۸۸.	**بازار کی دعائیں**	**۳۵۱**
۸۹.	بازار کے دروازے پر پہنچنے کی دعا:	۳۵۱
۹۰.	بازار میں داخل ہونے کی دعا:	۳۵۱
۹۱.	**چاند دیکھنے کی دعائیں**	**۳۵۲**
۹۲.	رجب کا چاند دیکھنے کی دعا:	۳۵۳
۹۳.	**کپڑے پہننے کی دعائیں**	**۳۵۴**
۹۴.	نیا لباس پہنتے وقت کی دعائیں:	۳۵۴
۹۵.	کپڑے تبدیل کرنے کی دعا:	۳۵۴
۹۶.	کسی کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھے تو یہ دعا پڑھے:	۳۵۵
۹۷.	**آندھی، بارش اور گرج چمک کی دعائیں**	**۳۵۵**
۹۸.	جب بارش نہ ہو رہی ہو تو یہ دعائیں پڑھی جائیں:	۳۵۵
۹۹.	گھٹا آتی دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں:	۳۵۷
۱۰۰.	آندھی آئے تو یہ دعا پڑھیں:	۳۵۷
۱۰۱.	تیز ہوا چلے تو یہ دعا پڑھیں:	۳۵۷
۱۰۲.	بارش آنے لگے تو یہ دعا پڑھیں:	۳۵۸
۱۰۳.	بجلی کی کڑک کے وقت یہ دعا پڑھیں:	۳۵۸
۱۰۴.	گرج چمک زیادہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:	۳۵۹
۱۰۵.	نمازِ استسقاء کے بعد یہ دعا پڑھیں:	۳۵۹

۱۰۶. بارش کی زیادتی سے نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھیں: ۳۵۹
۱۰۷. **مرغ، گدھے، کتے اور کوے کی آواز کے وقت کی دعائیں** ۳۶۰
۱۰۸. مرغ کی آواز پر یہ دعا پڑھیں: ۳۶۰
۱۰۹. گدھے اور کتے کی آواز پر یہ کہیں: ۳۶۰
۱۱۰. جب کوّا بولے تو یہ پڑھیں: ۳۶۰
۱۱۱. **استخارے کی دعائیں** ۳۶۰
۱۱۲. نماز استخارہ کے بعد کی دعا: ۳۶۰
۱۱۳. **حاجت کی دعائیں** ۳۶۱
۱۱۴. **نکاح کے موقع کی دعائیں** ۳۶۲
۱۱۵. بیٹی کی رخصتی کے وقت کی دعا: ۳۶۲
۱۱۶. لڑکے کی شادی کرتے وقت کی دعا: ۳۶۳
۱۱۷. شادی کی مبارک دیتے وقت کی دعا: ۳۶۳
۱۱۸. شب زفاف کی دعا: ۳۶۳
۱۱۹. جماع کے وقت کی دعا: ۳۶۴
۱۲۰. انزال کے وقت کی دعا: ۳۶۴
۱۲۱. **مجلس سے اٹھنے کی دعائیں** ۳۶۴
۱۲۲. **حفظ قرآن کی دعائیں** ۳۶۵
۱۲۳. **ادائے قرض کی دعائیں** ۳۶۷
۱۲۴. قرض وصول کرنے کی دعا: ۳۶۹
۱۲۵. **چھینک کی دعائیں** ۳۶۹
۱۲۶. چھینکنے والے کی دعا: ۳۶۹
۱۲۷. چھینک سننے والا جواب میں کہے: ۳۷۰
۱۲۸. چھینکنے والا یہ جواب دے: ۳۷۰
۱۲۹. آئینہ دیکھنے کی دعا: ۳۷۰
۱۳۰. **سلام کے وقت کی دعائیں** ۳۷۱
۱۳۱. جب سلام کرنا ہو تو یہ کہیں: ۳۷۱
۱۳۲. سلام کے جواب میں یہ کہیں: ۳۷۱
۱۳۳. جب کوئی سلام بھیجے تو اس کے جواب میں یہ کہیں: ۳۷۱

۱۳۴.	دشمنوں کے متعلق دعائیں	۳۷۱
۱۳۵.	دشمن کے خوف کے وقت کی دعا:	۳۷۱
۱۳۶.	دشمن کی آبادی کے قریب پہنچنے کی دعا:	۳۷۲
۱۳۷.	دشمن کے گھیر لینے کے وقت کی دعا:	۳۷۲
۱۳۸.	حاکم کا سامنا ہو تو یہ دعائیں پڑھیں:	۳۷۲
۱۳۹.	خوشی کے وقت کی دعا:	۳۷۳
۱۴۰.	بھلائی کرنے والے کے جواب میں یوں کہیں:	۳۷۳
۱۴۱.	لیلۃ القدر کی دعا:	۳۷۳
۱۴۲.	گم شدہ چیز کو تلاش کرنے کی دعا:	۳۷۴
۱۴۳.	غصے کے وقت کی دعا:	۳۷۴
۱۴۴.	نعمت کے وقت کی دعا:	۳۷۴
۱۴۵.	برے فال کے وقت کی دعا:	۳۷۴
۱۴۶.	جمعہ کے دن صبح یہ دعا پڑھیں:	۳۷۵
۱۴۷.	مسلمان کو ہنستا ہوا دیکھ کر یہ دعا پڑھیں:	۳۷۵
۱۴۸.	ہدیہ دینے والے کو یہ دعا دیں:	۳۷۵
۱۴۹.	رزق میں برکت کی دعا:	۳۷۵
۱۵۰.	بچے کی پیدائش کے متعلق دعائیں	۳۷۶
۱۵۱.	بچے کی پیدائش کے وقت کی دعا:	۳۷۶
۱۵۲.	جب بچہ بولنے لگے تو یہ دعا سکھائیں:	۳۷۶
۱۵۳.	نومسلم کو یہ دعا سکھائیں:	۳۷۶
۱۵۴.	جب بچھو کاٹے تو یہ دعا پڑھیں:	۳۷۷
۱۵۵.	جانور غلام اور بچے کی سرکشی کو دور کرنے کی دعا:	۳۷۷
۱۵۶.	**سفر کی مسنون دعائیں**	**۳۷۸**
۱۵۷.	مسافر کو الوداع کرتے وقت کی دعا:	۳۷۸
۱۵۸.	گھر سے نکلتے وقت کی دعا:	۳۷۸
۱۵۹.	رخصت کرنے والے کو مسافر کی دعا:	۳۷۹
۱۶۰.	سفر شروع کرتے وقت کی دعا:	۳۷۹
۱۶۱.	رخصت کرنے والے کی مسافر کو دعا:	۳۸۰

۱۶۲	سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا:	۳۸۰
۱۶۳	بحری سفر کی دعا	۳۸۲
۱۶۴	اگر کشتی یا بحری جہاز کا سفر ہو تو یہ دعا پڑھیں:	۳۸۲
۱۶۵	چڑھائی اور اترائی کی دعا:	۳۸۳
۱۶۶	سفر میں برکت، اچھی حالت اور کثرت زاد کی دعا:	۳۸۳
۱۶۷	جس جگہ جانا ہے اسے دیکھنے کی دعا:	۳۸۴
۱۶۸	جس جگہ جانا ہے وہاں داخل ہوتے وقت کی دعا:	۳۸۵
۱۶۹	کسی منزل وغیرہ پر اترنے کی دعا:	۳۸۵
۱۷۰	سفر میں رات کے وقت کی دعا:	۳۸۶
۱۷۱	سفر میں سحری کے وقت یہ دعا پڑھے:	۳۸۶
۱۷۲	سفر سے واپسی کی دعا:	۳۸۷
۱۷۳	اپنے شہر میں داخل ہونے کی دعا:	۳۸۷
۱۷۴	واپسی پر گھر میں داخل ہونے کی دعا:	۳۸۷
۱۷۵	سفر جہاد سے واپس آنے والے کے لئے دعا:	۳۸۸
۱۷۶	سفر حج سے واپس آنے والے کے لئے دعا:	۳۸۸
۱۷۷	**حج اور عمرہ کی دعائیں**	۳۸۹
۱۷۸	حج کی نیت اور دعا:	۳۸۹
۱۷۹	عمرہ کی نیت اور دعا:	۳۸۹
۱۸۰	حج اور عمرہ دونوں کی نیت اور دعا:	۳۹۰
۱۸۱	تلبیہ:	۳۹۰
۱۸۲	تلبیہ کے بعد کی دعا:	۳۹۰
۱۸۳	حدود حرم میں داخل ہونے کی دعا:	۳۹۱
۱۸۴	مکہ مکرمہ میں داخلہ اور دعا:	۳۹۱
۱۸۵	مسجد میں داخل ہونے کی دعا:	۳۹۲
۱۸۶	مسجد حرام میں پہنچنے کی دعا:	۳۹۲
۱۸۷	بیت اللہ شریف پر پہلی نظر کی دعا:	۳۹۳
۱۸۸	طواف شروع کرنے کی تکبیر اور دعا:	۳۹۳
۱۸۹	دوران طواف کی ایک مسنون دعا:	۳۹۴

۱۹۰.	رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا:	۳۹۴
۱۹۱.	رکن یمانی کی دعا:	۳۹۵
۱۹۲.	دو رکعت نفل واجب الطواف کے بعد کی دعا:	۳۹۵
۱۹۳.	مسجد سے باہر نکلنے کی دعا:	۳۹۶
۱۹۴.	صفا پر پہنچنے کی دعا:	۳۹۷
۱۹۵.	سعی کی دعائیں:	۳۹۷
۱۹۶.	سبز ستونوں کے درمیان کی دعا:	۳۹۸
۱۹۷.	آب زم زم پینے کی دعا:	۳۹۸
۱۹۸.	مکہ مکرمہ سے منیٰ جاتے وقت کی دعا:	۳۹۹
۱۹۹.	منیٰ سے عرفات جانے کی دعا:	۳۹۹
۲۰۰.	حجاج کرام کی ایک خاص دعا:	۴۰۰
۲۰۱.	**عرفات کی دعائیں**	**۴۰۰**
۲۰۲.	عرفات میں دعا قبول ہونے کا ایک خاص وظیفہ:	۴۰۱
۲۰۳.	عرفہ کے دن قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے:	۴۰۴
۲۰۴.	عرفات سے جاتے وقت کی دعا:	۴۰۶
۲۰۵.	عرفات سے مزدلفہ جاتے وقت کی دعا:	۴۰۷
۲۰۶.	شب مزدلفہ کی دعا:	۴۰۸
۲۰۷.	مزدلفہ سے منیٰ پہنچنے کی دعا:	۴۰۹
۲۰۸.	رمی کرتے وقت کی دعا:	۴۰۹
۲۰۹.	حلق کے بعد کی دعا:	۴۰۹
۲۱۰.	طواف وداع کے موقع پر ملتزم کی دعا:	۴۱۰
۲۱۱.	مسجد نبوی میں داخلہ:	۴۱۳
۲۱۲.	جنت البقیع کی دعا:	۴۱۳
۲۱۳.	مدینہ منورہ سے رخصت ہونے کی دعا:	۴۱۴
۲۱۴.	مراجع ومصادر	۴۱۵

تقریظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوةِ وَاِرْسَالِ التَّسْلِيْمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ.

فقیر ابو السعد خلیل احمد عفی عنہ کی طرف سے خواص وعوام مطالعہ فرماویں کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا، دعا عبادت کا مغز اور اِس کا نچوڑ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے مانگنے اور اُس کے سامنے گڑگڑانے کے بہت زیادہ فضائل ہیں۔

عرصہ سے خیال تھا کہ مرکزِ رشد وہدایت خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ کی طرف سے قرآن و احادیث میں مذکور و ماثور ادعیہ مبارکہ کو یکجا جمع کر کے شائع کیا جائے، چنانچہ اِس سلسلہ میں قبلہ والدِ گرامی شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب (نور اللہ مرقدہٗ) سے مشاورت ہوئی۔ آپ نے بصد خوشی دعاؤں کے ساتھ اس کی اجازت مرحمت فرمائی۔ پھر اِن ادعیہ مبارکہ کو جمع کرنے اور اِن کا ترجمہ کرنے کی ذمہ داری استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب شیخ الحدیث و مہتمم جامع مفتاح العلوم سرگودھا نے اپنے ذمہ لے لی۔ ماشاء اللہ انہوں نے کتب تفاسیر و احادیث سے سینکڑوں ادعیہ مبارکہ کو بڑی محنت شاقہ سے جمع فرمایا اور ترجمہ کیا۔ (فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا.)

اب خانقاہ سراجیہ نے اِس کی اشاعت کا ذمہ اٹھایا۔ بحمد للہ حسین کتابت، عمدہ اوراق اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ کتابی شکل میں شائع کیا اور "وظائفِ سراجیہ" کے نام سے موسوم کیا۔ فقیر ابو السعد متوسلین خانقاہ سراجیہ کو بالخصوص اور دیگر مستفیدین کو بالعموم یہ دعوت دیتا ہے کہ اِن ادعیہ مبارکہ کو اپنے عمل میں لائیں۔ اس کتاب میں ہفتہ وار ہر دِن میں پڑھنے کی دعائیں الگ جمع ہیں اور وقتاً فوقتاً پڑھنے کی دعائیں الگ جمع ہیں۔ حج اور عمرہ

کرنے والوں کے لیے مقدس مناسک اور مقامات کے لحاظ سے الگ جمع ہیں۔ اس اہمیت کے پیشِ نظر کوئی گھر اِس سے خالی نہیں ہونا چاہیے۔ نیز اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور اپنے دین و دنیا کی خیر و برکت کے لیے اس کتاب کی اشاعت میں اپنا دستِ تعاون اور دراز فرماویں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اِس کی بہتر سے بہتر جزا عطا فرمائیں گے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

والسّلام!

فقیر ابو السعد خلیل احمد عفی عنہ

خانقاہ سراجیہ

۱۰/ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۶ھ

پیش لفظ

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنی امت کو ہر موقع کی دعائیں سکھائی ہیں، موقع کی مناسبت سے یہ دعائیں اتنی جامع ہیں کہ اس سے بہتر دعائیں کسی کے تصور میں بھی نہیں آ سکتیں، یہی وجہ ہے کہ علماء نے نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم سے منقول دعاؤں کو آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دلائل نبوت میں سے شمار فرمایا ہے۔

قرآن کریم اور ذخیرہ احادیث میں بے شمار دعائیں موجود ہیں، جو اپنے اندر ایک خاص اثر رکھتی ہیں۔ جانشین خواجہ خواجگان، ولی کامل حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد صاحب دامت برکاتہم سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں ضلع میانوالی نے بندہ کو تمام ماثور و منقول دعائیں جمع کر کے انہیں مرتب کرنے اور ان کا ترجمہ لکھنے کا حکم فرمایا، بندہ نے اپنی سعادت سمجھتے ہوئے حامی بھر لی اور بنام خدا کام شروع کر دیا، پہلے مرحلے میں اپنی استطاعت اور دستیاب کتبِ حدیث کے مطابق ماَثور و مسنون دعاؤں کو جمع کیا، جن کی تعداد گیارہ سو آٹھ ہے، دوسرے مرحلے میں دعاؤں کو صیغ و الفاظ کے اعتبار سے سات دنوں میں تقسیم کیا، تیسرے اور آخری مرحلے میں ان دعاؤں کا ترجمہ کیا، بحمد اللہ ماثور و منقول اور مسنون و مقبول دعاؤں کا ایک مستند ترین مجموعہ تیار ہو گیا، جس کی ہر دعاء کے ساتھ اس کا حوالہ درج ہے۔

بندہ کی متنوع قسم کی مصروفیات، اسباق و اسفار و دیگر عوارض اس کام میں ضرورت سے زیادہ تاخیر کا باعث بنے ہیں، جس پر بندہ معذرت خواہ ہے۔

دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائیں، عامۃ المسلمین کے لیے بالعموم اور مرکز رشد و ہدایت خانقاہ سراجیہ کندیاں کے متوسلین و متعلقین کے لیے بالخصوص مفید اور نافع

بنائیں، اور یہ میرے لیے صدقہ جاریہ اور ذخیرہ آخرت ثابت ہو، **آمین وما ذالك على الله بعزيز۔**

میرے مربی اور مشفق ومحسن، جانشین خواجہ خواجگان، ولی کامل حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد صاحب دامت برکاتہم سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں بے انتہاء شکریہ کے مستحق ہیں کہ حضرت کے حکم اور توجہ کی بدولت یہ مبارک کام پایہ تکمیل کو پہنچا، مولا کریم حضرت دامت برکاتہم کو بہتر سے بہتر جزائے خیر عطا فرمائے اور حضرت کی مساعیٔ جمیلہ میں برکتیں عطا فرمائے۔آمین!

مولانا محبوب احمد صاحب سلمہٗ نے اس کام میں میرے ساتھ بھرپور معاونت فرمائی، بالخصوص تراجم ادعیہ، کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ میں بہت محنت کی، اللہ تعالیٰ انہیں بہتر جزاء عطا فرمائے۔آمین

محمد طاہر مسعود

خادم الحدیث والطلبہ بجامعہ مفتاح العلوم سرگودھا

ورکن مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

۲۷ ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ

مقدمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ أَمَّا بَعْدُ!

دعا کا لغوی معنی:

دعا کا لغوی معنی ہے: ''اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا اس کی حمد وثنا کرنا اللہ تعالیٰ سے معافی اور رحمت کی درخواست کرنا اور اللہ تعالیٰ سے کوئی دنیوی حاجت اور مال یا رزق وغیرہ کا سوال کرنا۔'' **(لسان العرب: ۳۵۹/۴)**

دعا کا شرعی معنی:

دعا کا شرعی واصطلاحی معنی بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو پکارنا اسے یاد کرنا اور اس سے اپنی حاجت طلب کرنا۔ **(تفسیر البغوی: ۱۰۳/۴)**

اہمیت دعا:

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے بندوں کو دعا کرنے اور اپنے سے مانگنے کا حکم فرمایا ہے اور قبولیت کا وعدہ بھی فرمایا ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا:

اُدْعُوْنِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ. **(سورۃ المومن آیت: ۶۰)**

''تم مانگو میں قبول کروں گا۔''

سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے:

أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ. **(سورۃ البقرہ: ۱۸۶)**

''مجھ سے مانگنے والا اور سوال کرنے والا جب بھی مجھے پکارتا ہے اور مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کی پکار کو سنتا ہوں اور اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔''

یہ اعزاز وخصوصیت انبیا کرام علیہم السلام کی تھی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان سے فرمایا تھا کہ تم مانگو میں قبول کروں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اس امت کو جہاں دوسری بہت سی خصوصیات عطا ہوئی ہیں، وہاں یہ اہم خصوصیت بھی مرحمت فرمائی گئی کہ دعا کے سلسلہ میں جو معاملہ انبیا سابقین علیہم السلام کے ساتھ روا رکھا گیا اس امت کو بھی وہی اعزاز عطا فرمایا گیا، چنانچہ کہا گیا کہ: ''تم مانگو میں عطا کروں گا۔''

(تفسیر ابن کثیر تفسیر تحت آیۃ: ادعونی استجب لکم)

احادیث مبارکہ میں دعا کے بہت فضائل بیان فرمائے گئے ہیں، ذیل میں چند فضائل ذکر کیے جاتے ہیں:

فضائل دعا:

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا سے بڑھ کر کوئی چیز قابل تکریم نہیں۔'' **(مستدرک حاکم: ۲/۲۸۸)**

۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دعا عبادت ہے۔''

(مستدرک حاکم: ۲/۲۸۹)

۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوجاتے ہیں۔'' **(مستدرک حاکم: ۲/۲۹۰)**

۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دعا مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے، زمین اور آسمانوں کا نور ہے۔'' **(مستدرک حاکم: ۲/۲۹۲)**

۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دعا نازل شدہ مصائب وحوادث میں بھی نفع دیتی ہے اور ان مصائب وحوادث میں بھی نفع دیتی ہے جو ابھی تک نہیں اترے، دعا اترنے والی مصیبت وپریشانی کے سامنے آجاتی ہے اور اسے روک دیتی ہے۔''

(مستدرک حاکم: ۲/۲۹۲)

۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے۔''

(مستدرک حاکم: ۲/۲۹۳)

۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو مسلمان اللہ تعالیٰ سے کوئی ایسی دعا مانگے جس میں کوئی گناہ یا کوئی قطع رحمی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے تین چیزوں میں سے ایک چیز عطا فرما دیتے ہیں: یا تو بعینہٖ اس کی دعا قبول فرما لیتے ہیں یا کوئی آنے والی مصیبت اس سے ٹال دیتے ہیں یا اس کی دعا کو آخرت کے لئے ذخیرہ کر لیتے ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ! پھر تو ہم بہت دعائیں کریں گے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بہت عطا فرمانے والے ہیں۔'' **(مستدرک حاکم: ۲/۶۹۳)**

۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم دعا کرنے میں سست روی اختیار نہ کرو، کیونکہ دعا کی وجہ سے کوئی ہلاک نہیں ہوتا۔'' **(مستدرک حاکم: ۲/۶۹۴)**

۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب آدمی دعا کرتے ہوئے ہاتھ اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے ہاتھ خالی واپس لوٹاتے ہوئے شرم آتی ہے۔''

(مستدرک حاکم: ۲/۶۹۹)

۱۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ بے حد مہربان بہت زیادہ حیا والے اور سخی ہیں، انہیں اس بات سے عار محسوس ہوتی ہے کہ بندہ دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور اللہ تعالیٰ ان ہاتھوں میں کوئی خیر نہ ڈالیں۔'' **(مستدرک حاکم: ۲/۶۹۹)**

۱۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص کے لئے دعا کا دروازہ کھول دیا گیا اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے گئے۔'' **(مستدرک حاکم: ۲/۷۰۰)**

۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''افضل الذکر ''لا الہ الا اللہ'' ہے اور افضل ترین دعا الحمد للہ ہے۔'' **(مستدرک حاکم: ۲/۷۰۰)**

۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''(دعامیں) ''یاذا الجلال والاکرام'' کا معمول بناؤ۔'' **(مستدرک حاکم: ۲/۷۰۱)**

۱۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: ''میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، جب وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کے پاس ہی ہوتا ہوں۔'' **(صحیح مسلم: ۲/۳۴۳)**

۱۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: ''جب میرا بندہ ایک بالشت کی مقدار میری طرف بڑھتا ہے تو میں ایک گز کی مقدار اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب میرا بندہ ایک گز کی مقدار میری طرف بڑھتا ہے تو میں دونوں کھلے بازوؤں کی مقدار اس کی طرف بڑھتا ہوں۔ اور اگر وہ میری طرف چل کے آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کے آتا ہوں۔'' **(صحیح مسلم: ۳۴۳/۲)**

۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دعا عبادت کا مغز اور اس کا نچوڑ ہے۔''

(جامع ترمذی: ۲۴۷/۲)

۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اس بات کا متمنی ہو کہ اللہ تعالیٰ تنگی اور پریشانی کے وقت اس کی دعا قبول فرمائیں اسے چاہیے کہ وہ خوشحالی کے وقت کثرت سے دعا کیا کرے۔'' **(جامع ترمذی: ۲۴۹/۲)**

۱۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں: کون مجھ سے مانگتا ہے جسے عطا کروں؟ کون مجھ سے دعا کرتا ہے جس کی دعا قبول کروں؟ کون مجھ سے مغفرت کا طالب ہے جس کی میں مغفرت کروں۔''

(جامع الاصول للجزری: ۴۰۳/۳)

۱۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے۔''

(الترغیب والترہیب: ۳۱۳/۲)

۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگتے رہو، اللہ تعالیٰ کو بندے کا مانگنا اور سوال کرنا بہت پسند ہے۔'' **(الترغیب والترہیب: ۳۱۳/۲)**

۲۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہیں دشمن سے نجات دے اور تمہارا رزق کھینچ لائے؟ تم دن رات اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہو، کیونکہ دعا مومن کا ہتھیار ہے۔'' **(الترغیب والترہیب: ۳۱۴/۲)**

۲۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ مقرر فرما رکھا ہے جو

''یاارحم الراحمین'' کہنے والے پر مقرر ہے، جو شخص تین بار ''یاارحم الراحمین'' کہتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے کہ ''یاارحم الراحمین'' تمہاری طرف متوجہ ہے جو مانگنا ہے مانگو۔''

(الترغیب والترہیب: ۳۱۵/۲)

۲۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب بندہ کہتا ہے ''یارب یارب یارب!'' اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے! میں حاضر ہوں، مانگو تمہیں دیا جائے گا۔''

(الترغیب والترہیب: ۳۱۷/۲)

۲۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بندہ سجدے کی حالت میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے، لہٰذا سجدے میں کثرت سے دعا کیا کرو۔''

(الترغیب والترہیب: ۳۱۷/۲)

۲۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دعا نہ مانگنا معصیت اور گناہ ہے۔''

(مجمع الزوائد: ۱۴۶/۱۰)

۲۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اپنی تمام حاجات اللہ تبارک وتعالیٰ سے مانگو، حتیٰ کہ جوتے کا تسمہ اور نمک بھی اللہ تعالیٰ سے ہی مانگو۔'' **(مجمع الزوائد: ۱۵۰/۱۰)**

۲۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''لوگوں میں سب سے عاجز وہ شخص ہے جو دعا مانگنے سے عاجز ہے۔'' **(کنزالعمال: ۶۴/۲)**

۲۸۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''دعا افضل ترین عبادت ہے۔''

(کنزالعمال: ۶۴/۲)

۲۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تمام نیکیوں کا نصف تمام عبادات ہیں اور باقی نصف دعا ہے۔'' **(کنزالعمال: ۶۵/۲)**

۳۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے ابن آدم! میرے اور تیرے درمیان یہ بات طے ہے کہ تیرے ذمے دعا کرنا اور مانگنا ہے اور میرے ذمے دعا قبول کرنا اور عطا کرنا ہے۔'' **(کنزالعمال: ۶۷/۲)**

شرائطِ قبولیت دعا:

دعا کے قبول ہونے کی کچھ شرائط بھی ہیں جن کی رعایت ضروری ہے، بسااوقات شرائطِ قبولیت دعا کا اہتمام نہیں ہوتا اور بندہ دعا مانگتا رہتا ہے وہ دعا قبول نہیں ہوتی اس لیے قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے کہ ان شرائط کا خاص خیال رکھا جائے جو قبولیت دعا میں موثر ہیں، ذیل میں قبولیت دعا کی شرائط کو ذکر کیا جاتا ہے:

۱۔ دعا قبول ہونے کے لئے رزق حلال ضروری ہے، حرام مال استعمال کرنے سے دعا قبول نہیں ہوتی۔

۲۔ کسی گناہ اور ناجائز کام کی دعا ہرگز نہیں کرنی چاہیے، گناہ کے کام کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ **(مستدرک حاکم: ۲/۶۹۳)**

۳۔ قطع رحمی کی دعا بھی نہیں کرنی چاہیے، یہ دعا بھی قبول نہیں ہوتی۔

(مستدرک حاکم: ۲/۶۹۳)

۴۔ دعا کی قبولیت میں جلد بازی نہیں ہونی چاہیے، جلد باز کی دعا بھی قبول نہیں ہوتی۔ جلد بازی یہ ہے کہ آدمی یہ کہے کہ میں نے دعا مانگی ہے اور قبول نہیں ہوئی۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۴)

۵۔ دعا قبولیت کے عزم و یقین کے ساتھ مانگنی چاہیے، اس طرح دعا نہ کرے کہ اللہ تعالیٰ اگر آپ کی مرضی ہے تو دعا قبول کرلیں، اگر آپ کی مرضی ہے تو مجھے معاف فرما دیں، اگر آپ کی مرضی ہے تو مجھ پر رحم فرمائیں، اس طرح مانگی ہوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔ **(جامع الاصول للجزری: ۴/۱۹۳)**

۶۔ مکمل توجہ اور دھیان کے ساتھ دعا کرنی چاہیے، بے توجہی اور دل کی غفلت کے ساتھ مانگی ہوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔ **(مستدرک حاکم: ۲/۶۹۴)**

آدابِ دعا:

دعا کے بہت سے آداب ہیں، دعا کرتے وقت ان آداب کی رعایت کرنی چاہیے، آداب کی رعایت کے ساتھ مانگی جانے والی دعا میں آثار قبولیت زیادہ ہوجاتے ہیں اور

اللہ تعالیٰ وہ دعا قبول فرما لیتے ہیں، ذیل میں آداب قبولیت دعا ذکر کیے جاتے ہیں:

۱۔ بابرکت اوقات و متبرک ایام میں دعا کا اہتمام کرنا چاہیے، مثلاً یوم عرفہ، ماہ رمضان المبارک، یوم جمعہ، رات کا آخری تہائی حصہ اور سحری و افطاری کا وقت وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ اچھی اور بابرکت حالت کے وقت بھی اہتمام کرنا چاہیے، مثلاً: سجدہ کی حالت، بارش کے وقت، دشمنوں کے ساتھ لڑائی کے وقت، نماز کی اقامت کے وقت اور رقت قلب کے وقت وغیرہ وغیرہ۔

۳۔ دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا چاہیے۔

۴۔ دعا کے بعد ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا چاہیے۔

۵۔ دعا بہت اونچی آواز سے نہیں مانگنی چاہیے۔

۶۔ بلا تکلف جو الفاظ زبان پر آئیں انہی الفاظ کے ساتھ دعا مانگنی چاہیے، الفاظ دعا میں تکلف نہیں کرنا چاہیے، بہتر یہ ہے کہ ماثور و منقول دعائیں مانگی جائیں۔

۷۔ دعا مانگتے وقت تضرع، عاجزی اور آہ و زاری کا اظہار کرنا چاہیے، دعا کے وقت امید اور خوف کی ملی جلی حالت ہونی چاہیے۔

۸۔ طلب صادق اور قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگنی چاہیے۔

۹۔ ہر دعا تین بار مانگنی چاہیے۔

۱۰۔ دعا کے شروع میں اور آخر میں ذکر اللہ، اللہ تبارک و تعالیٰ کی حمد و ثنا اور درود شریف کا اہتمام کرنا چاہیے۔

۱۱۔ دعا میں اہمیت کے ساتھ توبہ بھی کرنی چاہیے اور گناہوں کی معافی بھی مانگنی چاہیے۔

(کتاب الاذکار للنوی: ۲۵۶)

۱۲۔ دعا سیدھے ہاتھوں سے مانگنی چاہیے یعنی دعا مانگتے ہوئے ہاتھوں کی ہتھیلیوں کا رخ چہرے کی طرف ہونا چاہیے، ہاتھوں کی پشت چہرے کی طرف نہیں ہونی چاہیے۔

۱۳۔ دعا کے شروع میں، درمیان میں اور آخر میں درود پاک پڑھنا چاہیے۔

۱۴۔ دعا کو آمین پر ختم کرنا چاہیے۔ **(جامع الاصول للجزری: ۴/۲۱۰ تا ۲۱۹)**

۱۵۔ دعا اور سوال غرض صحیح کے بارے میں ہونا چاہیے، کسی بھی غرض فاسد کی دعا نہیں کرنی چاہیے۔

۱۶۔ دعا کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن کا معاملہ ہونا چاہیے کہ دل میں دعا کی قبولیت کا جزم اور غلبہ ہو۔

۱۷۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کے اسماء حسنیٰ اور صفات عالیہ کو دعا میں ذکر کرنا چاہیے۔

۱۸۔ حقیقی سائل بن کر سنجیدگی کے ساتھ دعا کرنی چاہیے، محض دعائیہ کلمات پڑھنے پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے۔

۱۹۔ دعا کی مشغولیت کی وجہ سے کوئی فرض یا واجب فوت نہیں ہونا چاہیے۔

۲۰۔ دعا سائل حقیقی کی حیثیت سے مانگنی چاہیے، اللہ تعالیٰ کو آزمانے کے طور پر دعا نہیں مانگنی چاہیے کہ دیکھیں اللہ تعالیٰ دعا قبول کرتے ہیں یا نہیں؟

۲۱۔ دعا میں کوئی ایسا لفظ استعمال نہیں کرنا چاہیے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کے شایان شان نہ ہو یا جس میں سوءادب کا اندیشہ ہو۔

۲۲۔ دعا کی قبولیت میں اپنی طرف سے کوئی وقت مقرر نہیں کرنا چاہیے کہ اگر اس وقت کے اندر اندر دعا قبول ہوگئی تو ٹھیک، ورنہ مایوس ہوکر بیٹھ گئے اور دعا ترک کردی، ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ قبولیت دعا میں تاخیر کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی حکمت و مصلحت قرار دینا چاہیے اور برابر دعا مانگتے رہنا چاہیے۔

۲۳۔ خوشحالی اور وسعت کے زمانہ میں بھی دعا کا اہتمام کرنا چاہیے،صرف تنگی اور پریشانی کے وقت ہی دعا کا معمول نہیں ہونا چاہیے۔

۲۴۔ باوضو ہونے کی حالت میں دعا کرنی چاہیے۔

۲۵۔ دعا کے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھا کر دعا کرنی چاہیے۔

۲۶۔ آہستہ آواز سے دعا کرنی چاہیے۔

۲۷۔ کسی دن یا کسی رات دعا کا ناغہ نہیں کرنا چاہیے، بلکہ بلاناغہ برابر دعا کرتے رہنا چاہیے۔ **(الجامع لشعب الایمان للبیہقی ۲/۳۴۳تا۳۷۵)**

۲۸۔ پہلے اپنے لئے دعا کرنی چاہیے اس کے بعد دوسرے لوگوں کے لئے دعا کرنی چاہیے۔ **(مجمع الزوائد:۱۵۲/۱۰)**

۲۹۔ خالی ہاتھ دعا کرنی چاہیے یعنی دعا کرتے وقت ہاتھوں میں کوئی چیز نہیں ہونی چاہیے۔ **(مجمع الزوائد:۱۵۴/۱۰)**

مقاماتِ قبولیت:

متبرک اور مقدس مقامات پر دعا جلدی قبول ہوتی ہے، بعض مقامات ایسے ہیں جہاں مانگی گئی دعا رد نہیں ہوتی، اللہ تبارک وتعالیٰ موقع عطا فرمائیں تو ان مقامات پر ضرور دعا مانگنی چاہیے، ذیل میں قبولیت دعا کے مقامات ذکر کیے جاتے ہیں:

۱۔ بیت اللہ شریف پر جب پہلی نگاہ پڑے، اس وقت دعا قبول ہوتی ہے، نیز بعد کی ہر دفعہ کی پہلی نظر کے وقت بھی دعا قبول ہوتی ہے۔

۲۔ ملتزم کے پاس۔

۳۔ بیت اللہ شریف کے اندر۔

۴۔ حطیم کے اندر میزاب رحمت کے نیچے۔

۵۔ مقام ابراہیم کے پیچھے۔

۶۔ طواف کے دوران پورے مطاف میں۔

۷۔ مستجار یعنی باب مسدود کے پاس۔

باب مسدود بیت اللہ شریف کے دروازے کے بالکل عقب میں رکن یمانی کے پاس دروازہ ہے، یہاں دروازے کا نشان بھی بنا ہوا ہے، اصل میں یہ بیت اللہ کا دوسرا دروازہ تھا جو قریش نے بند کر دیا تھا، نسبتاً یہاں رش بہت کم ہوتا ہے، اس جگہ کو مَس کرنا بھی جائز ہے، یہاں بھی دعا قبول ہوتی ہے۔

۸۔ زم زم کے کنویں کے پاس، لیکن اب اوپر سے اس جگہ کو بند کر دیا گیا ہے، اس کا متبادل زم زم پینے سے پہلے کا وقت ہے۔

۹۔ حجر اسود کے پاس۔

۱۰۔ رکن یمانی کے پاس

۱۱۔ حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان۔

۱۲۔ صفا پر

۱۳۔ مروہ پر۔

۱۴۔ مسعیٰ، یعنی سعی کے دوران سعی کرنے کی جگہ پر۔

۱۵۔ عرفات میں وقوف عرفات کے وقت۔

۱۶۔ منیٰ میں منیٰ کے قیام کے دوران۔

۱۷۔ مزدلفہ میں وقوف مزدلفہ کے وقت۔

۱۸۔ جمرات کے پاس۔

اس سے مراد جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطیٰ ہیں کہ ان دو جمروں پر رمی کے بعد دعا مانگنی چاہیے، جمرہ عقبیٰ پر رمی کے بعد دعا کے لئے ٹھہرنا درست نہیں اور اگر رمی کے وقت کی مسنون دعا مراد ہو یعنی: ''**اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا**'' تو تینوں جمرات مراد ہو سکتے ہیں۔

۱۹۔ غار ثور پر۔

۲۰۔ غار حرا پر۔ **(غنیۃ الناسک:۶۵۔۶۶، الدر المختار مع رد المختار:۵۰۷، ۲/۵۰۸)**

اوقاتِ قبولیت دعا:

متبرک اور مقدس مقامات کی طرح بعض متبرک اوقات ایسے ہیں جن میں دعا قبول ہوتی ہے، ان اوقات میں خصوصیت سے دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ ذیل میں قبولیت دعا کے اوقات ذکر کیے جاتے ہیں:

۱۔ سحری اور افطاری کے وقت دعا کرنا۔

۲۔ اذان کے وقت دعا کرنا۔

۳۔ بارش کے وقت دعا کرنا۔

۴۔ دشمن سے لڑائی کے وقت دعا کرنا۔

۵۔ اجتماعی دعا کرنا، بشرطیکہ کراہت سے خالی ہو۔
۶۔ فرض نماز کے بعد دعا کرنا۔
۷۔ اختتام مجلس کے وقت دعا کرنا۔ **(الجامع لشعب الایمان للبیہقی: ۳/۳۷۵)**
۸۔ اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں دعا کرنا۔
۹۔ سجدے کی حالت میں دعا کرنا۔
۱۰۔ مظلوم کا بوقت ظلم بددعا کرنا۔
۱۱۔ حالت سفر میں دعا کرنا۔
۱۲۔ باپ کا نافرمان اولاد کے خلاف بددعا کرنا۔
۱۳۔ کسی کی عدم موجودگی میں اس کے حق میں دعا کرنا۔
۱۴۔ حاجی اور عمرہ کرنے والے کا سفر حج وعمرہ میں دعا کرنا۔
۱۵۔ سفر جہاد میں مجاہد کا دعا کرنا۔ **(جامع الاصول للجزری: ۳/۲۰۴تا۲۰۹)**
۱۶۔ اولاد کا اپنے والدین کے حق میں دعا کرنا۔
۱۷۔ امام عادل کا دعا کرنا۔
۱۸۔ مریض کا حالت مرض میں دعا کرنا۔
۱۹۔ والد کا اپنی اولاد کے حق میں دعا کرنا۔
۲۰۔ ختم قرآن کریم کے وقت دعا کرنا۔
۲۱۔ رقت قلب کے وقت دعا کرنا۔
۲۲۔ سایہ ڈھلنے کے وقت دعا کرنا۔
۲۳۔ صلوٰۃ الحاجت یا کوئی بھی نماز پڑھنے کے بعد دعا کرنا۔
۲۴۔ مغرب وعشاء کے درمیانی وقت میں دعا کرنا۔
۲۵۔ تہائی شب، نصف شب اور درمیانی شب گزرنے پر دعا کرنا۔
۲۶۔ جمعہ کے دن زوال سے لے کر غروب آفتاب تک کسی بھی وقت دعا کرنا۔

(کنز العمال: ۲/۹۷تا۱۱۳)

ممنوعہ دعائیں:

احادیث میں بعض دعاؤں سے منع کیا گیا ہے، یہ دعائیں نہیں مانگنی چاہئیں، ذیل میں ممنوعہ دعاؤں کو ذکر کیا جاتا ہے:

۱۔ اپنے خلاف بددعا کرنا۔

۲۔ اپنی اولاد کے خلاف بددعا کرنا۔

۳۔ اپنے ملازمین اور نوکر چاکر کے خلاف بددعا کرنا۔

۴۔ اپنے مال کے بارے میں بددعا کرنا۔

۵۔ اپنے لیے موت کی دعا کرنا۔

بہت زیادہ مایوسی کی حالت میں یہ دعا کرنی چاہیے: ''اے اللہ جب تک میرے لئے زندگی بہتر ہے مجھے اس وقت تک زندہ رکھئے اور جب میرے لئے موت بہتر ہو تو مجھے وفات دے دیجئے۔'' **(کنزالعمال:۹۴، ۹۳/۲)**

ہفتہ کے دن کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ. آمِيْنَ. (سورۃ فاتحۃ: ۱ تا ۸)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے، بے حد مہربان، نہایت رحم والا ہے، مالک روز جزا ہے، (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہمیں سیدھا رستہ دکھا دیجیے، ان لوگوں کا رستہ جن پر آپ نے انعام فرمایا، نہ ان پہ آپ کا غضب ہوا اور نہ ہی وہ گمراہ ہوئے۔ (قبول فرما!)

۲. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ. (البقرۃ:۶۷)

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں جاہلوں جیسا کام کروں۔

۳. رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

اے ہمارے پروردگار! ہماری خدمت قبول فرمائیے، بے شک آپ ہی سننے جاننے والے ہیں۔ (البقرۃ:۱۲۷)

۴. وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. (البقرۃ:۱۲۸)

(اے ہمارے پروردگار!) ہماری توبہ قبول فرمائیے، بے شک آپ ہی معاف

کرنے والے اور نہایت رحم والے ہیں۔

۵. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (البقرة:۲۰۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کیجیے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کیجیے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیجیے۔

۶. رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ. (البقرة:۲۵۰)

اے ہمارے پروردگار! صبر و استقامت ہم پر نچھاور کر دیجیے اور ہمیں ثابت قدم رکھیے اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرمایئے۔

۷. سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.

ہم نے سنا اور بخوشی قبول کیا، اے ہمارے پروردگار! ہم آپ کی بخشش کے طلبگار ہیں اور ہمیں آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (البقرة:۲۸۶)

۸. رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ. (البقرة:۲۸۶)

اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے تو ہمارا مواخذہ نہ فرمایئے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر اس قسم کا کوئی بوجھ نہ ڈالیے جیسا کہ آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بوجھ ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر کوئی ایسا بوجھ بھی نہ ڈالیے جسے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہ ہو اور ہم سے درگذر فرمایئے اور ہمارے گناہ بخش دیجیے اور

ہم پر رحم فرمایئے، آپ ہی تو ہمارے حامی و ناصر ہیں، لہٰذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمایئے۔

۹۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ. (آل عمران:۸)

اے ہمارے پروردگار! جب آپ نے ہمیں ہدایت سے نوازا ہے تو ہمارے دلوں کو کج روی سے محفوظ فرمایئے اور ہمیں اپنی جناب سے خاص رحمت عطا فرمایئے، یقیناً آپ ہی سب کچھ عطا کرنے والے ہیں۔

۱۰۔ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ. (آل عمران:۹)

اے ہمارے پروردگار! یقیناً آپ تمام لوگوں کو ایک ایسے دن میں اکٹھا کرنے والے ہیں جس میں کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

۱۱۔ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر ایمان لائے ہیں، ہمارے گناہ بخش دیجیے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیجیے۔ (آل عمران:۱۶)

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ. (آل عمران:۲۶)

اے اللہ! اے سلطنت اور بادشاہی کے مالک! آپ جسے چاہتے ہیں حکومت عطا

کرتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں حکومت چھین لیتے ہیں، آپ جسے چاہتے ہیں عزت عطا کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں ذلیل و رسوا کر دیتے ہیں، سب بھلائی آپ ہی کے دست قدرت میں ہے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ آپ رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں اور آپ بے جان چیز سے جاندار کو نکالتے ہیں اور جاندار سے بے جان چیز کو نکالتے ہیں، اور آپ جسے چاہتے ہیں بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں۔

۱۳۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ۔ (آل عمران: ۳۸)

اے میرے پروردگار! مجھے اپنی خاص الخاص عنایات سے نیک صالح اولاد عطا فرمایئے، یقیناً آپ دعا سننے والے ہیں۔

۱۴۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ۔ (آل عمران: ۵۳)

اے ہمارے پروردگار! آپ نے جو وحی نازل کی ہم نے اسے مان لیا اور ہم نے آپ کے رسولوں کی پیروی کی، لہٰذا ہمارا نام (بھی) حق کی گواہی دینے والوں میں لکھ دیجیے۔

۱۵۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ (آل عمران: ۱۴۷)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے اور اعمال میں جو ہم سے کوتاہیاں سرزد ہوئی ہیں وہ (بھی) معاف فرما دیجیے اور ہمیں ثابت قدم رکھیے اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمایئے۔

۱۶۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ. (آل عمران: ۱۹۱)

اے ہمارے پروردگار! آپ نے یہ سب کچھ فضول اور بے مقصد پیدا نہیں کیا، آپ ہر قسم کے عیوب اور نقائص سے پاک ہیں، پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیجیے۔

۱۷. رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ. (آل عمران: ۱۹۲)

اے ہمارے پروردگار! آپ نے جس شخص کو دوزخ میں ڈالا تو درحقیقت آپ نے اسے ذلت اور رسوائی میں مبتلا کر دیا اور ظالم لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔

۱۸. رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ. (آل عمران: ۱۹۳)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف پکار رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، چنانچہ ہم ایمان لائے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما دیجیے اور ہم سے ہماری برائیوں کا تدارک فرما دیجیے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجیے۔

۱۹. رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ. (آل عمران: ۱۹۴)

اے ہمارے پروردگار! جس چیز کا آپ نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ فرمایا ہے وہ ہمیں عطا فرما دیجیے اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

۲۰. رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ

لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا وَّاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا.

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس بستی سے باہر نکال دیجیے جس کے رہنے والے ظالم ہیں، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حمایت کرنے والا پیدا فرما دیجیے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار پیدا فرما دیجیے۔ (النساء:۷۵)

۲۱. رَبَّنَآ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ.

(المائدہ:۱۱۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک دسترخوان اتار دیجیے جو آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے اور باعث خوشی اور مسرت ہو اور ہمیں رزق عطا فرمائیے اور آپ سب سے بہتر رزق عطا کرنے والے ہیں۔

۲۲. رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ. (المائدہ:۸۳)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایمان قبول کرلیا، لہٰذا ماننے والوں کے ساتھ ہمیں بھی لکھ دیجیے۔

۲۳. رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ. (اعراف:۴۷)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں میں شامل نہ فرمائیے۔

۲۴. اَنۡتَ وَلِيُّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡغٰفِرِيۡنَ وَاكۡتُبۡ لَنَا فِيۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِي الۡاٰخِرَةِ اِنَّا هُدۡنَآ اِلَيۡكَ. (اعراف:۱۵۶،۱۵۵)

آپ ہی ہمارے کارساز ہیں، لہٰذا ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں اور ہمارے لیے دونوں جہان کی بھلائی لکھ دیجیے، یقیناً ہم نے آپ ہی کی طرف رجوع کیا ہے۔

۲۵. رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ. (ابراہیم:۳۸)

اے ہمارے پروردگار! یقیناً آپ جانتے ہیں جو کچھ ہم چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ دکھا کر کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

۲۶. رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ. (اعراف:۲۳)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر آپ نے ہماری بخشش نہ کی اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم یقیناً تباہ ہو جائیں گے۔

۲۷. رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ. (اعراف:۸۹)

اے ہمارے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ فرمایئے اور آپ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔

۲۸. رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ.

اے ہمارے پروردگار! ہمیں صبر کی توفیق عطا فرمایئے اور ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں موت دیجیے۔ (اعراف:۱۲۶)

۲۹. رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِأَخِيْ وَأَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ. (اعراف:۱۵۱)

اے میرے پروردگار! مجھے معاف کیجیے اور میرے بھائی کو اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما دیجیے اور آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

۳۰۔ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ. (یونس:۸۵،۸۶)

ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے پروردگار! ہم پر اُس ظالم قوم کا زور نہ آزمایئے اور مہربانی فرما کر اُن کافروں سے ہمیں نجات عطا فرمایئے۔

۳۱۔ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَّاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ. (ہود:۴۷)

اے میرے پروردگار! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں آپ سے پوچھوں ایسی بات کہ جس کا مجھ کو علم نہ ہو۔ اور اگر آپ نے مجھے نہ بخشا اور رحم نہ فرمایا تو میں نقصان والوں میں ہوں گا۔

۳۱الف۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ. (یوسف:۱۰۱)

اے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے! آپ ہی میرے کارساز ہیں دنیا اور آخرت میں، مجھے اسلام پر موت دیجیے اور نیک بختوں میں شامل کیجیے۔

۳۲۔ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ. (ابراہیم:۳۹تا۴۱)

بے شک میرے رب سنتے ہیں دعا کو، اے پروردگار! مجھ کو نماز قائم کرنے والا بنا دیجیے اور میری اولاد میں سے بھی، اے میرے پروردگار! میری دعا کو قبول فرمایئے، ہمارے پروردگار! مجھے بخش دیجیے اور میرے ماں باپ کو بخش دیجیے اور سب ایمان والوں کو بھی، اس دن جبکہ حساب ہو۔

۳۳۔ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا. (الاسراء:۲۴)

اے میرے پروردگار! ان پر رحم فرمایئے جیسا پالا انہوں نے مجھ کو بچپن کی حالت میں۔

۳۴۔ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا. (الاسراء:۸۰)

اے میرے پروردگار! داخل فرمایئے مجھے سچا داخل کرنا اور نکالیے مجھے سچا نکالنا اور اپنے پاس سے مجھ کو حکومت کی مدد عنایت فرمایئے۔

۳۵۔ رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا.

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنی خاص رحمت سے عطا فرمایئے اور ہمارے کام کی پوری پوری درستی کر دیجیے۔ (الکہف:۱۰)

۳۶۔ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ. (طٰہٰ:۲۵)

اے میرے پروردگار! میرا سینہ کشادہ فرمایئے اور میرا کام آسان فرما دیجیے۔

۳۷۔ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا. (طٰہٰ:۱۱۴)

اے میرے پروردگار! میرے علم میں اضافہ فرمایئے۔

۳۸۔ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ. (انبیاء:۸۳)

مجھ پر تکلیف آپڑی ہے اور آپ رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

۳۹۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

اے اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کی ذات پاک ہے، بے شک میں گنہگاروں میں سے ہوں۔ (انبیاء:۸۷)

۴۰۔ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ۔ (الانبیاء:۱۱۲)

اے میرے پروردگار! حق کے موافق فیصلہ فرمایئے اور ہمارے پروردگار بڑے مہربان ہیں، جن سے ان باتوں کے مقابلہ میں مدد طلب کی جاتی ہے جو تم بنایا کرتے ہو۔

۴۱۔ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۔

اے میرے پروردگار! اتاریئے مجھ کو برکت کا اتارنا اور آپ ہی سب سے بہتر اتارنے والے ہیں۔ (مومنون:۲۹)

۴۲۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ (مومنون:۹۸،۹۷)

اے میرے پروردگار! میں شیطان کی چھیڑ چھاڑ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے میرے پروردگار! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے بھی کہ شیطان میرے پاس آئیں۔

۴۳۔ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، سو آپ ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمایئے، اور آپ رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر ہیں۔ (مومنون:۱۰۹)

۴۴۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔ (مومنون:۱۱۸)

اے میرے پروردگار! معاف فرمایئے اور رحم کیجیے اور آپ رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر ہیں۔

۴۵۔ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۔ (الفرقان:۲۵)

اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کے عذاب کو ہٹا دیجیے اس کا عذاب تو بڑی

چٹی ہے، بلاشبہ وہ بری جگہ ہے ٹھہرنے کی اور بری جگہ ہے رہنے کی۔

۴۶۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا. (الفرقان:۷۴)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرمایئے اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنادیجیے۔

۴۷۔ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ. (الشعراء:۸۳)

اے میرے پروردگار! مجھے کو حکم (مزید علم وحکمت) عطا فرمایئے اور نیکوں میں شامل کرلیجیے۔

۴۸۔ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ. (الشعراء:۸۵،۸۴)

اور میرا بول سچا رکھیے آئندہ نسلوں میں اور مجھ کو نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے کردیجیے۔

۴۹۔ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ. (النمل:۱۹)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کی اس نعمت کا شکر بجالاؤں جو آپ نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا کی ہے اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو آپ پسند کریں اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کیجیے۔

۵۰۔ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ. (القصص:۱۶)

اے میرے پروردگار! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، سو آپ مجھ کو معاف فرمادیجیے۔

۵۱. رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ. (القصص:۲۱)

اے میرے پروردگار! مجھے بے انصاف قوم سے نجات دیجیے۔

۵۲. رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ. (القصص:۲۴)

اے میرے پروردگار! جو خیر بھی آپ میری طرف نازل فرمائیں میں اس کا محتاج ہوں۔

۵۳. فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ. (الروم:۱۷تا۱۹)

سو پاک اللہ کو یاد کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف آسمانوں اور زمین میں اور پچھلے وقت میں اور جب تم دوپہر کرتے ہو، اور وہی نکالتے ہیں زندہ کو مردہ سے اور وہی نکالتے ہیں مردہ کو زندہ سے اور زندگی بخشتے ہیں زمین کو اس پر مردنی آجانے کے بعد اور اسی طرح تم بھی (قیامت کے دن) قبروں سے نکالے جاؤ گے۔

۵۴. رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ. (الصافات:۱۰۰)

اے میرے پروردگار! مجھے کوئی نیک بیٹا بخش دیجیے۔

۵۵. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ. (الزمر:۴۶)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے،

آپ ہی اپنے بندوں میں فیصلہ فرمائیں گے، جس چیز میں وہ جھگڑتے تھے۔

۵۶۔ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. (غافر:۷تا۹)

اے ہمارے پروردگار! آپ کی رحمت اور علم میں ہر چیز کی سمائی ہے، سو آپ بخش دیجیے ان لوگوں کو جو توبہ کریں اور آپ کی راہ پر چلیں اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیجیے، اے ہمارے پروردگار! اور ان کو داخل کیجیے ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کے ماں باپ اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہو، بے شک آپ ہی زبردست، حکمت والے ہیں اور ان کو برائیوں سے بچائیے اور جس کو آپ نے اس دن برائیوں سے بچایا، اس پر آپ نے بلاشبہ مہربانی فرمائی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۵۷۔ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ. (الاحقاف:۱۵)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دیجیے کہ میں شکر کروں آپ کے احسان کا جو آپ نے مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے آپ راضی ہوں اور میری اولاد بھی نیک بنا دیجیے، بے شک میں نے آپ کے سامنے توبہ کی اور

بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

۵۸۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ. (الحشر:۱۰)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دیجیے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کدورت نہ رکھیے، اے ہمارے پروردگار! بے شک آپ نرمی والے بڑے مہربان ہیں۔

۵۹۔ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.

اے ہمارے پروردگار! ہم نے آپ پر بھروسہ کیا اور آپ کی طرف رجوع کیا اور آپ ہی کی طرف سب کو لوٹ کر آنا ہے۔ (الممتحنہ:۴)

۶۰۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. (الممتحنہ:۵)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر کافروں کو مت جانچیے (یعنی ہم کو ان کا تختۂ مشق نہ بنائیے) اور اے ہمارے پروردگار! ہمیں معاف فرما دیجیے، بلاشبہ آپ ہی زبردست حکمت والے ہیں۔

۶۱۔ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (التحریم:۸)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارے نور کو پورا کر دیجیے اور ہم کو معاف کر دیجیے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

۶۲۔ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ. (النوح:۲۸)

اے میرے پروردگار! مجھ کو بخش دیجیے اور میرے ماں باپ کو اور اس کو بھی جو ایمان لاکر میرے گھر آئے اور سب باایمان مردوں اور باایمان عورتوں کو۔

۶۳. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا وَفَوْقِيْ نُوْرًا وَتَحْتِيْ نُوْرًا وَاَمَامِيْ نُوْرًا وَخَلْفِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا.

(صحيح البخاری:۹۳۵/۲)

اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دیجیے، میری آنکھوں اور کان میں نور ڈال دیجیے اور میرے دائیں، میرے بائیں، میرے اوپر اور میرے نیچے نور عطا فرمایئے، اور میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے نور عطا فرمایئے اور میرے لیے نور کر دیجیے۔

۶۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. (صحيح البخاری:۹۳۶/۲)

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم ڈھایا ہے اور سوائے آپ کے کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، لہٰذا آپ اپنے دربار سے مجھے بخشش عطا فرمایئے اور مجھ پر رحم فرمایئے، کیونکہ آپ بڑے بخشنے والے اور رحم والے ہیں۔

۶۵. اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ. (صحيح البخاری:۹۴۰/۲)

اے اللہ! مجھے زندہ رکھیے جب تک میرے لیے زندگی اچھی ہو اور مجھے دنیا سے اٹھا لیجیے جب میرے لیے موت بہتر ہو۔

٦٦. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

(صحیح البخاری: ۲/۹۴۱)

اے اللہ! میں فکر سے، غم سے، عاجز ہونے سے، کاہلی سے، بخل سے، بزدلی سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دباؤ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

٦٧. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا يَعْنِیْ فِتْنَةَ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں بخل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں بزدلی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں اور میں دنیا کے فتنہ یعنی دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(صحیح البخاری: ۲/۹۴۲)

٦٨. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

(صحیح البخاری: ۲/۹۴۲)

اے اللہ! میں کم ہمتی سے، سستی سے، بزدلی سے اور انتہائی کبرسنی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

٦٩. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ

النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ فَقْرٍوَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّيْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

(صحیح البخاری: ۲/۹۴۲)

اے اللہ! میں کاہلی سے، سخت بڑھاپے سے، گناہ سے، مفت کا تاوان بھرنے سے اور قبر کی آزمائش سے اور قبر کے عذاب اور دوزخ کی آزمائش اور دوزخ کے عذاب سے، اور مالداری کی آزمائش کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں فقر کی آزمائش سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں مسیح دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھودے اور میرے دل کو گناہوں سے ایسا صاف کردیجیے جیسا کہ آپ نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا اور مجھ میں اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کردیجیے جیسا کہ مشرق اور مغرب میں آپ نے فاصلہ رکھا۔

۷۰. اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَبَّبْتَ اِلَيْنَا مَكَّةَ اَوْ اَشَدَّ وَانْقُلْ حُمَّاهَا اِلَى الْجُحْفَةِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا وَصَاعِنَا.

(صحیح البخاری: ۲/۹۴۳)

اے اللہ! ہمارے لیے مدینہ ایسے ہی محبوب بنادیجیے جیسا کہ آپ نے مکہ ہمارے لیے محبوب بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر محبوب بنادے اور اس کے بخار کو جحفہ منتقل کردیجیے، اے اللہ! ہمارے مد اور صاع میں برکت عطا فرمادیجیے۔

۷۱. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحمت کیجیے اور مجھے ہدایت عطا کیجیے اور مجھے رزق عطا کیجیے۔ (صحیح مسلم: ۲/۳۴۵)

۷۲۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ۔ (صحیح مسلم: ۲/۳۴۹)

اے اللہ! میں نے آپ کے سامنے گردن کو جھکا دیا اور میں نے آپ کو دل سے مان لیا اور صرف آپ ہی کی ذات پر بھروسہ کیا، اور میں نے آپ ہی کی طرف رجوع کیا اور جس سے جھگڑا کیا آپ ہی کی مدد سے کیا (یعنی خیر میں)، اے اللہ! میں بواسطہ آپ کی عزت کے کہ کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے، اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے گمراہ کریں، آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے ہیں، کبھی فنا ہونے والے نہیں اور انسان ہوں یا جنات (ایک دن) مرنے والے ہیں۔

۷۳۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَاَيْ وَعَمَدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (صحیح مسلم: ۲/۳۴۹)

اے اللہ! میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی میرے بارے میں اور وہ گناہ جو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں بخش دیجیے، اے اللہ! میرے سب گناہ بخش دیجیے خواہ وہ

میں نے ارادے سے کیے ہوں یا ہنسی مذاق میں یا بھول چوک کر یا جان بوجھ کر کیے ہوں، اور یہ سب میری گردن پر ہیں، اے اللہ! مجھے بخشیے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ اعلانیہ کیا، اور اس کو بھی جو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، آپ ہی مقدم ہیں اور آپ ہی مؤخر ہیں، اور آپ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔

۷۴. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ. (صحیح مسلم: ۳۴۹/۲)

اے اللہ! میرا دین سنوار دیجیے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے اور میری دنیا درست کر دیجیے جس میں میرا گزران ہے اور میری آخرت درست کر دیجیے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں زیادتی کا موجب بنا دیجیے اور موت کو ہر برائی سے راحت کا باعث بنا دیجیے۔

۷۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى.

اے اللہ! میں آپ سے ہدایت، پرہیزگاری، پارسائی اور استغنا کا سوال کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: ۳۵۰/۲)

۷۶. اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا. (صحیح مسلم: ۳۵۰/۲)

اے اللہ! میرے نفس کو پرہیزگاری عطا کیجیے اور اسے پاک کر دیجیے، آپ ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والے ہیں، آپ ہی مالک اور آقا ہیں، اے اللہ! میں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو، آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۷۷. اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ. (صحیح مسلم: ۲/۳۵۰)

اے اللہ! مجھے ہدایت دیجیے اور مجھے سیدھا کر دیجیے۔

۷۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ.

اے اللہ! میں اس بات سے کہ آپ کی موجودہ نعمت جاتی رہے اور آپ کی عافیت مجھ سے اپنا رخ پھیر لے اور آپ کے ناگہانی عذاب سے اور آپ کے تمام غصے کے اسباب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (صحیح مسلم: ۲/۳۵۲)

۷۹. اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ. (جامع ترمذی: ۲/۱۵۰)

اے اللہ! آپ ہی کے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور آپ ہی کے (نام کے) ساتھ ہم نے شام کی، اور آپ ہی کے حکم سے ہم زندہ ہیں، آپ ہی کے حکم سے ہم مریں گے اور آپ ہی کی طرف ہمیں جانا ہے۔

۸۰. اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ.

اے اللہ! چھپے اور کھلے کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے پروردگار اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود

نہیں، میں اپنے نفس کے مکر سے، شیطان کے فریب اور اس کے شرک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۵۰)

۸۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الثُّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَاَسْأَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ. (جامع ترمذی: ۲/۶۵۲)

اے اللہ! میں آپ سے امور (دین) میں ثابت قدمی طلب کرتا ہوں اور آپ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں اور آپ سے آپ کی نعمتوں کے شکریہ کی توفیق اور حسن عبادت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے سچی زبان اور قلب سلیم مانگتا ہوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جس کو آپ جانتے ہیں اور آپ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو آپ جانتے ہیں اور آپ سے اس گناہ کی معافی چاہتا ہوں جو آپ جانتے ہیں، بے شک آپ ہر غیب کو جانتے ہیں۔

۸۲. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (جامع ترمذی: ۲/۲۵۳)

اے اللہ! سب تعریفیں آپ کے لیے ہیں، آسمانوں اور زمین کا نور آپ ہیں اور سب تعریفیں آپ کی ہیں، آسمانوں اور زمین کی ہستی قائم رکھنے والے آپ ہیں، اور سب تعریفیں آپ کی ہیں، آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اس کے رب آپ ہیں، دراصل موجود آپ ہی ہیں اور آپ کا وعدہ سچ ہے اور آپ کی ملاقات ضرور ہونی ہے، اور جنت موجود ہے اور دوزخ بھی موجود ہے اور قیامت ضرور آنی ہے، اے اللہ! میں نے آپ کے سامنے گردن جھکا دی اور میں نے صرف آپ کو دل سے مانا اور صرف آپ کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا اور صرف آپ کی طرف متوجہ ہوا اور جس سے جھگڑا کیا آپ ہی کی مدد سے کیا اور فیصلہ کے لیے آپ ہی کی طرف آیا، اس لیے میرے سب گناہ بخش دیجیے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کیے اور جو چھپ کر کیے اور جو کھلم کھلا کیے، آپ ہی میرے معبود ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۸۳. اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ. (جامع ترمذی: ۲/۲۵۴)

اے اللہ! میرے لیے اس کے بدلے اپنے ہاں اجر لکھ لیجیے اور مجھ سے اس کی وجہ سے بوجھ اتار دیجیے اور اسے میرے لیے اپنے ہاں ذخیرہ بنا دیجیے اور اسے میری طرف سے قبول فرما لیجیے جیسا کہ آپ نے اسے اپنے بندے داؤد سے قبول کیا تھا۔

۸۴. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُّنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ

الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْئٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْئٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْئٌ اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ. (جامع ترمذی: ۲/۶۶۰)

اے اللہ! سات آسمانوں کے رب، اور عظمت والے عرش کے رب، ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، تورات، انجیل، اور قرآن مجید کے اتارنے والے، اے دانے اور گٹھلی کو چیرنے والے (یعنی درخت وغیرہ اگانے والے) میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو آپ کے قبضہ میں ہے، آپ سب سے پہلے ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہ تھا، اور آخر میں آپ ہی رہیں گے آپ کے بعد کوئی نہیں رہے گا، آپ ظاہر ہیں، آپ کے اوپر کچھ نہیں ہے اور آپ باطن ہیں آپ کے نیچے کچھ نہیں، آپ میرا قرض ادا فرمایئے اور محتاجی سے مجھ کو بے پرواہ کر دیجیے۔

۸۵. اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ.

اے اللہ! مجھے ہدایت الہام فرمایئے اور مجھے میرے نفس کے شر سے پناہ عطا فرمایئے۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۶۱)

۸۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

اے اللہ! میں فکر سے، غم سے، عاجز ہونے سے، کاہلی سے، بخل سے، قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے دباؤ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۶۱)

۸۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں کاہلی سے، انتہائی کبرسنی سے، بزدلی سے، بخل سے، مسیح دجال کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۶۱)

۸۸. اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (جامع ترمذی: ۲/۲۶۲)

اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطافرمایئے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرمایئے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچایئے۔

۸۹. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ. (جامع ترمذی: ۲/۲۶۱)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت اور اس شخص کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے محبت رکھتا ہو اور اس کام کا سوال کرتا ہوں جو مجھ کو آپ کی محبت نصیب کرے۔ اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت میری جان، میرے گھر والے اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنا دیجیے۔

۹۰. اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّہٗ عِنْدَكَ اَللّٰھُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ قُوَّۃً لِّیْ فِیْ مَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْ مَا تُحِبُّ. (جامع ترمذی: ۲/۲۶۱)

اے اللہ! مجھ کو اپنی محبت دیجیے اور اس کی محبت دیجیے اور جس کے ساتھ محبت کرنا میرے لیے آپ کے ہاں نفع بخش ہو، اے اللہ! آپ نے مجھ کو میری پسندیدہ نعمتیں عطا فرمائیں تو اب ان کو آپ ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت کا باعث بھی بنا دیجیے جو آپ کو پسند ہوں، الٰہی! میری جن پسندیدہ نعمتوں کو آپ نے مجھ سے روک لیا ہے اب آپ ان کے خیال سے بھی میرے دل کو خالی کر کے ایسے کاموں میں لگا دیجیے جو آپ کو پسند ہوں۔

۹۱. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَ مِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ.

(جامع ترمذی: ۲/۲۶۱)

اے اللہ! میں اپنے کان کی برائی سے، اپنی آنکھ کی برائی سے، اپنی زبان کی برائی سے، اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۹۲. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ.

(جامع ترمذی: ۲/۲۶۲)

اے اللہ! میں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں مسیح دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۹۳. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْغِنٰی وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَاَنْقِ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا اَنْقَیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

اے اللہ! میں دوزخ کی آزمائش سے، دوزخ کے عذاب سے، قبر کے عذاب اور قبر کی آزمائش سے، مالداری کی آزمائش کے شر سے، فقیری کی آزمائش کے شر سے اور مسیح

دجال کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دیجیے اور میرے دل کو گناہوں سے ایسا پاک کر دیجیے جیسا کہ آپ نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کر دیا اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دیجیے جیسا مشرق اور مغرب میں آپ نے فاصلہ رکھا ہے، اے اللہ! میں کاہلی سے، انتہائی کبر سنی سے، گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۲/۱۶۲)

۹۴. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ مَا رَزَقْتَنِيْ. (جامع ترمذی: ۲/۱۶۲)

اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرے گھر میں وسعت دیجیے اور جو آپ نے مجھے رزق دیا ہے اس میں برکت عطا فرمایئے۔

۹۵. اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَ مِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا.

(جامع ترمذی: ۲/۱۶۲)

اے اللہ! ہمیں اپنی خشیت سے اتنا حصہ دیجیے جو ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی طاعت سے اتنا حصہ دیجیے جس کے ذریعے آپ ہمیں اپنی جنت میں پہنچا دیجیے اور یقین سے اتنا حصہ دیجیے جس سے آپ ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دیجیے اور

ہماری سماعتیں، ہماری بینایاں اور ہماری قوت کو کام کا رکھیے جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں اور اس کی خیر کو ہمارے بعد باقی رکھیے اور ہمارا انتقام اس سے لیجیے جو ہم پر ظلم کرے اور ہمیں اس پر غلبہ دیجیے جو ہم سے دشمنی کرے، اور ہمارے لیے ہمارے دین میں مصیبت نہ ڈالیے اور دنیا کو ہماری سب سے بڑی فکر اور ہماری معلومات کی انتہا نہ بنایئے، اور ہم پر اسے حاکم نہ بنایئے جو ہم پر رحم نہ کرے۔

۹۶. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ. (جامع ترمذی: ۱۶۹/۲)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کو جاننے والے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، (آپ) ہر چیز کے رب اور اس کے مالک ہیں، میں اپنے نفس کے مکر سے، شیطان کے شر سے، اس کے شرک سے اور اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں خود کوئی برائی کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس میں مبتلا کروں۔

۹۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ. (جامع ترمذی: ۱۶۳/۲)

اے اللہ! میں آپ کی رضامندی کے ساتھ آپ کے غصہ کی پناہ چاہتا ہوں اور آپ کی معافی کے ساتھ آپ کے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں، (غرضیکہ) آپ سے آپ کی ذات ہی کی پناہ چاہتا ہوں، میں آپ کی پوری تعریف نہیں کرسکتا، بس آپ ایسے ہی ہیں جیسے خود آپ نے اپنی تعریف فرمائی۔

۹۸. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْلَهُمْ

وَارْحَمْهُمْ. (جامع ترمذی: ۲/۶۷۴)

اے اللہ! انہیں اس میں برکت عطا فرمایئے جو آپ نے ان کو رزق دیا ہے اور ان کی مغفرت فرمایئے اور ان پر رحم فرمایئے۔

۹۹. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً. (جامع ترمذی: ۲/۶۷۶)

اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دیجیے اور میرے ظاہر کو صالح بنا دیجیے۔

۱۰۰. اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ. (جامع ترمذی: ۲/۶۷۷)

اے اللہ! جو علم آپ نے مجھے سکھایا ہے اس سے آپ مجھے نفع بھی دیجیے اور مجھے وہ علم سکھایئے جو مجھ کو نفع ہی نفع دے اور مجھ کو زیادہ علم عطا فرمایئے، ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور میں دوزخیوں کے حال سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

اتوار کے دن کی دعائیں

۱۰۱. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ اُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ. (جامع ترمذی: ۶۷۸/۲)

اے اللہ! مجھے ایسا کر دیجیے کہ آپ کا بڑا شکر کروں اور آپ کا ذکر بہت کرتا رہوں اور آپ کی نصیحتوں کو مانتا رہوں اور آپ کی ہدایتوں کو یاد رکھوں۔

۱۰۲. اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِىْ بِسَمْعِىْ وَ بَصَرِىْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّىْ وَانْصُرْنِىْ عَلٰى مَنْ يَّظْلِمُنِىْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِىْ.

اے اللہ! آپ مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچایئے اور ان دونوں کو میرا وارث (یادگار) بنایئے اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرمایئے اور اس سے میرا بدلہ لیجیے۔ (جامع ترمذی: ۶۷۸/۲)

۱۰۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اَنِّىْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ. (سنن ابوداؤد: ۲۱۹/۱)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں، بے شک میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے، بے نیاز ہیں، جس کا نہ باپ ہے نہ بیٹا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

۱۰۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْجُبْنِ

وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۵)

اے اللہ! میں عجز، کاہلی، بزدلی، اور سخت بڑھاپے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۰۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں فکر، رنج وغم، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دباؤ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۰۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔ (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں فقر و فاقہ اور ذلت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور آپ سے اس بات کی بھی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔

۱۰۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ۔

اے اللہ! بے شک میں آپ کی نعمت کے زائل ہونے سے، آپ کی دی ہوئی عافیت کے تغیر سے، آپ کی اچانک پکڑ سے اور آپ کی تمام تر ناراضگیوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

۱۰۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔ (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں جھگڑے، منافقت اور برے اخلاق سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۰۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں بھوک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس لیے کہ یہ برا ساتھی ہے اور میں خیانت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اس لیے کہ یہ بدترین چھپا ہوا ساتھی ہے۔

۱۱۰۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں: اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے جس میں عاجزی وانکساری نہ ہو، اس نفس سے جو کبھی سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے۔

۱۱۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ صَلَاةٍ لَّا تَنْفَعُ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں ایسی دعا سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے۔

۱۱۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! بے شک میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے اور جو نہیں کیا اس کے شر سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَرَمِ وَاَعُوْذُبِکَ

أَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ أَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّأَعُوْذُبِكَ أَنْ أَمُوْتَ لَدِيْغًا.

اے اللہ! میں (کسی عمارت وغیرہ کے نیچے) دب کر مرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور کسی اونچی جگہ سے گر کر مرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور ڈوب کر مرنے سے، جل کر مرنے سے اور حد سے زیادہ بڑھاپے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ مرتے وقت شیطان میرے ہوش وحواس خبط کر دے اور میں اس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ کے راستے میں پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہوا مروں اور اس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ سانپ بچھو کے کاٹنے سے مروں۔ (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

۱۱۴. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ. (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۷)

اے اللہ! بے شک میں برص، دیوانگی، کوڑھ اور بری بیماریوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۵. اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا. (سنن نسائی: ۲/۳۱۴)

اے اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کیجیے، اور اسے پاک کر دیجیے، آپ ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والے ہیں، آپ ہی اس کے مالک اور آقا ہیں، اے اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ایسے دل سے جو خشیت سے خالی ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسی دعا سے جس کے لیے قبولیت نہ ہو۔

۱۱۶. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْقِلَّةِ

وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔ (سنن نسائی: ۳۱۴/۲)

اے اللہ! بے شک میں فقر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور فاقہ اور ذلت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

۱۱۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ (سنن نسائی: ۳۱۴/۲)

اے اللہ! بے شک میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۸۔ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَاَنْقِ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا كَمَا اَنْقَیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ (سنن نسائی: ۳۱۴/۲)

اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھودیجیے اور میرے دل کو گناہوں سے ایسا پاک کردیجیے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں ایسا فاصلہ کردیجیے جیسا کہ مشرق و مغرب میں آپ نے فاصلہ کر رکھا ہے۔ اے اللہ! میں سستی، زیادہ بڑھاپے، گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔ (سنن نسائی: ۳۱۵/۲)

اے اللہ! بے شک میں قرض کے غلبہ، دشمن کے غلبہ اور دشمنوں کے خوش ہونے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۲۰. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسِیِّئِ الْاَسْقَامِ. (سنن نسائی: ۲/۳۱۷)

اے اللہ! بے شک میں دیوانگی، کوڑھ، برص اور بری بیماریوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۲۱. اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ. (سنن نسائی: ۲/۳۱۸)

اے اللہ! آپ ہی سفر کے ساتھی ہیں اور آپ ہی اہل وعیال اور مال میں قائم مقام ہیں، اے اللہ! میں سفر کی سختیوں سے اور سفر سے واپسی کی ناکامی کی اذیت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۲۲. اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَ مِیْكَائِیْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (سنن نسائی: ۲/۳۱۹)

اے اللہ! جبریل و میکائیل کے پروردگار اور اسرافیل کے پروردگار! میں جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۲۳. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ حَرِّ جَھَنَّمَ.

اے اللہ! میں قبر کی آزمائش، دجال کی آزمائش، زندگی اور موت کی آزمائش اور جہنم کی گرمی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (سنن نسائی: ۲/۳۱۹)

۱۲۴. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

اے اللہ! میں آپ کی عظمت کے واسطے سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑلیا جاؤں۔ (سنن نسائی: ۲/۳۲۰)

۱۲۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَالْهَدَمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِیْقِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا. (سنن نسائی: ۳۲۰/۲)

اے اللہ! بے شک میں اپنے کسی چیز پر گر پڑنے سے، کسی چیز کے میرے اوپر گر جانے سے، ڈوب جانے سے اور جل جانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان موت کے وقت میرے ہوش وحواس گم کردے اور اس سے کہ میں آپ کے راستے سے پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہوا مروں اور اس سے کہ میں سانپ بچھو کے کاٹنے سے مروں۔

۱۲۶. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ.

اے اللہ! مجھے معاف کیجیے، مجھے ہدایت دیجیے، مجھے رزق دیجیے اور مجھے عافیت دیجیے۔ (سنن نسائی: ۳۲۱/۲)

۱۲۷. اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ. (سنن ابن ماجہ: ۲۷۲)

اے اللہ! جو علم آپ نے مجھے سکھایا ہے اس سے آپ مجھے نفع بھی عطا کیجیے اور مجھے وہ علم سکھایئے جو میرے لیے نفع بخش ہو، میرا علم زیادہ کردیجیے، ہر حال میں اللہ ہی کے لیے حمد وثنا ہے اور میں آگ کے عذاب سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۲۸. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ.

اے اللہ! ہماری بخشش کیجیے اور ہمارے او پر رحم کیجیے اور ہم سے راضی ہو جایئے اور ہماری جانب سے قبول کیجیے اور ہمیں جنت میں داخل کیجیے اور جہنم سے نجات دیجیے اور ہمارے تمام تر حالات درست کر دیجیے۔ (سنن ابن ماجہ: ۲۷۲)

۱۲۹۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

(سنن ابن ماجہ: ۲۷۳)

اے اللہ! میری بخشش کیجیے، مجھ پر رحم کیجیے، مجھے عافیت دیجیے اور مجھے رزق دیجیے۔

۱۳۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ وَالْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ اِلَيْكَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ. (سنن ابن ماجہ: ۲۷۴)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے آپ کے طاہر، طیب اور مبارک نام سے سوال کرتا ہوں جو آپ کے ہاں پسندیدہ ہے، جس سے آپ کو پکارا جائے تو آپ قبول فرماتے ہیں اور جس سے آپ سے سوال کیا جائے تو آپ عطا کرتے ہیں اور جس سے آپ سے رحم طلب کیا جائے تو آپ رحم فرماتے ہیں اور جس سے آپ سے کشادگی طلب کی جائے تو آپ کشادگی عطا فرماتے ہیں۔

۱۳۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ اللهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ. (سنن ابن ماجہ: ۲۷۴)

اے اللہ! بے شک میں آپ کو اللہ پکارتا ہوں اور میں آپ کو رحمان پکارتا ہوں اور میں آپ کو بزرگ تر رحم کرنے والا پکارتا ہوں اور میں آپ کو آپ کے ان تمام اچھے ناموں سے پکارتا ہوں جن کا مجھے علم ہے اور ان سے بھی جو میں نہیں جانتا کہ آپ مجھے بخش دیجیے اور

مجھ پر رحم کیجیے۔

۱۳۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَایَ وَاَهْلِيْ وَ مَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں درگذر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے اپنے دین، اپنے اہل اور مال میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیوب کو چھپا دیجیے اور خوف سے مامون کیجیے اور آپ میری سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے، اوپر سے اور نیچے سے حفاظت فرمائیے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک نیچے سے ہلاک کر دیا جاؤں۔ (سنن ابن ماجہ: ۲۷۶)

۱۳۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَیَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰذَيْتُهٗ شَتَمْتُهٗ لَعَنْتُهٗ جَلَدْتُّهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّ قُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ. (جامع الاصول: ۱۰/۷۷۲)

اے اللہ! میں آپ سے وعدہ لیتا ہوں جس کے آپ ہرگز خلاف نہیں کریں گے کہ میں بھی آخر بشر ہی ہوں، سو جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں، اسے برا بھلا کہوں، اسے بددعا کروں، اسے ماروں پیٹوں، آپ ان سب کو اس کے حق میں رحمت، پاکیزگی اور ایسی قربت کا ذریعہ بنا دیجیے جس سے آپ اسے قیامت کے دن اپنا مقرب بنا لیجیے۔

۱۳۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ

الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدَرِ. (مشکوۃ المصابیح: ۱/۱۹۴)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے صحت، عفت، امانت، حسن اخلاق اور تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔

۱۳۵. اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا.

(مشکوۃ المصابیح: ۱/۲۱۶)

اے اللہ! آپ میرے عیوب کو چھپا دیجیے اور ہمیں خوف سے امن عطا فرما دیجیے۔

۱۳۶. اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ. (مشکوۃ المصابیح: ۱/۲۱۷)

اے اللہ! میں آپ ہی کا فرمانبردار ہوں، آپ پر ہی ایمان لایا ہوں، آپ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں، آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں، آپ ہی کی مدد سے جھگڑتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں آپ کی عزت سے کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ آپ مجھے گمراہ کریں، آپ زندہ ہیں جسے موت نہیں آئے گی، اور جن و انسان (سب) مر جائیں گے۔

۱۳۷. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (مشکوۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)

اے اللہ! آپ مجھے میرے بدن میں عافیت دیجیے، اے اللہ! میرے کانوں میں عافیت دیجیے، اے اللہ! میری بینائی میں عافیت دیجیے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۱۳۸. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ

اَللّٰھُمَّ مَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّہٗ فَاجْعَلْہُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ.

(مشکوۃ المصابیح: ۲۱۹/۱)

اے اللہ! مجھے اپنی محبت دیجیے اور اس کی محبت دیجیے جس کے ساتھ محبت کرنا میرے لیے آپ کے ہاں نفع بخش ہو، اے اللہ! آپ نے جیسے مجھے پسندیدہ نعمتیں عطا کی ہیں اب ان کو آپ ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت کا باعث بھی بنا دیجیے جو آپ کو پسند ہوں، اے اللہ! میری جن پسندیدہ نعمتوں کو آپ نے مجھ سے روک لیا ہے اب ان کے خیال سے بھی میرے دل کو خالی کر کے ایسے کاموں میں لگا دیجیے جو آپ کو پسند ہوں۔

۱۳۹. اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا.

اے اللہ! ہمیں زیادہ کر دیجیے کم نہ فرمایئے، اور ہمیں عزت عطا فرمایئے ہمیں ذلیل نہ کیجیے، ہمیں عطا فرمایئے محروم نہ کیجیے، آپ ہمیں ہی ترجیح دیجیے اور ہم پر کسی کو ترجیح نہ دیجیے، آپ ہمیں راضی کیجیے اور ہم سے بھی راضی ہو جایئے۔ (مشکوۃ المصابیح: ۲۱۹/۱)

۱۴۰. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ.

اے اللہ! بے شک میں آپ سے آپ کی محبت کا اور اس شخص کی محبت کا جو آپ سے محبت رکھتا ہو اور وہ کام جو مجھے آپ کی محبت نصیب کرے، کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت میری جان، میرے گھر والے اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنا دیجیے۔ (مشکوۃ المصابیح: ۲۱۹/۱)

۱۴۱. اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوۃَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ

اَللّٰھُمَّ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْاَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَاَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَاَسْاَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْاَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءِ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اَللّٰھُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مَّهْدِيِّيْنَ.

اے اللہ! اپنے علم غیب کی برکت سے اور مخلوق پر اپنی قدرت کے وسیلے سے مجھے اس وقت تک زندہ رکھیے جب تک آپ میری زندگی میرے لیے بہتر جانیں اور مجھے اٹھالینا جب آپ میرے لیے مرنا بہتر جانیں، اے اللہ! میں آپ سے آپ کا ڈر غائب اور حاضر (ہر حالت میں) مانگتا ہوں اور آپ سے خوشی اور ناراضگی میں حق کلمہ (اخلاص کی بات) کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے تنگدستی میں بھی اور دولت مندی میں بھی میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے وہ نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آپ سے آنکھ کی وہ ٹھنڈک مانگتا ہوں جو زائل نہ ہو اور آپ سے (آپ کے) حکم پر خوش رہنا مانگتا ہوں اور آپ سے مرنے کے بعد آرام کی زندگی کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے آپ کے روئے انور کے دیدار کی لذت اور آپ کی ملاقات کا شوق مانگتا ہوں، آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی آزمائش سے بچتے ہوئے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کیجیے اور ہمیں راہنما وہدایت یافتہ بنادیجیے۔ **(مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۲۰)**

۱۴۲۔ اَللّٰھُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ. (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۲۰)

اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے، میرے عمل کو ریا سے، میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کر دیجیے، بے شک آپ آنکھوں کی چوریاں جانتے ہیں اور جو کچھ دل چھپائے رکھتے ہیں (وہ بھی جانتے ہیں۔)

۱۴۳۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ الضَّالِّ وَالْمُضِلِّ.

اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دیجیے اور میرے ظاہر کو صالح بنا دیجیے، اے اللہ! بے شک میں آپ سے اس اچھے مال اور بیوی بچوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ لوگوں کو دیتے ہیں، اس حال میں کہ میں گمراہ بھی نہ ہوں اور گمراہ کرنے والا بھی نہ ہوں۔ (مشکوۃ المصابیح: ۲۲۰/۱)

۱۴۴۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا بَسَطْتَّ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَعَدْتَّ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا

بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اِلٰهَ الْحَقِّ. (مستدرک حاکم: ۲/۷۱۲)

اے اللہ! ساری تعریف آپ کے لیے ہے، اے اللہ! جس کا آپ رزق وسیع کر دیں پھر اس کا روکنے والا کوئی نہیں، اور جس کا رزق آپ تنگ کر دیں اس کا کوئی وسیع کرنے والا نہیں اور جس کو آپ گمراہ کر دیں اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور جس کو آپ گمراہ کر دیں اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور جو نعمت آپ روک لیں پھر اسے دینے والا کوئی نہیں اور جو آپ دے دیں اسے روکنے والا کوئی نہیں، جس چیز کو آپ دور کر دیں پھر اسے قریب کرنے والا کوئی نہیں، اور جسے قریب کر دیں اسے دور کرنے والا کوئی نہیں، اے اللہ! آپ ہم پر اپنی برکتوں، اپنی رحمت، اپنے فضل اور دیے ہوئے رزق میں فراخی نصیب فرما، اے اللہ! میں آپ سے قیامت کے دن میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی نعمت اور خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! آپ نے جو کچھ ہمیں عطا کیا ہے میں اس کے شر سے اور جو آپ نے ہمیں نہیں دیا اس کے شر سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دیجیے اور اس کو ہمارے دلوں میں مزین کر دیجیے اور ہمارے دلوں میں کفر کی، گناہ کی اور نافرمانی کی نفرت ڈال دیجیے، اور ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں میں بنا دیجیے، اے اللہ! ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دیجیے اور نیک بندوں کے ساتھ ملا دیجیے کہ نہ رسوا ہوں اور نہ ان میں سے ہوں جو فتنہ میں مبتلا ہوئے۔ اے اللہ! آپ ان کافروں سے جنگ کریں جو آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور آپ کے راستے سے لوگوں کو باز رکھتے ہیں اور اے معبودِ برحق! آپ ان پر اپنی سختی اور عذاب ڈال دیجیے۔

۱۴۵۔ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ. (مستدرک حاکم: ۲/۷۱۲)

اے اللہ! جو رزق آپ نے ہمیں عطا فرمایا ہے اس پر قناعت عطا فرمایئے اور

میرے لیے اس میں برکت دیجیے، اور جو چیز میرے پاس نہیں ہے اس کے بدلے میں بھلائی سے نگران بن جایئے۔

۱۴۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْھَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْھَا اَبَدًا.

اے اللہ! میں آپ کی طرف (گناہ) سے رجوع کرتا ہوں، اب اس کی طرف کبھی بھی نہیں لوٹوں گا۔ (مستدرک حاکم: ۲/۷۲۴)

۱۴۷۔ اَللّٰھُمَّ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ. (المستدرک للحاکم: ۲/۷۲۸)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ ہی کی طرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی رحمت کے وسیلے سے متوجہ ہوتا ہوں۔

۱۴۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَاءِ وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیَاةِ وَخَیْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَ ثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَاتِیْ وَ تَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ خَطِیْئَتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْن. (المستدرک للحاکم: ۲/۷۲۹)

اے اللہ! میں آپ سے بہترین سوال کی، بہترین دعا کی، بہترین کامرانی کی، بہترین عمل کی، بہترین ثواب کی، بہترین زندگی اور بہترین موت کا سوال کرتا ہوں، اور (اے اللہ) آپ مجھے (حق پر) ثابت قدم رکھیے اور میری نیکیوں کا ترازو (پلہ) بھاری کر دیجیے، میرے ایمان کو محکم کیجیے، میرے درجات بلند کیجیے، میری نماز قبول کیجیے، میری

خطاؤں کو معاف فرمائیے، میں آپ سے جنت کے بلند درجوں کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے خیر کی ابتداؤں کا اور خیر کی انتہاؤں کا، جامع خیر کا، اول خیر کا، ظاہر اور باطن کی خیر کا اور جنت کے اعلیٰ درجوں کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

۱۴۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعَ وِزْرِيْ وَ تُصْلِحَ اَمْرِيْ وَ تُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَ تُحْصِنَ فَرْجِيْ وَ تُنَوِّرَ لِيْ قَلْبِيْ وَ تَغْفِرَلِيْ ذَنْبِيْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ. (المستدرک للحاکم: ۲/ ۶۲۹)

اے اللہ! میں آپ سے ہر اس چیز کی خیر کا جو میں اختیار کروں اور ہر اس چیز کی خیر کا جسے میں کروں، ہر اس چیز کی خیر کا جس کو میں اپنے عمل میں لاؤں، اور جو ظاہر ہے اس کی خیر کا اور جو پوشیدہ ہے اس کی خیر کا اور جنت میں بلند درجوں کا آپ سے سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! میں آپ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا ذکر بلند کیجیے، میرا بوجھ ہلکا کیجیے، میرا ہر کام درست کیجیے، میرا دل پاک کیجیے، میری شرمگاہ کو پاک وصاف بنا دیجیے، میرے لیے میرا دل روشن کر دیجیے اور میرے گناہ بخش دیجیے اور میں آپ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

۱۵۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَفِيْ سَمْعِيْ وَ فِيْ بَصَرِيْ وَ فِيْ رُوْحِيْ وَ فِيْ خَلْقِيْ وَ فِيْ خُلُقِيْ وَ فِيْ اَهْلِيْ وَ فِيْ مَحْيَايَ وَ فِيْ مَمَاتِيْ وَ فِيْ عَمَلِيْ فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِيْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ. (المستدرک للحاکم: ۲/ ۶۲۹)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے لیے میری ذات میں، میرے کانوں میں، میری آنکھوں میں، میری روح میں، میرے جسم میں، میرے اخلاق میں، میرے گھر بار میں، میری زندگی میں میری موت میں اور میرے عمل میں برکتیں عطا فرمایئے، سو آپ میری نیکیاں قبول فرمایئے اور میں آپ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

۱۵۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الطَّیِّبَاتِ وَ تَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَ حُبَّ الْمَسَاکِیْنِ وَ اَنْ تَتُوْبَ عَلَیَّ وَ تَغْفِرَ لِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ وَ اِذَا اَرَدْتَّ فِیْ خَلْقِکَ فِتْنَۃً فَنَجِّنِیْ اِلَیْکَ مِنْھَا غَیْرَ مَفْتُوْنٍ اَللّٰھُمَّ وَ اَسْاَلُکَ حُبَّکَ وَ حُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَ حُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّکَ۔ (مستدرک حاکم: ۷۳۰/۲)

اے اللہ! میں آپ سے نیکیوں کے کرنے، برے کاموں کو چھوڑنے اور مسکینوں سے محبت کا سوال کرتا ہوں اور (اس بات کا بھی کہ) آپ مجھے بخش دیجیے، اور مجھ پر رحم فرمایئے اور یہ کہ جب آپ اپنی مخلوق کو آزمائش میں ڈالنا چاہیں تو آپ مجھے اس آزمائش میں ڈالے بغیر ہی اٹھا لیجیے اور اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا اور ہر اس شخص کی محبت کا جو آپ سے محبت کرتا ہے اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے آپ کی محبت کے قریب کر دے، کا سوال کرتا ہوں۔

۱۵۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَّ اِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ الْخُلُقِ وَ نَجَاحًا یَّتْبَعُہٗ فَلَاحٌ وَّ رَحْمَۃً مِّنْکَ وَ عَافِیَۃً وَّ مَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَ رِضْوَانًا۔ (مستدرک حاکم: ۷۳۲/۲)

اے اللہ! میں آپ سے تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن اخلاق کے ساتھ، اور ایسی کامیابی جس کے پیچھے فلاح ہو، آپ کی رحمت، عافیت، مغفرت اور خوشنودی کا

سوال کرتا ہوں۔

۱۵۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَبِیْدُ وَقُرَّةَ عَیْنٍ لَّا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ النَّبِیِّ فِیْٓ اَعْلٰی جَنَّةِ الْخُلْدِ۔ (مستدرک حاکم: ۲/۷۳۲)

اے اللہ! میں ایسی نعمتیں جو ختم نہ ہوں اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو منقطع نہ ہو اور جنت کے اعلیٰ مقام اور جنت خلد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔

۱۵۴۔ اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاةَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِّیْ اَللّٰھُمَّ وَاَسْاَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ وَاَسْاَلُكَ كَلِمَةَ الْحُكْمِ فِی الْغَیْظِ وَالرِّضَا وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْغِنٰی وَالْفَقْرِ وَاَسْاَلُكَ نَعِیْمًا لَا یَبِیْدُ وَاَسْاَلُكَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَا یَنْفَدُ وَلَا یَنْقَطِعُ وَ اَسْاَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْاَلُكَ لَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰی وَجْھِكَ وَاَسْاَلُكَ الشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءٍ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاةً مُّھْتَدِیْنَ۔ (مستدرک حاکم: ۲/۷۳۳)

اے اللہ! اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کا وسیلہ لیے مجھے اس وقت تک زندہ رکھیے جب تک آپ کے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اٹھالینا جب آپ کے علم میں موت میرے حق میں بہتر ہو، اے اللہ! میں آپ سے آپ کا ڈر غائب وحاضر میں، اور ناراضگی اور خوشی کی حالت میں فیصلہ کن بات (اخلاص کی بات) مانگتا ہوں، اور میں آپ سے مالداری اور فقر دونوں حالتوں میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور

آپ سے ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو ختم نہ ہوں اور آپ سے ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو منقطع نہ ہو، اور میں آپ سے آپ کے حکم پر خوش رہنا مانگتا ہوں، موت کے بعد خوش عیشی کا آپ سے سوال کرتا ہوں، اور آپ سے آپ کے دیدار کی لذت کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے آپ کی دید کا شوق مانگتا ہوں جو آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی آزمائش کے بغیر ہو، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت کے ساتھ مزین کر دیجیے اور ہمیں راہنما و ہدایت یافتہ بنا دیجیے۔

۱۵۵۔ **اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ.**

اے اللہ! مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھیے کھڑے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھیے بیٹھے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھیے لیٹے ہوئے اور مجھ پر کسی دشمن کو یا حاسد کو طعنہ کا موقع نہ دیجیے، اے اللہ! میں آپ سے سب بھلائیاں مانگتا ہوں جس کے خزانے آپ کے قبضہ قدرت میں ہیں اور ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے خزانے آپ کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ **(المستدرک للحاکم: ۲/۷۳۴)**

۱۵۶۔ **اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَالْمِيْزَانُ بِيَدِ الرَّحْمٰنِ يَرْفَعُ اَقْوَامًا وَ يَخْفِضُ آخَرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.** **(المستدرک للحاکم: ۲/۷۳۴)**

اے اللہ! اے دلوں کو الٹنے پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جما دیجیے، ترازو رحمان کے قبضہ میں ہے، جس سے قیامت کے دن کئی جماعتیں بلند کرے گا اور کئی دوسری جماعتوں کو سرنگوں کرے گا۔

۱۵۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ لِیَ الْخَیْرَ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰی رِضَائِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ.

اے اللہ! میں کمزور ہوں، پس اپنی مرضیات میں میرا ضعف قوت سے بدل دیجیے، اور کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جایئے، اسلام کو میری پسند کا منتہا بنا دیجیے، اے اللہ! میں ضعیف ہوں، مجھے قوت دیجیے، میں کمزور و ناتواں ہوں مجھے عزت دیجیے، اور میں محتاج ہوں، سو مجھے رزق دیجیے۔ (مستدرک حاکم: ۲/۷۳۶)

۱۵۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِیْ اِلَیْكَ وَاَنَا غَیْرُ مَفْتُوْنٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَحُبًّا یُّبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ.

(مستدرک حاکم: ۲/۷۳۶)

اے اللہ! میں نیکیوں کے کرنے، برائیوں کے چھوڑنے اور مساکین کی محبت کا آپ سے سوال کرتا ہوں، اور اس بات کا بھی سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم کیجیے، اور جب آپ کسی قوم کو آزمانے کا ارادہ کریں تو مجھے آزمائش میں ڈالے بغیر ہی اپنی طرف اٹھا لیجیے، اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا اور اس شخص کی محبت کا جو آپ سے محبت کرے اور ایسی محبت کا جو آپ کی محبت تک پہنچا دے، سوال کرتا ہوں۔

۱۵۹۔ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ حَتّٰی تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَعَافِنِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَجَسَدِیْ وَانْصُرْنِیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ حَتّٰی تُرِیَنِیْ فِیْهِ ثَأْرِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ

اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ وَ خَلَّیْتُ وَجْهِیْ اِلَیْكَ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ اٰمَنْتُ بِرَسُوْلِكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ وَ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ۔ (مستدرک حاکم: ۲/۷۴۷)

اے اللہ! مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچایئے، یہاں تک کہ ان دونوں کی منفعتوں کو میرا وارث (یادگار) بنا دیجیے اور مجھے میرے دین اور جسم میں عافیت عطا کیجیے، اور اس شخص کے مقابلہ میں میری مدد کیجیے جو مجھ پر ظلم کرے یہاں تک کہ مجھے اس میں اپنا انتقام نظر آ جائے، اے اللہ! میں نے اپنی جان آپ کے حوالے کی، اپنا کام آپ کے حوالے کیا، اپنی پیٹھ آپ کی طرف کی، اپنا چہرہ آپ کی طرف کیا، آپ کے سوا کوئی ٹھکانہ ہے نہ کوئی جائے پناہ، میں اس رسول پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا اور آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جسے آپ نے نازل کیا۔

۱۶۰۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ مَعْصِیَتِكَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تُبَلِّغُنِیْ بِهٖ رَحْمَتُكَ وَارْزُقْنِیْ مِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیَّ مَصَائِبَ الدُّنْیَا وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ وَخُذْ بِثَاْرِیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ عَادَانِیْ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَكْبَرَ هَمِّیْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ اَللّٰهُمَّ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ۔

اے اللہ! مجھے بخش دیجیے جو میں نے پہلے کیا اور جو کچھ میں نے بعد میں کیا، جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا اور اس کو بھی جو آپ مجھ سے زیادہ جانتے

ہیں، اے اللہ! اپنی اطاعت کا وہ حصہ عطا فرمائیے جو میرے اور آپ کی معصیت کے درمیان حائل ہوجائے اور مجھے اپنی خشیت عطا فرمائیے جس سے آپ کی رحمت تلاش کی جائے اور یقین سے اتنا حصہ عطا کیجیے کہ جس سے آپ دنیا کی مصیبتیں ہم پر آسان کر دیجیے اور میرے لیے میرے کانوں اور آنکھوں کو بابرکت بنا دیجیے، ان کی خیر میرے بعد باقی رکھیے۔ اے اللہ! جو مجھ پر ظلم کرے اس سے آپ انتقام لیجیے اور جو مجھ سے دشمنی کرے اس پر غلبہ دیجیے اور دنیا کو میرا بڑا غم اور معلومات کی انتہا نہ بنائیے۔ اے اللہ! مجھ پر کسی ایسے شخص کو اختیار نہ دیجیے جو مجھ پر رحم نہ کرے۔ (مستدرک حاکم: ۲/۷۳۷)

۱۶۱. اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

اے اللہ! میرے جسم کو عافیت دیجیے، میری آنکھوں کو عافیت دیجیے، ان کی خیر میرے بعد باقی رکھیے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار اور سخی ہے، اللہ ہر قسم کے عیب سے پاک ہے، عرش عظیم کا رب ہے، ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ (مستدرک حاکم: ۲/۷۴۰)

۱۶۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ وَ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَمِنَ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَمِنَ الْهَرَمِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً

مُّنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.

اے اللہ! میں اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے جس میں (آپ کا) خوف نہ ہو، اس دعا سے جو (آپ کی بارگاہ میں) سنی نہ جائے اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور بھوک سے کہ وہ برا ساتھی ہے، اور خیانت سے کہ وہ بہت برا (خفیہ) مشیر ہے، اور کاہلی، بخل، اور بزدلی سے اور حد سے زیادہ بڑھاپے سے، اور اس سے کہ میں عمر کے رذیل ترین حصہ کو پہنچوں اور دجال کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! ہم آپ سے آہ وزاری کرنے والے، متوجہ ہونے والے اور رجوع کرنے والے دلوں کا سوال کرتے ہیں، اے اللہ! ہم آپ سے آپ کی مغفرت کے پختہ اسباب کا اور آپ کے ہر حکم سے سبکدوش کرنے والے کاموں کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا اور ہر نیک کام کی غنیمت کا اور جنت نصیب ہونے اور جہنم سے نجات پانے کا سوال کرتے ہیں۔ **(مستدرک حاکم: ۲/۷۴۵)**

۱۴۳۔ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَبِكَ آمَنَ فُؤَادِيْ أَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَهٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعَظِيْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ. **(مستدرک حاکم: ۲/۷۴۵)**

اے اللہ! آپ کو میرے وجود وخیال نے سجدہ کیا، آپ پر ہی میرا دل ایمان لایا، میں اپنے اوپر آپ کی نعمتوں کا انکار کرتا رہا ہوں، یہ ہے وہ ظلم جو میں نے اپنے اوپر کیا، اے بہت بڑے! اے بہت بڑے! میری بخشش کر دیجیے اس لیے کہ بڑے گناہوں کو سوائے رب عظیم کے کوئی معاف کرنے والا نہیں۔

۱۶۴۔ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضَ عَنَّا وَاَرْضِنَا.

اے اللہ! ہمیں زیادہ کیجیے ہمیں کم نہ کیجیے، ہمیں عزت عطا کیجیے اور ہمیں ذلیل نہ کیجیے، ہمیں عطا کیجیے اور ہمیں محروم نہ کیجیے، ہمیں ہی ترجیح دیجیے ہم پر کسی کو ترجیح نہ دیجیے، آپ ہم سے راضی ہو جائیے اور آپ ہمیں بھی راضی کیجیے۔ (مستدرک حاکم: ۲/۴۴۷)

۱۶۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً نَقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَلَا فَاضِحٍ. (مستدرک حاکم: ۲/۷۵۶)

اے اللہ! میں آپ سے پاکیزہ زندگی، اچھی موت اور دنیا سے ایسی واپسی کا سوال کرتا ہوں جس میں میری رسوائی نہ ہو اور فضیحت بھی نہ ہو۔

۱۶۶۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ. (مستدرک حاکم: ۲/۷۵۶)

اے اللہ! میرے بڑھاپے اور میری اخیر عمر میں اپنا رزق مجھ پر فراخ فرما دیجیے۔

۱۶۷۔ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ. (مستدرک حاکم: ۲/۷۵۷)

اے اللہ! آپ کی مغفرت میرے گناہوں سے کہیں زیادہ ہے، اور آپ کی رحمت کا میں اپنے عمل سے زیاہ امیدوار ہوں۔

۱۶۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ مَلَآئِكَتَكَ وَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَاُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۸۶)

اے اللہ! میں آپ کو گواہ بناتا ہوں، آپ کے فرشتوں اور حاملین عرش کو گواہ بناتا ہوں، اور آپ کی تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں جو آسمانوں میں ہے، اس بات پر کہ آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ یکتا ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اور (اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ) محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

۱۶۹۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ اِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ عَلَانِيَتُهٗ وَسِرُّهٗ فَاَهْلٌ اَنْ تُحْمَدَ اَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جَمِيْعَ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاَعْصِمْنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ وَارْزُقْنِيْ عَمَلًا زَاكِيًا تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۹۶)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، ہر قسم کی بادشاہی آپ کے پاس ہے، سب کی سب بھلائیاں آپ کے قبضہ میں ہیں، ہر قسم کا معاملہ آپ ہی کی طرف لوٹتا ہے، چاہے وہ علانیہ ہو چاہے چھپا ہوا ہو، آپ ہی اس بات کے لائق ہیں کہ آپ کی تعریف کی جائے کہ آپ ہر شے پر قدرت رکھنے والے ہیں، اے اللہ! میرے ماضی کے تمام گناہ معاف فرمایئے، مجھے اپنی بقیہ عمر میں گناہوں سے بچایئے اور مجھے ایسے پاکیزہ عمل کی توفیق دیجیے جس سے آپ راضی ہو جائیں۔

۱۷۰۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَعِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ نَفَسٍ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۹۷)

اے اللہ! حمد آپ ہی کے لیے ہے، ایسی حمد کہ آپ کے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے، اور آپ ہی کے لیے دائمی حمد ہے جس کی انتہا آپ کی مشیت کے ادھر نہیں، آپ ہی کے لیے حمد ہے جو ہر پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو۔

۱۷۱۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۲)

اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں، اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے، آپ بابرکت ہیں، اے جلال و کرم والے!

۱۷۲۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۴)

اے اللہ! اے جبریل و میکائیل، اسرافیل اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب! میں آگ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۷۳۔ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ وَزَوِّجْنِيْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۹)

اے اللہ! مجھے آگ سے بچا لیجیے، مجھے جنت میں داخل کر دیجیے، اور میرا حور عین کے ساتھ نکاح کر دیجیے۔

۱۷۴۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۹)

اے اللہ! میرے لیے میرا دین درست کر دیجیے، میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میرے رزق میں برکت دیجیے۔

۱۷۵۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۹)

اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کیجیے۔

۱۷۶۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ اَعِذْنِيْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰)

اے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! مجھے جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے بچا لیجیے۔

۱۷۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ صَاحِبٍ یُّؤْذِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ اَمَلٍ یُّلْھِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ فَقْرٍ یُّنْسِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ غِنًی یُّطْغِیْنِیْ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰)

اے اللہ! میں ہر اس عمل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے رسوا کردے، اور میں ہر ایسے دوست سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے تکلیف دے، اور میں ہر اس امید سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے غافل کردے اور میں ہر ایسے فقر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے بھول میں ڈال دے اور میں ہر ایسی دولت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے سرکش بنادے۔

۱۷۸۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمُرِیْ آخِرَہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ رِضْوَانَکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خِیَارَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰)

اے اللہ! میری عمر کے آخری حصے کو بہتر بنادیجیے، اے اللہ! میرے اعمال کے خاتمہ کو اپنی رضا (کا ذریعہ) بنادیجیے، اے اللہ! میرے دنوں میں سب سے بہتر وہ دن بنادیجیے جس دن میں آپ سے ملاقات کروں۔

۱۷۹۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ کُلَّھَا اَللّٰھُمَّ وَانْعَشْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاھْدِنِیْ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میری تمام خطاؤں اور گناہوں کو معاف فرما دیجیے، اے اللہ! مجھے رفعت دیجیے، مجھے اچھے اعمال اور اخلاق کے ذریعے ہلاکت سے بچایئے، مجھے درست کیجیے اور ہدایت عطا کیجیے، آپ کے سوا نیک اعمال کی توفیق دینے والا اور برے اعمال سے بچانے والا کوئی نہیں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۱)

۱۸۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَّافِعًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۱)

اے اللہ! میں آپ سے عمدہ رزق، علم نافع اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

۱۸۱. اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْعَالَمِيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ.

اے اللہ! آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو (مقام) وسیلہ عطا کیجیے، ان کی محبت برگزیدہ لوگوں میں کر دیجیے، تمام جہانوں میں ان کو بلند درجات سے نوازیئے اور ان کا ذکر مقربین میں کر دیجیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۱)

۱۸۲. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَّكَ دِيْنِيْ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِيْ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبِي الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے رب ہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں اپنے مذہب میں اخلاص کے ساتھ آپ پر ایمان لایا، میں نے آپ کے عہد اور وعدے پر صبح کی جتنی میں استطاعت رکھتا تھا۔ میں اپنی بدعملی کی آپ سے توبہ کرتا ہوں، میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جسے آپ کے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۴)

۱۸۳۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ أَمْسَيْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۴)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریفیں ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے رب ہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں نے آپ کے عہد و وعدے پر شام کی جتنی میں استطاعت رکھتا تھا، میں اپنی بدعملی کی آپ سے توبہ کرتا ہوں اور میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جسے آپ کے سوا کوئی معاف نہیں کرسکتا۔

۱۸۴۔ اَللّٰهُمَّ أَصْبَحْتُ وَشَهِدْتُّ بِمَا شَهِدْتَّ بِهٖ عَلٰى نَفْسِكَ وَأَشْهَدْتُّ مَلَائِكَتَكَ وَأُولِي الْعِلْمِ وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ بِمَا شَهِدْتُ فَاكْتُبْ شَهَادَتِي مَكَانَ شَهَادَتِهٖ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۵)

اے اللہ! میں نے صبح کی، میں آپ کو گواہ بناتا ہوں جس کی گواہی آپ نے اپنی ذات پر دی ہے اور میں آپ کے فرشتوں کو اور اہل علم کو گواہ بناتا ہوں اور جس نے میری گواہی کے مطابق گواہی نہیں دی اس کی گواہی کی جگہ میری گواہی لکھ لیجیے۔

۱۸۵۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَأَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَأَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۵)

اے اللہ! آپ سراپا سلامتی ہیں، سلامتی آپ ہی کی جانب سے ہے اور سلامتی آپ

ہی کی طرف لوٹتی ہے۔ اے جلال و اکرام والے! آپ ہماری دعائیں قبول کیجیے، ہمیں رغبت سے نوازیے اور اپنی مخلوق میں سے جس کو آپ نے ہم سے مستغنی کر رکھا ہمیں بھی اس سے مستغنی کر دیجیے۔

۱۸۶. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعِیْشَتِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیَ الَّتِیْ اِلَیْهَا مُنْقَلَبِیْ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۵)

اے اللہ! میرے دین کو درست کر دیجیے، جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے، میری دنیا کو سنوار دیجیے جس میں میری معاش ہے اور میری آخرت سنوار دیجیے جہاں میرا ٹھکانہ ہے۔

۱۸۷. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ وَاَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَاَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِیَ وَاَرْاَفُ مَنْ مَّلَكَ وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰی اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ لَا یَهْلِكُ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصٰی اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰی فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَهِیْدٍ وَاَدْنٰی حَفِیْظٍ حُلْتَ دُوْنَ الثُّغُوْرِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ اَلْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِیَةٌ وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِیَةٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّیْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَیْتَ وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّؤُوْفُ

الرَّحِيْمُ اَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تَقْبَلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ. (مجمع الزوائد: ۱۱۷/۱۰)

اے اللہ! جس جس کا ذکر کیا جاتا ہے آپ ان میں سب سے زیادہ ذکر کے مستحق ہیں، جن کی عبادت کی جاتی ہے آپ ان میں عبادت کے سب سے زیادہ حق دار ہیں، جن سے مدد مانگی جاتی ہے آپ ان میں سب سے زیادہ مدد کرنے والے ہیں، جو مالک کہلاتے ہیں آپ ان میں سب سے بڑھ کر نرمی کرنے والے ہیں، جن سے مانگا جاتا ہے آپ ان میں سب سے زیادہ سخی ہیں۔ دینے والوں میں سب سے زیادہ وسعت والے ہیں، اے اللہ! آپ ہی بادشاہ ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ یکتا ہیں، آپ کا کوئی ساجھی نہیں، آپ کی ذات کے سوا جو چیز بھی ہے ختم ہونے والی ہے، آپ کے حکم کے بغیر آپ کی فرمانبرداری نہیں کی جاسکتی، آپ کے علم کے بغیر آپ کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی، آپ کی اطاعت کی جائے تو آپ قدردانی کرتے ہیں، آپ کی نافرمانی کی جائے تو آپ بخش دیتے ہیں، آپ ہر حاضر سے نزدیک تر ہیں، ہر محافظ سے زیادہ قریب ہیں، آپ نے پیشانی کے بالوں کو پکڑ رکھا ہے، آپ نے لوگوں کے عملوں کو لکھ دیا ہے، آپ نے لوگوں کی عمریں لکھ دی ہیں، مخلوق کے دل آپ کے لیے کشادہ ہیں، راز آپ کے نزدیک ظاہر ہیں، حلال وہ ہے جو آپ نے حلال کیا، حرام وہ ہے جس کو آپ نے حرام کیا، مذہب وہ ہے جو آپ نے عطا کیا ہے، حکم وہی ہے جس کا آپ نے فیصلہ کیا ہے، مخلوق ساری آپ کی مخلوق ہے، بندے سارے آپ کے بندے ہیں، آپ اللہ ہیں، شفیق اور مہربان ہیں، آپ کی ذات کے نور کے وسیلہ سے جس سے آسمان وزمین روشن ہوگئے اور اس وسیلہ حق سے جو آپ سے ہے اور سائلین کے وسیلہ سے جو آپ نے رکھا ہے، مجھے اس صبح یا اس شام میں قبول فرمالیجیے اور یہ بھی میری درخواست ہے کہ آپ اپنی قدرت سے مجھے جہنم سے بچالیجیے۔

۱۸۸. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۸)

اے اللہ! آپ نے مجھے پیدا کیا، آپ مجھے ہدایت دیتے ہیں، آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور پلاتے ہیں، اور آپ ہی مجھے زندگی اور موت دیتے ہیں۔

۱۸۹. اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ اَعُوْذُبِكَ مِنْكَ اَللّٰهُمَّ لَااَسْتَطِيْعُ ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ وَلٰكِنْ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.

(المنتقی من عمل الیوم واللیلۃ: ۱/۲۶)

اے اللہ! میں آپ کی سزا سے آپ کی معافی کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں، آپ کی ناراضگی سے آپ کی رضا کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں، آپ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں آپ کی تعریف کی کماحقہٗ طاقت نہیں رکھتا خواہ خوب مبالغہ ہی کیوں نہ کروں، ہاں! آپ کی تعریف اس طرح کرتا ہوں جس طرح آپ نے خود اپنی تعریف کی۔

۱۹۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ الْأَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ.

اے اللہ! میں قرض کے غلبہ سے، دشمن کے غلبہ سے، بانجھ پن کی ہلاکتوں سے اور دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۳)

۱۹۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ إِذَا دُعِيْتَ بِهٖ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهٖ أَعْطَيْتَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۶)

اے اللہ! میں آپ سے ہر قسم کی خیر کا سوال کرتا ہوں، اس کا جسے میں جانتا ہوں اور اس کا بھی جسے میں نہیں جانتا اور میں آپ کے عظیم نام سے سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے دعا مانگی جائے تو آپ قبول کرتے ہیں اور جس کے ذریعے آپ سے سوال کیا جائے تو آپ عطا کرتے ہیں۔

۱۹۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۷)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رحمت کے قطعی اسباب کا، آپ کی مغفرت کے پختہ وسائل کا، ہر نیکی کی غنیمت کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! ہمارا کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑیے جسے آپ بخش نہ دیجیے، نہ کوئی ایسی فکر و پریشانی چھوڑیے جسے آپ دور نہ کر دیجیے، اور نہ کوئی ایسا قرض چھوڑیے جسے آپ ادا نہ کر دیجیے اور نہ دنیا و آخرت کی کوئی ایسی حاجت چھوڑیے جسے آپ پورا نہ کر دیجیے، اے رحم کرنے والوں میں سے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

۱۹۳۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ! آپ اپنی عنایات، رحمت، اور برکات محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ کو عطا کیجیے، جیسا کہ آپ نے یہ تمام (بھلائیاں) آل ابراہیمؑ کو عطا کیں، آپ ہی تعریف کے لائق، بڑائی اور بزرگی والے ہیں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۶۳)

۱۹۴۔ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۶۳)

اے اللہ! آپ ان کو قیامت کے دن اپنے خاص مقام قرب میں جگہ عطا کیجیے۔

۱۹۵۔ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِءَ الْمَسْمُوكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيدِهَا اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْمُعِيْنِ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ جَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ نِكْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَلَا وَهْنٍ فِيْ عَزْمٍ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى تَبَسُّمًا لِقَابِسٍ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ خَوْضَانِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ لَهٗ نِعْمَةٌ وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةٌ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۶۳)

اے اللہ! زمینوں کے بچھانے والے، تمام آسمانوں کو بنانے والے اور دلوں کی فطرت وطبیعت پر قبضہ کیے ہوئے، وہ دل شقی ہوں یا سعادت مند ہوں، (اے اللہ!) اپنی بزرگ ترین خاص رحمتیں، بڑھنے والی برکتیں اور اپنی بڑی مہربانی کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کر دیجیے جو آپ کے بندے اور رسول ہیں، جو نبوت گزر چکی اس کو ختم کرنے والے ہیں، جو خیر و رحمت بند ہوگئی اس کو کھولنے والے ہیں، حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں، باطل کے

لشکروں کو مغلوب کرنے والے ہیں، جیسا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انہیں توڑنے کے لیے برانگیختہ کیا گیا آپ کے حکم سے آپ کی فرمانبرداری کے لیے کمربستہ ہوگئے، آپ کی رضامندی میں جلدی کرنے والے، بوجھل پاؤں اور ارادہ میں سستی کے بغیر (چلنے والے) آپ کی وحی پر نگاہ رکھنے والے، آپ کے عہد کی حفاظت کرنے والے، آپ کے حکم کے نفاذ کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہنے والے یہاں تک کہ روشنی لینے والوں کے لیے اسلام کا شعلہ بلند کر دیا، دشمنی، گناہوں اور فتنوں میں ڈوبنے کے بعد انہی کے ذریعے دلوں کو رہنمائی ملی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظاہر کرنے والی نشانیوں، اسلام کی روشن چیزوں اور چمکدار احکام کو روشنی بخشی، سو وہ آپ کے انتہائی قابل اعتماد امین ہیں، آپ کے چھپے ہوئے علم کے امین ہیں، روز جزا آپ کے گواہ ہیں، آپ کا انہیں مبعوث کرنا نعمت ہے، آپ کا (انہیں) حق کے ساتھ بھیجنا رحمت ہے۔

۱۹۶۔ اَللّٰھُمَّ افْسَحْ لَهُ مَفْسَحًا فِي عَدْلِكَ وَاجْزِهِ مُضَاعَفَةَ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّئَاتٍ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَعْنُوْنِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَجْزُوْلِ اَللّٰھُمَّ عَلِّ عَلَى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهُ وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهُ وَأَتْمِمْ لَهُ نُوْرَهُ وَاجْزِهِ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهُ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ مَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَكَلَامٍ فَصْلٍ وَحُجَّةٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ.

اے اللہ! انہیں اپنی ہمیشہ رہنے والی بہشت میں مزید کشادگی عطا کیجیے اور اپنے فضل سے دگنا بھلائی کے ساتھ بدلہ دیجیے، ایسی خوشیاں دیجیے جو مکدرات سے پاک ہوں، آپ کے بے انتہا ثواب اور آپ کی نہایت بخشش کے حاصل ہونے کے ساتھ ہوں۔ اے اللہ! (آخرت میں) ان کا مقام لوگوں کے مقام سے بالاتر کر دیجیے اور ان کا ٹھکانہ اپنے ہاں معزز کیجیے اور ان کے لیے ان کا نور مکمل کیجیے اور انہیں زندہ کھڑا کرنے کے بعد (صفات

کا) ایسا بدلہ دیجیے کہ (وقت شفاعت) ان کی گواہی مقبول ہو، ہر قول آپ کی رضامندی کے مطابق ہو، انصاف کی بات اور فیصلہ کن کلام کرنے والے ہوں بڑی دلیل اور حجت والے ہوں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۶۳)

۱۹۷. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا اَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَھِلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۲)

اے اللہ! معاف کیجیے جو میں نے جان بوجھ کر اور بھول کر کیا اور جو کچھ چھپا کر کیا اور جو علانیہ کیا، اور جو کچھ میں نہیں جانتا (یعنی نادانی سے کیا) اور جو میں نے جان بوجھ کر کیا۔

۱۹۸. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۲)

اے اللہ! ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم کیجیے۔

۱۹۹. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَئِیْ وَعَمَدِیْ وَھَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ بَرَکَةَ مَا اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا تَفْتِنِّیْ فِیْمَا اَحْرَمْتَنِیْ.

اے اللہ! آپ میری جان بوجھ کر اور بھول کر کی ہوئی (ہر قسم کی) خطاؤں کو معاف فرما دیجیے، میری دل لگی کے طور پر اور بغیر دل لگی کے طور پر کیے ہوئے گناہوں کو بخش دیجیے اور جو آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے اس کی برکت سے محروم نہ فرمائیے اور جس چیز سے آپ نے محروم رکھا ہے اس کے فتنہ میں مجھے نہ ڈالیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۲)

۲۰۰. اَللّٰھُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ وَاَنْتَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۳)

اے اللہ! آپ مجھے معاف فرما دیجیے، آپ معاف کرنے والے ہیں، آپ معافی کو پسند فرماتے ہیں اور آپ معاف کرنے والے کرم کرنے والے ہیں۔

سوموار کے دن کی دعائیں

۲۰۱۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۳)

اے اللہ! آپ نے میری شکل اچھی بنائی، میرے اخلاق بھی اچھے کر دیجیے۔

۲۰۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۳)

اے اللہ! میں آپ سے صحت، عفت، امانت، حسن اخلاق اور تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔

۲۰۳۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۴)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے مالک! پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے! میں اس دنیا کی زندگی میں آپ سے یہ عہد کرتا ہوں کہ میں (دل سے) گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ یکتا ہیں آپ کا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور

رسول ہیں، لہٰذا آپ مجھے میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے کیونکہ اگر آپ مجھے میرے نفس کے حوالے کردیں گے تو وہ مجھے شر کے قریب کردے گا اور خیر سے دور کردے گا، اور میں آپ کی رحمت پر ہی بھروسہ کرتا ہوں، اس لیے اپنے ہاں میرے لیے (بخشش و رحمت) کا وعدہ فرمالیجیے جس کو آپ قیامت کے دن پورا فرمائیں گے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

۲۰۴. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۴)

اے اللہ! ہمیں اپنے منتخب بندوں، روشن پیشانی والوں اور مقبولین کی جماعت میں شامل فرمادیجیے۔

۲۰۵. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْغِنٰى وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هٰذَا مَا سَاَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فُعِلَ وَخَيْرَ مَا عُمِلَ وَخَيْرَ مَا

بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعَ وِزْرِيْ وَتُصْلِحَ اَمْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتَغْفِرَ ذَنْبِيْ وَتَحْفَظَ فَرْجِيْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِيْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ اَللّٰهُمَّ نَجِّنِيْ مِنَ النَّارِ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۵)

اے اللہ! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں، اے اللہ! میں ہر جاندار سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، میں گناہ سے، سستی سے، عذاب قبر سے، مالداری اور فقر کی آزمائش سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسا پاک کر دیجیے جیسا کہ آپ نے سفید کپڑے کو میل سے پاک کر دیا ہے، اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان ایسی دوری پیدا فرما جیسے آپ نے مشرق ومغرب کے درمیان دوری پیدا فرمادی ہے۔ اس چیز کا محمد ﷺ نے اپنے رب سے سوال کیا، اے اللہ! میں آپ سے بہترین دعا، اچھے سوال، عمدہ نجات، نیکی کے کام، بہتر ثواب، اچھی زندگی اور اچھی موت کا سوال کرتا ہوں۔ مجھے ثابت قدم رکھیے اور میرے نامہ اعمال کے ترازو کو بھاری کیجیے، میرا درجہ بلند کیجیے، میری دعا قبول کیجیے، میرے گناہ معاف کیجیے، اور میں آپ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! میں آپ سے ہر اس چیز کی خیر کا سوال کرتا ہوں جو ہو چکی یا کی گئی ہے اور جو پوشیدہ ہے اس کی خیر کا اور جو ظاہر ہے اس کی خیر کا بھی اور جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا ذکر بلند کر دیجیے، میرا بوجھ ہلکا کر دیجیے، میرا کام درست کر دیجیے، میرا دل پاک کر دیجیے، میرے گناہ بخش دیجیے، میری شرمگاہ کی حفاظت کیجیے، میرا دل منور کیجیے اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! مجھے جہنم سے نجات دیجیے۔

۲۰۶۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۶)

اے اللہ! اے محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رب! میرے گناہ بخش دیجیے، میرے دل کا غصہ دور کر دیجیے، اور جب تک ہم زندہ ہیں ہمیں فتنوں کی گمراہیوں سے محفوظ رکھیے۔

۲۰۷۔ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَائِنَا بِرَحْمَتِكَ۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۶)

اے اللہ! میرے دل کو اپنے دین کی طرف متوجہ فرمایئے اور اپنی رحمت سے ہمارے پیچھے حفاظت فرمایئے۔

۲۰۸۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْغِنٰى وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ بَعِّدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَعَّدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هٰذَا مَا سَاَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَاَحِقَّ اِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ

وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ

آمِيْنَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۸۰)

اے اللہ! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں، اور آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں، میں ہر جاندار سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، اور میں گناہ سے، سستی سے، عذاب قبر سے، مالداری اور فقر کی آزمائش سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں گناہ سے اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک کر دیجیے جیسا آپ نے سفید کپڑے کو میل سے پاک کر دیا، اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان ایسی دوری پیدا فرما دیجیے جیسے آپ نے مشرق ومغرب کے درمیان دوری پیدا فرما دی ہے، اسی چیز کا محمد ﷺ نے اپنے رب سے سوال کیا، اے اللہ! میں آپ سے اچھے سوال، بہترین دعا، عمدہ کامیابی، نیک عمل، بہترین ثواب، اچھی زندگی اور اچھی موت کا سوال کرتا ہوں، (اے اللہ! مجھے قیامت میں) ثابت قدم رکھیے اور میرے نامہ اعمال کا ترازو بھاری کیجیے، میرا ایمان قائم رکھیے، میرا درجہ بلند کیجیے، میری دعا کو قبول کیجیے، میرے گناہ معاف کیجیے، اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

۲۰۹. اَللّٰهُمَّ وَنَجِّنِيْ مِنَ النَّارِ وَمَغْفِرَةً بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْمَنْزِلَ الصَّالِحَ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَلَاصًا مِنَ النَّارِ سَالِمًا وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ اٰمِنًا. (مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۷۶)

اے اللہ! مجھے آگ سے نجات دیجیے، رات اور دن (کے گناہوں) سے مغفرت عطا کیجیے، اور اچھا گھر عطا کیجیے، (آمین) اے اللہ! میں آپ سے صحیح سالم طور پر آگ سے خلاصی کا سوال کرتا ہوں، اور مجھے امن وامان سے جنت میں داخل کیجیے۔

۲۱۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَفِيْ سَمْعِيْ وَفِيْ بَصَرِيْ وَفِيْ رُوْحِيْ وَفِيْ خَلْقِيْ وَفِيْ خَلِيْقَتِيْ وَاَهْلِيْ وَفِيْ

مَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ حَسَنَاتِيْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۶)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میری جان میں، میرے کانوں میں، میری آنکھوں میں، میری روح میں، میری صورت میں، میرے اخلاق میں، میرے اہل وعیال میں، میری زندگی اور موت میں برکت دیجیے۔ اے اللہ! میری نیکیاں وزنی کیجیے اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین!

۲۱۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ.

اے اللہ! میں آپ سے قدر وقضا کے ساتھ راضی رہنے کا، موت کے بعد پرلطف زندگی کا اور آپ کے دیدار کی لذت کا شوق مانگتا ہوں، جو تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کرنے والی آزمائش کے بغیر ہو۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

۲۱۲. اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَاقْبِضْنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْخَشْيَةَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَالْقَصْدَ فِي الْغِنٰى وَالْفَقْرِ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْاَلُكَ شَوْقًا اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْهُدَاةِ الْمُهْتَدِيْنَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر قدرت کے صدقے مجھے اس وقت تک زندہ رکھیے جب تک آپ کے علم میں زندگی میرے لیے بہتر ہو، اور جب آپ کے علم میں وفات میرے لیے بہتر ہو تو مجھے وفات دے دیجیے، اے اللہ! میں آپ سے پوشیدہ اور علانیہ (دونوں حالتوں میں) خوف کا سوال کرتا ہوں، خوشی اور غمی کے موقع پر کلمہ اخلاص کا اور مالداری اور فقر میں اعتدال کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے رضا بالقضا کا اور موت کے بعد راحت آمیز زندگی کا سوال کرتا ہوں، میں آپ کے دیدار کی لذت کے شوق کا سوال کرتا ہوں، جو مصیبت اور گمراہ کرنے والی آزمائش کے بغیر ہو۔ اے اللہ! مجھے ایمان کی خوبصورتی سے مزین کر دیجیے، اور مجھے ہدایت یافتہ رہنماؤں میں سے بنا دیجیے۔

۲۱۳. اَللّٰهُمَّ اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

اے اللہ! میں آپ سے اپنے معاملہ میں اچھائی کی رہنمائی چاہتا ہوں اور میں آپ سے اپنے نفس کے شر کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۱۴. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ خَطَئِيْ وَجَهْلِيْ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے، خواہ بالارادہ ہوں یا بلا ارادہ ہوں۔

۲۱۵. اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۸)

اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام اچھا فرمایئے، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچایئے۔

۲۱۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ غِنَائِيْ وَغِنَى مَوْلَايَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۸)

اے اللہ! میں آپ سے اپنے غنا اور اپنے احباب کے غنا کا سوال کرتا ہوں۔

۲۱۷. اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ

الْوَارِثَ مِنِّیْ وَعَافِنِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَاحْشُرْنِیْ عَلٰی مَآ اَحْیَیْتَنِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ حَتّٰی تُرِیَنِیْ مِنْهُ ثَأْرِیْ.

اے اللہ! میرے کانوں اور میری آنکھوں سے مجھے فائدہ پہنچایئے، یہاں تک کہ اس خیر کو میرے بعد باقی رکھیے، مجھے میرے دین میں عافیت بخشیے، اس چیز پر میرا حشر کیجیے جس پر آپ نے مجھے زندہ رکھا اور جو مجھ پر ظلم کرے اس پر مجھے غلبہ دیجیے یہاں تک کہ آپ مجھے اس سے اپنے بدلہ کا انجام دکھادیں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۸)

۲۱۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ دِیْنِیْ اِلَیْكَ وَخَلَّیْتُ وَجْهِیْ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجٰی مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ اٰمَنْتُ بِرَسُوْلِكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ وَبِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۸)

اے اللہ! میں نے اپنا دین آپ کے سپرد کیا، اپنا چہرہ آپ ہی کی جانب کیا، اپنا معاملہ آپ کے سپرد کیا، اپنی پیٹھ آپ کی طرف پھیر دی، آپ کے سوا نہ کوئی ٹھکانہ ہے نہ جائے پناہ، میں آپ کے رسول پر ایمان لایا ہوں جسے آپ نے بھیجا اور آپ کی کتاب پر ایمان لایا ہوں جسے آپ نے اتارا ہے۔

۲۱۹. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاكَ حَتّٰی كَاَنِّیْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰی اَلْقَاكَ وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِیَتِكَ وَخِرْ لِیْ فِیْ قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ قَدَرِكَ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَائِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَاَمْتِعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاَرِنِیْ فِیْهِ ثَأْرِیْ وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَیْنِیْ.

اے اللہ! مجھے ایسا بنا دیجیے کہ میں آپ سے ڈرتا رہوں، گویا کہ میں آپ کو ہمیشہ دیکھ رہا ہوں، یہاں تک کہ آپ سے آملوں، اپنے تقویٰ کی سعادت مندی عطا کیجیے، اپنی نافرمانی کی وجہ سے مجھے بدبخت نہ بنائیے اور میرے لیے بہتر فیصلہ فرمائیے اور اپنے فیصلہ میں میرے لیے برکت عطا فرمائیے، تاکہ تاخیر سے آنے والے کی جلدی کو اور جلد ہونے والے کی تاخیر کو پسند نہ کروں، اے اللہ! میرے نفس کو غنا سے بھر دیجیے، اور مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچائیے، اور ان دونوں کی خیر کو میرے بعد باقی رکھیے، جو مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلہ میں میری مدد فرمائیے اور اس کا انتقام مجھے دکھلا دیجیے، اور میری آنکھ اس سے ٹھنڈی فرما دیجیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۸)

۲۲۰. اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاَرِنِيْ مِنْهُ ثَأْرِيْ.

اے اللہ! مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچائیے اور ان دونوں کی خیر کو میرے بعد باقی رکھیے، جو مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے اور اس کا انتقام مجھے دکھلا دیجیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۸)

۲۲۱. اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ.

اے اللہ! مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچائیے اور ان دونوں کی خیر کو میرے بعد باقی رکھیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۸)

۲۲۲. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ

لِنِعَمِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْنَ لَهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا.

(مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۷۸)

اے اللہ! ہمارے آپس کے تعلقات کو خوشگوار کر دیجیے، ہمارے دلوں میں الفت ڈال دیجیے، ہمیں سلامتی کے رستے دکھا دیجیے، ہمیں اندھیروں سے نجات دے کر روشنی کی طرف لائیے، ہمیں ظاہری اور باطنی بے حیائیوں سے پاک رکھیے، اے اللہ! ہمارے کانوں میں، ہماری آنکھوں میں، ہمارے دلوں میں، ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں برکت عطا فرمائیے، ہماری توبہ قبول فرمائیے، بے شک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور تعریف کرنے والا بنا دیجیے، نعمتوں کے قابل بنائیے اور نعمتوں کو پورا پورا عنایت فرمائیے۔

۲۲۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً نَقِيَّةً وَمِيْتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۷۹)

اے اللہ! میں آپ سے پاکیزہ زندگی، اچھی موت، اور بغیر کسی رسوائی اور ذلت کے (دنیا سے) واپسی کا سوال کرتا ہوں۔

۲۲۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضُعْفِيْ وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَاَغْنِنِيْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۷۹)

اے اللہ! میں کمزور ہوں لہٰذا آپ (اپنی رضا حاصل کرنے میں) میری کمزوری کو قوت سے بدل دیجیے، اور میں کمزور و ناتواں ہوں مجھے عزت دیجیے، اور میں محتاج ہوں مجھے غنا دیجیے۔

۲۲۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ ابْتَدَعْنَاهُ وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ اِلٰهٌ نَلْجَاُ اِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَا اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَا اَحَدٌ فَنُشْرِكُهٗ فِيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۷۹)

اے اللہ! آپ وہ معبود نہیں ہیں جنہیں ہم نے خود تراش لیا ہو، نہ وہ رب ہیں جسے ہم نے ایجاد کرلیا ہو، اور نہ آپ سے پہلے ہمارا کوئی معبود تھا جس کی ہم پناہ لیتے ہوں اور آپ کو چھوڑ دیتے ہوں، اور نہ ہی ہمارے پیدا کرنے میں کسی اور نے آپ کی مدد کی ہے تاکہ ہم اس کو آپ کا شریک بنالیں۔ آپ بڑی عزت والے، بہت بلند و بالاتر ہیں۔

۲۲۶۔ **اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَنَسْتَعِيْذُ بِمَا اسْتَعَاذَ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ.**

اے اللہ! ہم آپ سے اس چیز کا سوال کرتے ہیں جس چیز کا آپ سے آپ کے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا ہے، اور اس چیز سے پناہ مانگتے ہیں جس سے آپ کے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۹)

۲۲۷۔ **اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِمَّا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَنَسْتَعِيْذُكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ بِهٖ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۹)

اے اللہ! ہم آپ سے ان چیزوں کا سوال کرتے ہیں جن کا سوال آپ نے نبی و رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے اور ان چیزوں سے پناہ مانگتے ہیں جن سے آپ کے بندے و رسول نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے، آپ ہی اعانت کے لائق ہیں، اور ہمیں (آپ کے فضل سے مقصود تک) پہنچانا آپ ہی کے ذمہ ہے، برائیوں سے بچنے کی طاقت اور نیکیاں کرنے کی قوت آپ کی توفیق سے ملتی ہے۔

۲۲۸۔ **اَللّٰھُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَكَ تَبَارَكْتَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۰)

اے اللہ! کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے، آپ حلم والے، کرم والے ہیں، آپ کی ذات پاک ہے، آپ بابرکت ہیں، عرش عظیم کے مالک ہیں۔

۲۲۹۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۰)

اے اللہ! میری بخشش کیجیے، میرے اوپر رحم کیجیے اور مجھے جنت میں داخل کیجیے۔

۲۳۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ.

اے اللہ! میں آپ سے ایسے نفس کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی ذات کے ساتھ بالکل مطمئن ہو، آپ کی ملاقات پر ایمان رکھتا ہو، آپ کی قضا پر راضی ہو اور آپ کی عطا و بخشش پر قناعت کرنے والا ہو۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۰)

۲۳۱۔ اَللّٰهُمَّ دَاوِنِيْ بِدَوَائِكَ وَاشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاَحْذِرْ عَنِّيْ اَذَاكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا اِلٰى اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! اپنی دوا سے میرا علاج کیجیے، اپنی شفا سے مجھے شفا دیجیے، اپنے فضل سے اپنے علاوہ تمام (مخلوق) سے بے پرواہ کر دیجیے، اور مجھ سے اپنی تکلیف ہٹا دیجیے۔ اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے (تمام مخلوق کو) قائم رکھنے (اور سنبھالنے) والے! آپ ہی کی رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں کہ آپ میرے تمام امور کی اصلاح کیجیے اور مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی نفس اور لوگوں میں سے کسی ایک کے سپرد نہ کیجیے۔

۲۳۲۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی اپنے نفس کے سپرد نہ کیجیے، اور نہ ہی مجھ سے

وہ نیکی (کی توفیق) چھینئے جو آپ نے مجھے عطا کی ہے۔

۲۳۳۔ اَللّٰھُمَّ اَسْأَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا مِّنَ الْمَعِیْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! میں آپ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہو جائے، یہاں تک کہ مجھے یقین ہو جائے کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی سوائے اس کے جو آپ میرے لیے لکھ چکے ہیں، اور اس چیز پر رضامندی (کا سوال کرتا ہوں) جو آپ نے معاش میں سے میرے حصے میں کر دی ہے۔

۲۳۴۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ كَبِیْرًا۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! مجھے بہت زیادہ شکر کرنے والا بنایئے، مجھے بہت زیادہ صبر کرنے والا بنایئے، آپ مجھے میری نظروں میں چھوٹا اور لوگوں کی نظروں میں بڑا بنا دیجیے۔

۲۳۵۔ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاَعْزِمْ لِیْ عَلٰی اَرْشَدِ اَمْرِیْ۔

اے اللہ! آپ مجھے میرے نفس کے شر سے بچایئے اور مجھے میرے امور کی اصلاح پر ہمت دیجیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

۲۳۶۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُّ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! مجھے معاف کیجیے جو میں نے چھپا کر کیا اور جو علانیہ کیا، جو بلا ارادہ کیا اور جو قصداً کیا، جسے میں نے جان بوجھ کر کیا اور جسے میں نے نادانی میں کیا۔

۲۳۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الطَّیِّبَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَیَّ وَاِنْ اَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ

فِتْنَةً اَنْ تَقْبِضَنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! میں آپ سے پاکیزہ چیزوں (کے حاصل کرنے)، برائیوں کو چھوڑنے اور غریبوں سے محبت کرنے کا سوال کرتا ہوں اور اس بات کا بھی (سوال کرتا ہوں) کہ آپ میری توبہ قبول کیجیے، اور اگر (کسی وقت) آپ اپنے بندوں کو آزمائش میں ڈالنا چاہیں تو مجھے اس آزمائش میں ڈالے بغیر ہی اپنے پاس بلا لیجیے۔

۲۳۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! میں آپ سے علم نافع کا سوال کرتا ہوں اور ایسے علم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے۔

۲۳۹. اَللّٰهُمَّ وَاقِیَةً كَوَاقِیَةِ الْوَلِیْدِ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! ہماری ایسی حفاظت فرمایئے جس طرح بچے کی حفاظت کی جاتی ہے۔

۲۴۰. اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! میرے قلب کے مسامع کو اپنے ذکر کے لیے کھول دیجیے، اپنی اطاعت، اپنے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور اپنی کتاب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔

۲۴۱. اَللّٰهُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّةَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَوْتِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! مجھے موت کے وقت دلیل ایمان کی تلقین کیجیے۔

۲۴۲. اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ كُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ كُلِّ

عَسِيرٍ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَاَسْاَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! مجھے ہر مشکل کے آسان فرمانے میں میرے ساتھ مہربانی کا معاملہ فرمایئے، کیونکہ ہر مشکل کا آسان کرنا آپ کے لیے آسان ہے، اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں آسانی اور معافی کا سوال کرتا ہوں۔

۲۴۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِي رِضَاكَ ضُعْفِي وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِي اَللّٰهُمَّ اِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي وَاِنِّي ذَلِيلٌ فَاَعِزَّنِي وَاِنِّي فَقِيرٌ فَاَغْنِنِي.

اے اللہ! میں کمزور ہوں، پس میری کمزوری کو اپنی رضا کے لیے قوت دیجیے، میری پیشانی پکڑ کر مجھے خیر کی طرف متوجہ کیجیے، اسلام کو میری پسندیدگی کی انتہا بنا دیجیے، اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے طاقت دیجیے، میں ناتواں ہوں مجھے عزت دیجیے، میں محتاج ہوں مجھے غنی کر دیجیے۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

۲۴۴. اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِي اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! ہماری زمین میں اس کی برکت، زینت اور آبادی کو جما دیجیے۔

۲۴۵. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سَرِيْرَتِي وَعَلَانِيَتِي فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَاَعْطِنِي سُؤْلِي وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِي وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيْبُنِي اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۳)

اے اللہ! آپ میرے پوشیدہ اور علانیہ (معاملات) کو جانتے ہیں، سو میری معذرت کو قبول کیجیے، آپ میری ضرورت سے واقف ہیں سو مجھے میری مانگی ہوئی چیز عطا کر دیجیے، جو کچھ میرے دل میں ہے آپ اسے بھی جانتے ہیں، سو میرے گناہوں کو بخش دیجیے، اے اللہ! میں آپ سے اس ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہو جائے اور اس پختہ یقین کا سوال کرتا ہوں جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی سوائے اس چیز کے جو آپ میرے لیے لکھ چکے ہیں، اور اس چیز پر رضامندی کا (سوال کرتا ہوں) جو آپ نے (معاش میں سے) میرے حصے میں دی ہے۔

۲۴۶. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۳)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی حمد ہے، آپ ہی سے (رنج والم) کی شکایت کی جاتی ہے، آپ سے اعانت طلب کی جاتی ہے، برائیوں سے بچنے کی طاقت اور نیکیاں کرنے کی قوت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے جو بلند و برتر ہے۔

۲۴۷. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَّكَ دِيْنِيْ اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِيْ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبِيْ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۹)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے تعریف ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ میرے رب ہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں آپ پر اپنے دین میں اخلاص کے ساتھ ایمان لایا ہوں میں نے آپ کے عہد اور وعدے پر صبح کی جتنی استطاعت ہو سکی، میں اپنی بدعملی کی آپ سے توبہ کرتا ہوں اور میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جنہیں سوائے آپ کے کوئی معاف نہیں کرے گا۔

۲۴۸. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَلَيْنَا صَلَاةَ قَوْمٍ اَبْرَارٍ لَيْسُوْا بِاَئِمَّةٍ وَلَا فُجَّارٍ يَقُوْمُوْنَ اللَّيْلَ وَيَصُوْمُوْنَ النَّهَارَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۳)

اے اللہ! نیک لوگوں کی دعا ہمارے حق میں کر دیجیے، جو (ظالم) بادشاہ اور گناہ گار نہ ہوں، رات کو عبادت کرتے ہوں اور دن کو روزہ رکھتے ہوں۔

۲۴۹. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَعْظَمِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِيْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ الْغَدَاةَ وَنُوْرًا يُّهْدِيْ وَرَحْمَةً تَنْشُرُهَا وَرِزْقًا تَبْسُطُهُ وَضُرًّا تَكْشِفُهُ وَبَلَاءً تَدْفَعُهُ وَفِتْنَةً تَصْرِفُهَا.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۴)

اے اللہ! مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ خیر کا حصہ پانے والا بنا دیجیے، جس چیز کو آپ صبح کے وقت تقسیم فرماتے ہیں، اور اس نور سے (حصہ پانے والا بنایئے) جس سے ہدایت عام ہو، اور اس رحمت سے جو عام ہو، وہ رزق جو وسیع ہو اور وہ مصیبت جو دور ہو جائے، اور وہ بلائیں جو دفع ہو جائیں، اور وہ فتنے جو ہٹ جائیں۔

۲۵۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ اَنْ تَجْعَلَنِيْ فِيْ حِرْزِكَ وَحِفْظِكَ وَجِوَارِكَ وَتَحْتَ كَنَفِكَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۴)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی ذات کے نور (کے وسیلہ) سے سوال کرتا ہوں جس کی خاطر سب آسمان و زمین روشن ہیں، کہ آپ مجھے اپنی امان، اپنی حفاظت، اپنے پڑوس اور اپنی حمایت میں لے لیجیے۔

۲۵۱. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا اَنَّكَ اِنْ

تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّيْ إِنْ أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْهُ لِيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَدِّهِ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ظاہر اور پوشیدہ کے جاننے والے! میں آپ سے اس دنیاوی زندگی میں عہد کرتا ہوں کہ اگر آپ نے مجھے میرے نفس کے حوالے کر دیا تو وہ مجھے شر کے قریب اور خیر سے دور کر دے گا، میں آپ کی رحمت کے ساتھ ہی بھروسہ کیے ہوئے ہوں، لہٰذا آپ بھی اپنے ہاں (اپنے فضل سے) میرے لیے ایسا وعدہ کریں جو آپ قیامت کے دن مجھے عطا فرمائیں گے، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۴)

۲۵۲. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ بِهَا وَبَلَائِكَ الَّذِيْ ابْتَلَيْتَنِيْ وَبِفَضْلِكَ الَّذِيْ أَفْضَلْتَ عَلَيَّ أَنْ تُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْنِيَ الْجَنَّةَ بِفَضْلِكَ وَمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۴)

اے اللہ! میں آپ کی ان بے بہا نعمتوں (کے واسطے) سے سوال کرتا ہوں جن کا آپ نے مجھ پر انعام کیا ہے اور آپ کی آزمائش (کے واسطے سے سوال کرتا ہوں) جن کے ذریعے آپ نے مجھے آزمایا اور آپ کے اس فضل (کے واسطے سے سوال کرتا ہوں) جس کا آپ نے مجھ پر احسان کیا کہ آپ مجھے جنت میں داخل فرما دیجیے، اے اللہ! آپ مجھے اپنے احسان، فضل اور رحمت سے جنت میں داخل فرما دیجیے۔

۲۵۳. اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَامْحُنِيْ وَأَثْبِتْنِيْ فِيْ أَهْلِ السَّعَادَةِ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۵)

اے اللہ! اگر آپ نے مجھے اہل شقاوت میں لکھا ہو تو میرا (نام) مٹا دیجیے اور مجھے

سعادت مندوں میں لکھ دیجیے۔

۲۵۴. اَللّٰهُمَّ زِدْنِیْ اِیْمَانًا وَّیَقِیْنًا وَّفَهْمًا. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۵)

اے اللہ! مجھے ایمان، یقین، اور فہم میں زیادہ کر دیجیے۔

۲۵۵. اَللّٰهُمَّ طَلَبِیْ لِلْجَنَّةِ بَطِیْءٌ وَهَرَبِیْ مِنَ النَّارِ ضَعِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ عِنْدَكَ هُدًیً تَرُدُّهُ اِلَیَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۵)

اے اللہ! جنت کے لیے میری طلب سست ہے، جہنم سے بھاگنا کمزور ہے، اے اللہ! میرے لیے اپنے ہاں ایسا ہدیہ بنا دیجیے جسے آپ قیامت کے دن میری طرف لوٹا دیں گے، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

۲۵۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمِّ الْبُكْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَمِّ یَعْنِی الْغَرَقِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۸)

اے اللہ! میں گونگے پن اور بہرے پن سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں ڈوبنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں غم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۵۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ. (کنز العمال: ۱/۴۵۳)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، آپ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، (آپ) احسان کرنے والے، آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونہ کے بنانے والے، جلال و اکرام والے ہیں۔ اے

ہمیشہ زندہ رہنے والے اور (سب کو) قائم رکھنے والے!

۲۵۸. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ. (کنز العمال: ۱/۴۵۳)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے، بے نیاز ہیں، جو نہ کسی کی اولاد ہیں اور نہ کسی کے باپ ہیں، اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

۲۵۹. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ. (کنز العمال: ۱/۴۵۳)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ ہی کے لیے (ہر قسم) کی تعریف ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، (آپ) شفقت کرنے والے، احسان کرنے والے، آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والے ہیں، اے جلال واکرام والے! اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور (سب کو) قائم رکھنے والے!

۲۶۰. اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ مِنْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ. (کنز العمال: ۲/۱۱۸)

اے اللہ! مجھ پر گناہوں کے چھوڑنے کے ساتھ ہمیشہ رحم فرمایئے جب تک آپ نے مجھے باقی رکھنا ہے، اور مجھ پر رحم کیجیے کہ میں اس چیز میں مبتلا ہو جاؤں جو مجھے فائدہ نہ پہنچائے، مجھے اس چیز میں حسن نظر عطا کیجیے جو آپ کو مجھ سے راضی کردے۔

۲۶۱. اَللّٰھُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ وَاَسْاَلُكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِالْكِتَابِ بَصَرِيْ وَتُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِيْ وَتُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ وَتَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ بَدَنِيْ وَتُقَوِّيَنِيْ عَلٰى ذَالِكَ وَتُعِيْنَنِيْ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْخَيْرِ غَيْرُكَ وَلَا يُوَفِّقُ لَهٗ اِلَّا اَنْتَ۔ (کنزالعمال:۱۱۸/۲)

اے اللہ! بغیر نمونے کے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے، بزرگی اور عزت والے اور ایسی عزت کے مالک جس کا قصد نہیں کیا جاسکتا، اے اللہ! اے رحمان! آپ کی جلالت کے سبب اور آپ کی ذات کے نور کے سبب سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے دل کو اپنی کتاب کے حفظ پر جما دیجیے جیسا کہ آپ نے مجھے اس کی تعلیم دی، مجھے توفیق دیجیے کہ میں اس کی تلاوت اس نہج پہ کروں کہ وہ (تلاوت) آپ کو مجھ سے راضی کردے، میں آپ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ آپ کتاب کے ذریعے میری آنکھ روشن کردیجیے، میری زبان کو روانگی عطا کیجیے، میرے دل سے (غم) ہٹا دیجیے، میرا سینہ کھول دیجیے، اور اس کے لیے میرے بدن کو استعمال کیجیے، مجھے اس پر تقویت عطا کیجیے، آپ اس پر میری اعانت کردیجیے کیونکہ نیکی پر آپ کے علاوہ کوئی مدد کرنے والا نہیں اور آپ ہی اس کی توفیق دینے والے ہیں۔

۲۶۲. اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ كُنْ

لِیْ جَارًا مِّنْ فُلَانٍ وَّاَشْیَاعِہٖ اَنْ یَّفْرُطُوْا عَلَیَّ اَوْ اَنْ یَّطْغُوْا عَلَیَّ اَبَدًا عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِكَ۔ (کنز العمال: ۲/۱۲۰)

اے اللہ! ساتوں آسمان اور ان کے درمیان کی ہر چیز کے مالک، عرش عظیم کے مالک، جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے مالک، آپ مجھے فلاں اور اس کی جماعت سے پناہ دیجیے کہ وہ مجھ پر کبھی بھی ظلم یا زیادتی کریں، آپ کی پناہ لینے والا غالب ہے، آپ کی تعریف بڑی ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کے سوا نہ گناہوں سے روکنے والی کوئی طاقت ہے اور نہ نیکی کی توفیق دینے والا ہے۔

۲۶۳. اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اكْفِنِیْ كُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ مِنْ اَیْنَ شِئْتَ۔

(کنز العمال: ۲/۱۲۲)

اے ساتوں آسمان اور زمین کے مالک! اے عرش عظیم کے مالک! میری تمام پریشانیوں سے حفاظت فرمایئے، جس طرح آپ چاہیں اور جس سے چاہیں۔

۲۶۴. اَللّٰھُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ بِكَنَفِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَاغْفِرْلِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ فَلَا اَھْلِكُ وَاَنْتَ رَجَائِیْ رَبِّ كَمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ اَنْعَمْتَھَا عَلَیَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَھَا شُكْرِیْ وَكَمْ مِّنْ بَلِیَّۃٍ اِبْتَلَیْتَنِیْ بِھَا قَلَّ لَكَ عِنْدَھَا صَبْرِیْ فَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِہٖ شُكْرِیْ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِیَّتِہٖ صَبْرِیْ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یُفْضِحْنِیْ یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا

يَنْقَضِيْ اَبَدًا وَيَا ذَا النَّعْمَاءِ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَأُ فِيْ نُحُوْرِ الْاَعْدَاءِ وَالْجَبَّارِيْنَ. (کنزالعمال: ۲/۱۴۴)

اے اللہ! اپنی اس آنکھ کے ذریعے میری نگہبانی کیجیے جو کبھی نہیں سوتی، اور مجھے اپنی اس قوت کی آڑ میں لے لیجیے جس کے پاس کوئی پھٹک نہیں سکتا، اور مجھے اپنی اس قدرت سے معاف کیجیے جو آپ کو مجھ پر حاصل ہے تاکہ میں ہلاک نہ ہوں، اور آپ ہی میری امید ہیں، کتنی ہی نعمتیں ہیں جو آپ نے مجھے عطا کیں اور میرا ان کے لیے شکر کم رہا اور کتنی مصیبتیں ہیں جن میں آپ نے مجھے مبتلا کیا اور میرا صبر کم رہا، پس اے وہ ذات جس کی نعمت کے وقت میرا شکر کم رہا پھر بھی مجھے محروم نہ کیا، اور اے وہ ذات کہ جس کے ابتلا کے وقت میرا صبر کم رہا پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہیں چھوڑا، اور اے وہ ذات کہ جس نے مجھے گناہوں پر دیکھا پھر بھی مجھے رسوا نہیں کیا، اے ایسے احسان والے جس کا احسان کبھی ختم نہ ہوا اور ایسی نعمتوں والے جن کی نعمتیں کبھی شمار نہ ہو سکیں، میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل پر رحمت نازل کیجیے، میں آپ ہی کی مدد سے دشمنوں اور زور آوروں کے مقابلے میں لڑتا ہوں۔

۲۶۵. اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ.

(کنزالعمال: ۲/۱۴۵)

اے اللہ! مجھے اپنی طرف سے ہدایت عطا کیجیے اور میرے اوپر اپنا فضل بہا دیجیے اور مجھ پر اپنی رحمت کامل کیجیے، اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کیجیے۔

۲۶۶. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

(کنزالعمال: ۲/۱۶۳)

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ عرش کریم کے رب ہیں، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا، اور اللہ بزرگ و برتر عظمت والے کے سوا اور کوئی طاقت وزور نہیں ہے، میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کی ہر برائی سے اور ہر اس جاندار کے شر سے جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، بے شک میرے رب صراط مستقیم پر ہیں۔

۲۶۷. اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

(کنزالعمال: ۲/۱۶۸)

اے اللہ! میں نے آپ کی طرف سے نعمت وعافیت اور ستاری میں صبح کی، سو آپ میرے اوپر دنیا اور آخرت میں اپنی نعمت وعافیت اور ستاری کو تام فرما دیجیے۔

۲۶۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ وَتَجْمَعُ بِهَا اَمْرِيْ وَتَلُمُّ بِهَا شَعْثِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِيْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِيْ وَتُزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ وَتُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ وَتَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِيْ وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ.

(کنزالعمال: ۲/۱۷۱)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی (خاص) رحمت کا سوال کرتا ہوں کہ جس سے آپ میرے دل کو ہدایت دیجیے، میرے کام کو جمع کر دیجیے، میری پریشان حالی کو دور فرما دیجیے،

جس کی وجہ سے میری غیر حاضری کے معاملات سنوار دیجیے، میری موجودگی کے حالات بلند کردیجیے، میرے عمل کو (شرک وریا) سے پاک کردیجیے، میری رشد (ہدایت) میرے دل میں ڈال دیجیے، میری الفت پھیر دیجیے، اور مجھ کو ہر برائی سے بچا لیجیے۔

۲۶۹. اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اِيْمَانًا وَّيَقِيْنًا لَيْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

اے اللہ! مجھے وہ ایمان ویقین نصیب فرمایئے جس کے بعد کفر نہ ہو اور مجھے وہ رحمت عطا فرمایئے جس کے سبب میں دنیا وآخرت میں آپ کی عطا کردہ بزرگی کا شرف حاصل کر سکوں۔ (کنز العمال: ۱۷۱/۲)

۲۷۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْفَوْزَ فِی الْقَضَاءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ رَاْيِیْ وَضَعُفَ عَمَلِیْ اِفْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاَسْاَلُكَ يَا قَاضِیَ الْاُمُوْرِ وَيَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِيْرَنِیْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ. (کنز العمال: ۱۷۱/۲)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے حکم میں کامیابی، شہیدوں کی مہمانی، خوش نصیبوں کی زندگانی اور دشمنوں پر فتح مندی کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنی حاجت آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں، اگرچہ میری عقل کوتاہ ہے، میرے عمل کمزور ہیں، میں آپ کی رحمت کا محتاج ہوں پس میں آپ سے سوال کرتا ہوں اے مرادوں کے پورا کرنے والے اور دلوں کو شفا دینے والے! جس طرح آپ نے سمندروں میں فاصلہ کر رکھا ہے ایسے ہی مجھے دوزخ کی آگ سے، واویلا کرنے اور قبر کی آزمائش سے فاصلہ پر رکھیے۔

۲۷۱. اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَاْيِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ

مَسْأَلَتِيْ مِنْ خَيْرٍ وَّعَدْتَّهُ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيْهِ أَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ فَإِنِّيْ أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيْهِ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ. (کنزالعمال: ۱۷۲/۲)

اے اللہ! جس بھلائی تک میری عقل کی رسائی نہ ہوسکی ہو، اس (بھلائی) تک میری نیت اور میرا سوال نہ پہنچا ہو اور آپ نے اپنی مخلوق میں کسی بندے سے اس کا وعدہ فرمایا ہو یا کوئی ایسی بھلائی ہو کہ آپ اپنے بندوں میں کسی کو دینے والے ہوں تو میں بھی آپ سے اس بھلائی کا خواہش مند ہوں، اور اس کو آپ کی رحمت کے وسیلے سے مانگتا ہوں، اے تمام جہانوں کے پالنے والے!

۲۷۴. اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْأَمْرِ الرَّشِيْدِ أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ إِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ وَّإِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّأَوْلِيَائِكَ وَعَدُوًّا لِّأَعْدَائِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ أَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْإِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ. (کنزالعمال: ۱۷۲/۲)

اے اللہ! مضبوط عہد والے، نیک کاموں کے مالک! میں آپ سے عذاب کے دن امن کا سوال کرتا ہوں اور ہمیشگی کے دن جنت (کا سوال کرتا ہوں) ان لوگوں کے ہمراہ جو آپ کے مقرب اور حضوری والے بندے ہیں، رکوع سجدہ کرنے والے، عہدوں کو پورا کرنے والے ہیں، بے شک آپ بڑے مہربان، بہت زیادہ محبت کرنے والے ہیں، آپ جو چاہیں کرتے ہیں، اے اللہ! ہمیں ہدایت کرنے والا (اور خود) ہدایت یافتہ بنا دیجیے، نہ

خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے ہوں، آپ کے دوستوں کے لیے صلح کل اور آپ کے دشمنوں کے لیے مجسم جنگ ہوں، جو آپ سے محبت رکھے ہم اس سے آپ کی محبت کی خاطر محبت کریں اور جو آپ کی مخلوق میں آپ کے دشمن ہیں ان سے آپ کی دشمنی کی وجہ سے عداوت رکھیں، اے اللہ! یہ (ہماری) دعا ہے اور آپ نے قبول کرنا ہے، یہ (ہماری) کوشش ہے اور آپ ہی کی ذات پر بھروسہ ہے۔

۲۷۳. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ وَنُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا مِّنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِيْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِيْ وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِيْ وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِيْ وَّنُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَشَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَنُوْرًا فِيْ دَمِيْ وَنُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَاَعْطِنِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا سُبْحَانَ الَّذِيْ تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَبِسَ الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. (کنز العمال: ۱۷۲/۲)

اے اللہ! میرے لیے میرے دل میں نور ڈال دیجیے اور میری قبر میں نور، میرے سامنے نور، میرے پیچھے نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور، میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور کر دیجیے، اور میرے کانوں میں نور، میری آنکھوں میں نور، میرے روئیں روئیں میں نور، میرے گوشت میں نور، میرے خون میں نور، میری ہڈی ہڈی میں نور کر دیجیے، اے اللہ! میرے لیے نور کو بڑھا دیجیے، مجھے نور عطا کیجیے اور میرے لیے نور (مقدر) فرما دیجیے، پاک ہے وہ ذات جس نے بزرگی کا لباس پہنا، پاک ہے وہ ذات جس کی چادر عزت ہے، اور عزت اس کا فرمان ہے، پاک ہے وہ ذات کہ ہر عیب سے پاکی اسی کے

شایانِ شان ہے، پاک ہے وہ ذات جو بڑے شرف و کرم والی ہے، پاک ہے وہ ذات جو بڑے جلال و اکرام والی ہے۔

۲۷۴. اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ اِلٰى عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِيْ اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ اَمْرِيْ اِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا اُبَالِيْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ لِيْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ اَوْ تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ. (کنزالعمال: ۲/۱۷۵)

اے اللہ! میں آپ ہی سے اپنی کمزوری، اپنی کم سامانی اور لوگوں میں حقیر ہونے کی شکایت کرتا ہوں، اے ارحم الراحمین! آپ مجھے کس کے حوالے کرتے ہیں؟ دشمن کے، جو مجھ پر حملہ کرتا ہے یا کسی قریبی دوست کے، جس کو میرے معاملہ کا مالک بنا دیا ہے؟ اگر آپ مجھ سے ناراض نہیں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں، پھر بھی آپ کا دیا ہوا امن ہی میرے لیے زیادہ وسعت کا باعث ہے۔ میں آپ کے چہرے کے نور کی برکت سے جس سے آسمان و زمین چمک اٹھے، تاریکیاں روشن ہوگئیں، دنیا اور آخرت کے سارے کام درست ہوجاتے ہیں، اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ آپ کا غصہ یا آپ کی ناراضگی مجھ پر اترے، آپ سے ہی معافی کا خواستگار رہوں تاوقتیکہ آپ راضی ہوجائیں، آپ کے سوا نہ کوئی طاقت ہے اور نہ کوئی قوت ہے۔

۲۷۵. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ

وَعَلَانِيَتِي لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ وَاَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ بِيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْؤُلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ.

اے اللہ! آپ میری بات سنتے ہیں اور میری جگہ دیکھتے ہیں، میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتے ہیں، میرے معاملے کی کوئی چیز آپ پر مخفی نہیں، میں سختی میں مبتلا ہوں محتاج ہوں، فریاد کنندہ اور پناہ کا طلبگار ہوں، لرز رہا ہوں، ڈر رہا ہوں، اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرتا ہوں، میں آپ سے ایسے سوال کرتا ہوں جیسے کوئی مسکین سوال کرتا ہے، میں آپ کے سامنے ذلیل مجرم کے گڑگڑانے کی طرح گڑگڑاتا ہوں اور میں آپ کو ایسے ڈرنے والے مصیبت زدہ کے پکارنے کی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن آپ کے سامنے جھکی ہوئی ہو، جس کے آنسو آپ کے لیے بہہ رہے ہوں، جس کا جسم آپ کے سامنے ذلیل ہو، جس کی ناک آپ کے لیے خاک آلود ہو، اے اللہ! آپ مجھے اپنے سے مانگنے میں محروم نہ فرمایئے، میرے لیے بڑے مہربان اور بہت زیادہ رحم کرنے والے ہو جایئے، اے ان سب سے بہتر جن سے سوال کیا جاتا ہے اور اے ان سب سے بڑھ کر جو عطا کرنے والے ہیں۔ (کنز العمال: ۱۷۵/۲)

۲۷۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

اَعۡلَمُ. (کنزالعمال: ۲/۱۷۸)

اے اللہ! میں آپ سے ہر قسم کی خیر کا جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا، سوال کرتا ہوں، اور میں ہر قسم کے شر سے جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۷۷. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلۡتَنَا مِنۡ اَنۡفُسِنَا مَا لَا نَمۡلِكُهٗ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ فَاَعۡطِنَا مِنۡهَا مَا يُرۡضِيۡكَ عَنَّا. (کنزالعمال: ۲/۱۷۸)

اے اللہ! آپ نے ہم سے وہ چیز طلب فرمائی ہے کہ آپ کی مدد کے بغیر ہم اس چیز کے مالک نہیں ہیں لہٰذا آپ اس میں سے ہمیں وہ (عمل) عطا کیجیے جو آپ کو ہم سے راضی کر دے۔

۲۷۸. اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِيۡ مِنَ الَّذِيۡنَ اِذَا اَحۡسَنُوۡا اِسۡتَبۡشَرُوۡا وَاِذَا اَسَآءُوۡا اِسۡتَغۡفَرُوۡا. (کنزالعمال: ۲/۱۷۸)

اے اللہ! مجھے ان بندوں میں سے بنا دیجیے جو جس وقت نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب برا کام کریں تو معافی مانگ لیں۔

۲۷۹. اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيۡ عَلٰى غَمَرَاتِ الۡمَوۡتِ وَعَلٰى سَكَرَاتِ الۡمَوۡتِ. (کنزالعمال: ۲/۱۷۹)

اے اللہ! موت کی سختیوں پر اور جان کنی کی تکلیف پر آپ میری مدد فرمائیے۔

۲۸۰. اَللّٰهُمَّ لَكَ الۡحَمۡدُ كَالَّذِيۡ تَقُوۡلُ وَخَيۡرًا مِّمَّا نَقُوۡلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيۡ وَنُسُكِيۡ وَمَحۡيَايَ وَمَمَاتِيۡ وَاِلَيۡكَ مَاٰبِيۡ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيۡ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَوَسۡوَسَةِ الصَّدۡرِ وَشَتَاتِ الۡاَمۡرِ. (کنزالعمال: ۲/۱۸۱)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے جیسی آپ نے خود تعریف فرمائی،

اور اس سے بھی بہتر جو ہم آپ کی تعریف کریں (آپ ہی کے لیے ہے) اے اللہ! میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب آپ کے لیے ہے، اور میرا ٹھکانہ آپ ہی کی ذات ہے اور میری وراثت آپ ہی کی ملک ہے، اے اللہ! میں قبر کے عذاب، سینہ کے وسوسوں اور (اپنے) معاملات کی پراگندگی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۸۱. اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْئُ بِهِ الرِّيَاحُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْئُ بِهِ الرِّيْحُ. (کنزالعمال: ۱۸۱/۲)

اے اللہ! ہوائیں جو خیر و بھلائی لاتی ہیں آپ سے ان کا سوال کرتا ہوں اور ہوائیں جو شر اور برائی لے کر آتی ہیں میں ان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۸۲. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! مجھے میرے بدن کی عافیت عطا فرما دیجیے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں کی عافیت عطا فرمائیے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں کی عافیت عطا فرمائیے، اے اللہ! میں کفر اور فقر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (کنزالعمال: ۱۸۱/۲)

۲۸۳. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ. (کنزالعمال: ۱۸۲/۲)

اے اللہ! مجھے اپنی تمام پسندیدہ چیزوں کی محبت سے زیادہ اپنی محبت عطا فرمائیے،

اور مجھے ہر چیز کے خوف سے زیادہ اپنا خوف عطا فرمایئے، اپنی ملاقات کی تڑپ عطا فرما کر دنیا کی سب حاجتیں میرے (دل) سے نکال دیجیے، اور جب آپ دنیا والوں کو دنیا دے کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کریں تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کیجیے۔

۲۸۴. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا.

اے اللہ! آپ کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے آپ کے شکر کے ساتھ، اور آپ ہی کا احسان ہے آپ کے فضل کے ساتھ۔ (کنزالعمال: ۱۸۳/۲)

۲۸۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ التَّوْفِیْقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ.

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے پسندیدہ اعمال کی توفیق کا، آپ کی ذات پر سچے بھروسے کا اور آپ کے ساتھ نیک گمان کا سوال کرتا ہوں۔ (کنزالعمال: ۱۸۳/۲)

۲۸۶. اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ.

(کنزالعمال: ۱۸۴/۲)

اے اللہ! اپنے ذکر کے لیے میرے دل کے کان کھول دیجیے اور مجھے اپنی اور اپنے رسول کی فرمانبرداری اور اپنی کتاب (قرآن مجید) پر عمل کرنا نصیب فرما دیجیے۔

۲۸۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحًا يَّتْبَعُهٗ فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا. (کنزالعمال: ۱۸۴/۲)

اے اللہ! میں آپ سے ایمان کی درستگی کا طالب ہوں، اور ایسے ایمان کا طالب ہوں جو اچھے اخلاق کے ساتھ ہو، اور ایسی نجات کا طالب ہوں جس کے بعد پوری پوری کامیابی

نصیب ہو اور آپ کی خاص رحمت کا اور سلامتی کا اور معافی اور رضامندی کا طالب ہوں۔

۲۸۸. اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ. (کنز العمال: ۱۸۴/۲)

اے اللہ! میرا دل نفاق سے، میرا عمل ریا سے، میری زبان جھوٹ سے اور میری آنکھ خیانت سے پاک کر دیجیے، کیونکہ آپ آنکھوں کی خیانت کو اور راس راز کو جو سینوں میں چھپا ہوا ہے خوب جانتے ہیں۔

۲۸۹. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَشْفِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدُّمُوْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْأَضْرَاسُ جَمْرًا. (کنز العمال: ۱۸۵/۲)

اے اللہ! مجھے ایسی آنکھیں دیجیے جو زار و قطار آنسو بہانے والی ہوں جو دل کو آپ کے خوف سے آنسو بہا بہا کر سیراب کریں، اس (دن) سے پہلے کہ آنسو بہتے بہتے خون بن جائیں اور داڑھیں انگارے بن جائیں۔

۲۹۰. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَأَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ أَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ. (کنز العمال: ۱۸۵/۲)

اے اللہ! اپنی قدرت سے مجھے عافیت عطا فرمائیے، مجھے اپنی رحمت میں داخل فرمائیے اور میری عمر اپنی اطاعت میں پوری فرمائیے، اور میرا خاتمہ میرے اچھے عمل پر کیجیے اور راس کا ثواب جنت بنا دیجیے۔

۲۹۱. اَللّٰهُمَّ أَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَأَكْرِمْنِيْ

بِالتَّقْوٰی وَجَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَةِ. (کنزالعمال: ۲/۱۸۵)

اے اللہ! مجھے علم دے کر بے نیاز کر دیجیے اور مجھے بردباری سے زینت بخشیے اور مجھے دولت تقویٰ سے معزز فرمائیے اور مجھے عافیت بخش کر مزین فرمائیے۔

۲۹۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهُمَا اِلَّا اَنْتَ. (کنزالعمال: ۲/۱۸۵)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی مہربانی اور رحمت کا سوال کرتا ہوں کیونکہ ان چیزوں کا آپ کے سوا کوئی مالک نہیں۔

۲۹۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِیْ وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِیْ اِنْ رَاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَاٰی سَيِّئَةً اَذَاعَهَا. (کنزالعمال: ۲/۱۸۵)

اے اللہ! میں آپ سے ایسے مکار دوست سے پناہ چاہتا ہوں جس کی آنکھیں مجھے دیکھیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے، اگر نیکی دیکھے تو اس کو چھپا لے اور اگر کوئی برائی دیکھے تو اس کو پھیلاتا پھرے۔

۲۹۴. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَايَایَ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ فَاِنَّهٗ لَا يَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ.

(کنزالعمال: ۲/۱۸۵)

اے اللہ! میرے تمام گناہ اور خطاؤں کو معاف فرمائیے، اے اللہ! مجھے رفعت دیجیے، میرے نقصان کو پورا کیجیے اور مجھے اچھے اعمال اور اخلاق کی ہدایت دیجیے، بے شک آپ کے سوا نہ کوئی اچھے اعمال کی طرف رہبری کرتا ہے اور نہ برے اعمال سے بچاتا ہے۔

۲۹۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ.

اے اللہ! میں قرض کی زیادتی سے، دشمن کے غلبہ سے، بانجھ عورت کی بربادی سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (کنز العمال: ۱۸۶/۲)

۲۹۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَالْهَدَمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا. (کنز العمال: ۱۸۶/۲)

اے اللہ! میں مکان سے گرنے، مکان کے اوپر آنے، ڈوبنے اور جلنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ مرتے وقت شیطان مجھے ورغلائے، اور میں اس بات سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں (جہاد میں) پیٹھ پھیر کر مروں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ زہریلے جانور کے ڈسنے سے مروں۔

۲۹۷. اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَاْرِیْ.

اے اللہ! مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے نفع عطا کیجیے اور ان دونوں کو میرا سرمایہ بنائیے اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلے میں میری مدد کیجیے اور اس سے میرا انتقام لیجیے۔ (کنز العمال: ۱۸۶/۲)

۲۹۸. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ. (کنز العمال: ۱۸۷/۲)

اے اللہ! آپ ہماری آپس کی رنجشوں کی اصلاح کیجیے، ہمارے دلوں میں باہم محبت پیدا فرما دیجیے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا دیجیے اور ہمیں تاریکیوں سے روشنیوں کی طرف نجات دیجیے اور ان بے حیائی کی باتوں سے جو ظاہر ہیں یا پوشیدہ ہیں ہمیں بچا لیجیے۔

۲۹۹. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْنَ لَهَا وَاَتِمَّ عَلَيْنَا. (کنز العمال: ۲/۱۸۷)

اے اللہ! ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں، ہمارے دلوں اور ہماری بیبیوں اور اولاد میں برکت عطا فرمایئے، ہماری توبہ قبول کیجیے کیونکہ آپ ہی سب سے بڑے توبہ قبول کرنے والے، مہربان ہیں اور ہم کو اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنایئے، اپنی تعریف کرنے والا، ان کا قبول کرنے والا بنایئے اور ہم پر اپنی نعمت پوری فرمایئے۔

۳۰۰. اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ.

اے اللہ! اسلام پر قائم رکھ کر میری حفاظت فرمایئے جب میں کھڑا ہوں اور اسلام پر قائم رکھ کر میری حفاظت فرمایئے جب میں بیٹھا ہوں اور اسلام پر قائم رکھ کر میری حفاظت فرمایئے جب میں سو رہا ہوں، اور مجھ پر کسی دشمن اور حاسد کو ہنسی اڑانے کا موقع نہ دیجیے۔ اے اللہ! میں ہر قسم کی بھلائی کا آپ سے سوال کرتا ہوں جس کے خزانے آپ کے قبضہ میں ہیں اور میں ہر قسم کی برائی سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے خزانے آپ کے قبضہ میں ہیں۔ (کنز العمال: ۲/۱۸۷)

منگل کے دن کی دعائیں

۳۰۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعِفَّةَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دُنْيَایَ وَدِيْنِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَآمِنْ رَوْعَتِیْ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

اے اللہ! میں اپنی دنیا، اپنے دین، اپنے اہل وعیال اور مال میں آپ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیوب کو چھپا دیجیے اور خوف سے مامون فرمایئے، اور میرے سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے، اور اوپر سے میری حفاظت فرمایئے۔ اور (اے اللہ!) میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک نیچے سے ہلاک کر دیا جاؤں۔ (کنزالعمال: ۱۸۸/۲)

۳۰۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ اِلَيْكَ الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ. (کنزالعمال: ۱۸۸/۲)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے پاک، عمدہ، بابرکت اور آپ کے سب سے زیادہ پسندیدہ نام کی برکت سے سوال کرتا ہوں کہ جس سے جب آپ کو پکارا جاتا ہے تو آپ جواب دیتے ہیں، جس سے جب آپ سے رحم طلب کیا جاتا ہے تو آپ رحمت فرما دیتے ہیں

اور اس نام کی برکت سے جب آپ سے کشادگی طلب کی جاتی ہے تو آپ کشادگی عطا فرمادیتے ہیں۔

۳۰۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِيْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ۔ (کنزالعمال: ۱۸۸/۲)

اے اللہ! میں آپ کے باعزت وباکرامت چہرے اور آپ کے اسم عظیم کی برکت سے کفر اور محتاجی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۰۴۔ اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكُنِیْ زَمَانٌ وَّلَا تُدْرِكُوْا زَمَانًا لَا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ وَلَا يُسْتَحْيٰى فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ۔ (کنزالعمال: ۱۸۹/۲)

اے اللہ! ایسا زمانہ مجھے نہ ملے اور نہ دوسروں کو جس میں عالم کی پیروی نہ کی جائے اور بردبار آدمی سے حیا نہ کی جائے، جن کے دل عجمیوں جیسے اور زبانیں عربوں جیسی ہوں۔

۳۰۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (کنزالعمال: ۱۸۹/۲)

اے اللہ! میں عورتوں کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۰۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔ (کنزالعمال: ۱۸۹/۲)

اے اللہ! میں فقر، کمی اور ذلت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں اس بات سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں۔

۳۰۷۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (کنز العمال: ۱۸۹/۲)

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی نصیب فرمایئے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچایئے۔

۳۰۸۔ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَاِنِّيْ مُضْطَرٌّ وَّاَنْ تَعْصِمَنِيْ فِيْ دِيْنِيْ فَاِنِّيْ مُبْتَلًى وَّتَنَالَنِيْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّيْ مُذْنِبٌ وَتَنْفِيْ عَنِّي الْفَقْرَ فَاِنِّيْ مِسْكِيْنٌ. (کنز العمال: ۱۳۴/۲)

اے اللہ! اے میرے معبود! اے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے معبود! اور اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے معبود! میں آپ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ آپ میری دعا قبول فرمایئے کیونکہ میں مجبور ہوں اور میرے دین کی حفاظت فرمایئے کیونکہ میں آزمائش میں مبتلا ہوں اور آپ مجھے اپنی رحمت میں لے لیں کیونکہ میں گناہ گار ہوں اور مجھ سے فقر دور کر دیجیے کیونکہ میں محتاج ہوں۔

۳۰۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَصَبْرًا عَلٰى بَلِيَّتِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ.

اے اللہ! میں آپ کی جلد عافیت کا اور آزمائش پر صبر کا اور دنیا سے آپ کی رحمت کی طرف کوچ کا سوال کرتا ہوں۔ (کنز العمال: ۱۹۰/۲)

۳۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. (کنز العمال: ۱۹۱/۲)

اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت سے ہماری مدد فرمایئے۔

۳۱۱۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ. (کنزالعمال: ۱۹۱/۲)

اے اللہ! مجھے اپنے چہرے کے دیدار کی لذت اور اپنی ملاقات کا شوق عطا فرمائیے۔

۳۱۲۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ رَحْمَةً عَامَّةً. (کنزالعمال: ۱۹۱/۲)

اے اللہ! امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت عام فرمائیے۔

۳۱۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ. (کنزالعمال: ۱۹۵/۲)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت اور آپ سے محبت رکھنے والوں کی محبت اور اس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو مجھے آپ کی محبت تک پہنچادے، اے اللہ! اپنی محبت مجھے اپنی جان، اپنے خاندان اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنادیجیے۔

۳۱۴۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ. (کنزالعمال: ۱۹۸/۲)

اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کردیجیے اور میرے ظاہر کو نیک کردیجیے، اے اللہ! میں آپ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ نے لوگوں کو مال، خاندان اور اولاد کی شکل میں عطا فرمائی ہے اس حال میں کہ نہ میں خود گمراہ ہوں اور نہ گمراہ کرنے والا بنوں۔

۳۱۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ نَفْسًا مُّطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ وَتَرْضٰی بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ. (کنزالعمال: ۲/۱۹۸)

اے اللہ! میں آپ سے نفس مطمئنہ کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی ملاقات پر ایمان رکھتا ہو، آپ کی قضا پر راضی ہو اور آپ کی عطا پر قناعت کرنے والا ہو۔

۳۱۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ. (کنزالعمال: ۲/۱۹۸)

اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے قوت دیجیے، میں بے وقعت ہوں مجھے عزت دیجیے اور میں محتاج ہوں مجھے رزق دیجیے۔

۳۱۷۔ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ. (کنزالعمال: ۲/۱۹۸)

اے اللہ! آپ کی مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اور آپ کی رحمت میرے لیے اپنے عمل سے زیادہ باعث امید ہے۔

۳۱۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ مِنْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ. (کنزالعمال: ۲/۱۹۹)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے حکم پر خوش رہنے کا، مرنے کے بعد آرام کی زندگی کا اور آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی آزمائش سے بچتے ہوئے آپ کے روئے انور کے دیدار کی لذت اور آپ کی ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔

۳۱۹۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ. (کنزالعمال: ۲/۲۰۰)

اے اللہ! مجھے رزق عطا فرمائیے، اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرمائیے۔

۳۲۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ بَطْنٍ لَّا یَشْبَعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَّا تَنْفَعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ. (کنزالعمال: ۲/۲۰۱)

اے اللہ! میں ایسے پیٹ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو سیر نہ ہو، میں ایسی نماز سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے، اور ایسی دعا سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو سنی نہ جائے اور ایسے دل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو خشیت سے خالی ہو۔

۳۲۱. اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِیْ فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ. (کنزالعمال: ۲/۲۰۱)

اے اللہ! تمام معاملات میں میرا انجام بہتر بنادیجیے اور مجھے دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچالیجیے۔

۳۲۲. اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْبَاْسِ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ. (کنزالعمال: ۲/۲۰۱)

اے اللہ! مجھے جنگ کے دن غمزدہ نہ کیجیے اور قیامت کے دن رسوا نہ کیجیے۔

۳۲۳. اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَلَا تَفْضَحْنَا یَوْمَ اللِّقَاءِ. (کنزالعمال: ۲/۲۰۱)

اے اللہ! ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کیجیے اور ملاقات کے دن ہمارے عیوب کو ظاہر نہ فرمائیے۔

۳۲۴. اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ. (کنزالعمال: ۲/۲۰۲)

اے اللہ! اپنی قدرت سے مجھے عافیت عطا فرمایئے اور اپنی رحمت میں داخل فرمایئے، میرے اوقات اپنی اطاعت میں صرف فرمایئے اور اچھے عمل پر میرا خاتمہ فرمایئے اور میرے عمل کا بدلہ جنت قرار دیجیے۔

۳۲۵۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ.

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور آپ ہی کے لیے بہت زیادہ پاکیزہ تعریف ہے جو برکت سے بھرپور ہے۔ (کنزالعمال: ۲/۲۰۳)

۳۲۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَهَمْزِهٖ وَّنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ. (کنزالعمال: ۲/۲۰۴)

اے اللہ! میں شیطان مردود، اس کے وسوسہ ڈالنے، پھونک مارنے اور دم کرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۲۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَاْخُذُ الرُّوْحَ مِنْ بَيْنِ الْعَصَبِ وَالْقَصَبِ وَالْاَنَامِلِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى الْمَوْتِ وَهَوِّنْهُ عَلَيَّ.

(کنزالعمال: ۲/۲۰۴)

اے اللہ! یقیناً آپ نے پٹھوں، ہڈیوں اور انگلیوں سے روح نکالنی ہے، اے اللہ! آپ موت کے وقت میری مدد کیجیے، اور اسے مجھ پر آسان کیجیے۔

۳۲۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُعِيْذُهُمْ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَالْفَقْرِ الَّذِيْ يُصِيْبُ بَنِيْ آدَمَ. (کنزالعمال: ۲/۲۰۵)

اے اللہ! میں ان کو کفر، گمراہی اور نوع انسانیت کو پہنچنے والے فقر سے آپ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

۳۲۹۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ.

اے اللہ! ہماری بخشش فرمایئے، ہم پر رحم فرمایئے، ہم سے راضی ہوجایئے، ہمارے رب! ہمارے اعمال قبول فرمایئے، ہمیں جنت میں داخل کیجیے، ہمیں آگ سے بچایئے اور ہمارے تمام حالات درست فرمایئے۔ (کنزالعمال: ۲/۲۰۵)

۳۳۰۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ.

اے اللہ! میرے گناہ اور بلاارادہ اور ارادہ سے کیے ہوئے گناہوں کو بھی معاف فرمایئے، اے اللہ! میں اپنے حق میں سب سے اچھے کام کی رہنمائی آپ سے طلب کرتا ہوں اور میں اپنے نفس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (کنزالعمال: ۲/۲۰۵)

۳۳۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَدَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ. (کنزالعمال: ۲/۲۰۵)

اے اللہ! میں بہرے پن اور گونگے پن سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں غم کی موت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں بڑھاپے کی موت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں دب کر مرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں بھوک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ برا ساتھی ہے، اور میں خیانت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ برا چھپا ہوا مشیر ہے۔

۳۳۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبٌّ عَظِيْمٌ لَا يَسَعُكَ شَيْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ

وَاَنْتَ تَرٰی وَلَا تُرٰی وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَاَنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی وَلَكَ الْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا وَاَنَّ اِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى الرُّجْعٰی نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا. (کنزالعمال: ۲/۲۰۷)

اے اللہ! بلاشبہ آپ عظیم پروردگار ہیں، آپ کی مخلوق میں سے کوئی چیز بھی آپ کا احاطہ نہیں کرسکتی، آپ دیکھتے ہیں اور دکھائی نہیں دیتے، اور آپ اعلیٰ منظر پر فائز ہیں، آپ ہی کے لیے دنیا و آخرت ہے، آپ ہی کے لیے موت و حیات ہے، اور انتہائی لوٹنا آپ ہی کی طرف ہے، ہم اس بات سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں، اے اللہ! آپ نے ہم سے وہ چیز طلب فرمائی ہے کہ آپ کی مدد کے بغیر ہم اس چیز کے مالک نہیں ہیں، لہٰذا آپ اس میں سے ہمیں وہ عمل عطا فرمایئے جو آپ کو ہم سے راضی کردے۔

۳۳۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِاسْمِكَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ. (کنزالعمال: ۲/۲۰۷)

اے اللہ! میں آپ کے اسماءِ حسنیٰ جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا، کی برکت سے آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ کے بڑے، بڑائی والے نام کی برکت سے آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ کے بڑے بڑائی والے نام کی برکت سے سوال کرتا ہوں۔

۳۳۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ عَلَیَّ وَبَلَائِكَ الْحَسَنِ الَّذِیْ ابْتَلَيْتَنِیْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِیْ اَفْضَلْتَ عَلَیَّ اَنْ

تُدْخِلَنِیَ الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ.

(کنزالعمال: ۲/۲۰۷)

اے اللہ! میں اپنے اوپر آپ کی کامل نعمتوں کا آپ سے سوال کرتا ہوں اور اچھی آزمائش کا جس کے ذریعے آپ میرا امتحان لیں، اور اس فضل کا جس کی نوازش آپ مجھ پر فرمائیں، آپ اپنے احسان، فضل اور رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما دیجیے۔

۳۳۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَائَةِ وَمِنْ لَّدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَالْغَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ اَوْ يَخِرَّ عَلَيَّ شَيْءٌ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ.

اے اللہ! میں ناگہانی موت سے، سانپ کے کاٹنے سے، درندے سے، ڈوبنے سے اور جل جانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں یا کوئی چیز مجھ پر آ پڑے اور لشکر سے بھاگتے ہوئے مارے جانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (کنزالعمال: ۲/۲۰۷)

۳۳۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا.

اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم اور قبول ہونے والے علم کا سوال کرتا ہوں۔ (کنزالعمال: ۲/۲۰۷)

۳۳۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَّهَدْيًا قَيِّمًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا. (کنزالعمال: ۲/۲۰۸)

اے اللہ! میں آپ سے دائمی ایمان، مضبوط ہدایت اور علم نافع کا سوال کرتا ہوں۔

۳۳۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ.

اے اللہ! میں اس حیوان کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو پیٹ کے بل چلتا ہے اور اس حیوان کے شر سے جو دو پیروں سے چلتا ہے اور اس حیوان کے شر سے جو چار پیروں سے چلتا ہے۔ (کنز العمال: ۲/۲۰۸)

۳۳۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ هَمًّا اَوْ غَمًّا وَّاَنْ اَمُوْتَ غَرَقًا وَّاَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا. (کنز العمال: ۲/۲۰۸)

اے اللہ! میں فکر اور پریشانی سے مرنے سے اور ڈوب کر مرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے کہ شیطان مرتے وقت میرے ہوش وحواس گم کردے اور سانپ کے ڈسنے سے مرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۴۰۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ. (کنز العمال: ۲/۲۰۸)

اے اللہ! ہمیں اپنے منتخب بندوں میں سے کرلیجیے جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے اور جو مقبول مہمان ہوں گے۔

۳۴۱۔ اَللّٰهُمَّ اٰمِنْ رَوْعَتِيْ وَاحْفَظْ اَمَانَتِيْ وَاقْضِ دَيْنِيْ.

اے اللہ! میرے خوف کو امن سے بدل دیجیے، میری امانت کی حفاظت کیجیے اور میرا قرض اتار دیجیے۔ (کنز العمال: ۲/۲۰۹)

۳۴۲۔ اَللّٰهُمَّ مَا اَعْطَيْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ عَلٰى مَا تُحِبُّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ مَا اُحِبُّ وَاجْعَلْهُ خَيْرًا وَاصْرِفْ عَنِّيْ مَا اَكْرَهُ وَحَبِّبْ اِلَيَّ طَاعَتَكَ وَكَرِّهْ اِلَيَّ مَعْصِيَتَكَ.

اے اللہ! جو آپ نے مجھے پسندیدہ نعمتیں عطا فرمائی ہیں انہیں ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت کا باعث بنائیے جو آپ کو پسند ہوں، اور میری جن پسندیدہ نعمتوں کو آپ نے روک لیا ہے اسے اپنے پسندیدہ کاموں کے لیے فراغت کا سبب بنائیے، اے اللہ! میری پسندیدہ نعمتیں مجھے عطا فرمائیے اور انہیں بہتری کا ذریعہ بنائیے اور میری ناگوار چیزوں کو مجھ سے دور فرمائیے، اور اپنی فرمانبرداری مجھے محبوب کر دیجیے اور اپنی نافرمانی میرے لیے ناگوار بنا دیجیے۔ (کنزالعمال: ۲/۲۰۸)

۳۴۳۔ **اَللّٰھُمَّ اَشْرِبِ الْاِیْمَانَ قَلْبِیْ کَمَا اَشْرَبْتَهٗ رُوْحِیْ وَلَا تُعَذِّبْ شَیْئًا مِّنْ خَلْقِیْ بِشَیْءٍ عَلَیَّ فَاِنَّكَ قَادِرٌ عَلَیَّ.**

اے اللہ! میرے دل کو ایمان سے سیراب فرمائیے جیسا کہ آپ نے اس سے میری روح کو سیراب کیا، اور جو چیز آپ نے میرے خلاف لکھی ہے اس سے میرے جسم کی کسی چیز کو عذاب نہ دیجیے کیونکہ آپ مجھ پر قادر ہیں۔ (کنزالعمال: ۲/۲۰۸)

۳۴۴۔ **اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ.**

(کنزالعمال: ۲/۲۰۸)

اے اللہ! میں دوزخ والوں کی حالت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۴۵۔ **اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَانَا فِیْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِیْمَا عِنْدَكَ.** (کنزالعمال: ۲/۲۱۰)

اے اللہ! اپنے فضل سے ہمیں رزق عطا فرمائیے، اپنے رزق سے ہمیں محروم نہ فرمائیے، آپ نے جو ہمیں رزق دیا ہے اس میں ہمیں برکت دیجیے، اپنے نفسوں کا غنا عطا فرمائیے، جو کچھ آپ کے پاس ہے اس میں ہمیں رغبت عطا فرمائیے۔

۳۴۶۔ **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ سِرَّهٗ وَعَلَانِیَتَهٗ**

اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ. (کنزالعمال: ۲/۲۱۰)

اے اللہ! میرے تمام گناہ چھوٹے بڑے، ظاہر و مخفی اور اول و آخر معاف فرما دیجیے۔

۳۴۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ. (کنزالعمال: ۲/۲۱۲)

اے اللہ! میں آپ کی رحمت کے اسباب کا، آپ کی بخشش کے پختہ وسائل کا، ہر گناہ سے حفاظت، ہر نیکی کی دولت، جنت کے ساتھ کامیابی اور دوزخ کی آگ سے نجات کا سوال کرتا ہوں۔

۳۴۸. اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا يَّسِيْرًا. (کنزالعمال: ۲/۲۱۲)

اے اللہ! مجھ سے آسان ترین حساب لیجیے۔

۳۴۹. اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِیْ مُنْكَرَاتِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ. (کنزالعمال: ۲/۲۱۲)

اے اللہ! مجھے برے اعمال، برے اخلاق، بری خواہشات اور بری بیماریوں سے بچا لیجیے۔

۳۵۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الدِّيْنِ. (کنزالعمال: ۲/۲۱۳)

اے اللہ! میں آپ سے شک کے بعد یقین کا سوال کرتا ہوں اور میں شیطان مردود کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں روز جزا کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۵۱. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ لَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ لَا شَيْءَ بَعْدَكَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسْلِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ. (کنز العمال: ۲/۲۱۴)

اے اللہ! آپ ہی اول ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں تھا، آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں ہوگا، میں زمین پر چلنے والی ہر مخلوق کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی آپ کے قبضہ قدرت میں ہے، میں ہر گناہ، کاہلی، جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب، مالداری کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۵۲. اَللّٰهُمَّ نَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ بَعِّدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطِيْئَتِيْ كَمَا بَعَّدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هٰذَا مَا سَأَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ وَاَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ. (کنز العمال: ۲/۲۱۴)

اے اللہ! آپ میری خطاؤں سے مجھے ایسے پاک کر دیجیے جیسے آپ سفید کپڑے

کو میل سے پاک وصاف فرما دیتے ہیں، اے اللہ! آپ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دیجیے جتنا آپ نے مشرق ومغرب کے درمیان فاصلہ کر رکھا ہے، یہ وہ دعائیں ہیں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے مانگی ہیں، اے اللہ! میں بہترین سوال، بہترین دعا، بہترین کامیابی، بہترین عمل، بہترین ثواب، بہترین زندگی اور بہترین موت کا آپ سے سوال کرتا ہوں، آپ مجھے (حق پر) ثابت قدم رکھیے، میرا (نیکیوں کا) ترازو بھاری کیجیے، میرے ایمان کو محکم کیجیے، میرا درجہ بلند کیجیے، میری نماز کو قبول کیجیے اور میری خطا معاف فرمایئے، میں جنت کے بلند درجات کا آپ سے سوال کرتا ہوں، آمین۔

۳۵۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ نَجِّنِیْ مِنَ النَّارِ وَمَغْفِرَةً بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْمَنْزِلَ الصَّالِحَ مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَلَاصًا مِنَ النَّارِ سَالِمًا وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ آمِنًا.

اے اللہ! میں خیر وخوبی کی ابتداؤں اور خیر وخوبی کی انتہاؤں کا، جامع خیر وخوبی کا، اول وآخر خیر وخوبی کا، ظاہر و باطن خیر کا اور جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! مجھے آگ سے نجات دیجیے اور مجھے دن اور رات کی بخشش اور جنت میں اچھا گھر عطا فرمایئے، آمین۔ اے اللہ! میں سلامتی کے ساتھ دوزخ سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں اور مجھے امن سے جنت میں داخل فرمایئے۔ (کنزالعمال: ۲/۲۱۴)

۳۵۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَفِیْ سَمْعِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَاَهْلِیْ وَفِیْ مَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

مِنَ الْجَنَّةِ آمین. (کنزالعمال: ۲/۲۱۴)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے کانوں، میری آنکھوں، میری روح، میرے جسم، میرے اخلاق، میرے گھر بار، میری زندگی اور میری موت میں برکت عطا فرما دیجیے، اے اللہ! میری نیکیوں کو قبول فرما لیجیے، اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

۳۵۵۔ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ وَوَيْلٌ لِّاَهْلِ النَّارِ.

(کنزالعمال: ۲/۲۱۴)

اے اللہ! مجھے دوزخ سے بچایئے کیونکہ دوزخ والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

۳۵۶۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَتَكَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ فَرْدٌ وَّاحِدٌ صَمَدٌ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَّاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَاءَكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ.

اے اللہ! آپ نے دعا کا حکم فرمایا ہے اور آپ ہی دعا کو قبول کرنے کے کفیل ہیں، میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک تمام تعریفیں اور نعمتیں اور بادشاہی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اکیلے، تنہا اور بے نیاز ہیں، آپ کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ باپ ہے، اور نہ ہی کوئی ہمسر ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا وعدہ حق ہے، آپ کی ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، اور یقیناً قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، اور آپ مردوں کو قبروں سے زندہ اٹھائیں گے۔ (کنزالعمال: ۲/۲۱۵)

۳۵۷. اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ مِنَ الدُّنْیَا بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَعَقْلِیْ.

اے اللہ! مجھے دنیا میں اپنے کانوں، آنکھوں اور عقل سے نفع اٹھانے کی توفیق عطا فرمایئے۔ (کنزالعمال: ۲/۲۱۵)

۳۵۸. اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ. (کنزالعمال: ۲/۲۱۵)

اے اللہ! میرے لیے میرے کانوں اور میری آنکھوں کو درست فرمادیجیے۔

۳۵۹. اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَعَقْلِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاَرِنِیْ مِنْہُ ثَأْرِیْ.

(کنزالعمال: ۲/۲۱۵)

اے اللہ! میرے کانوں، میری آنکھوں اور میری عقل سے مجھے صحیح فائدہ پہنچایئے اور ان کی منفعتوں کو میرا وارث (یادگار) بنایئے، اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرمایئے اور اس سے مجھے اپنا انتقام دکھلایئے۔

۳۶۰. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَایَ وَبَلِّغْنِیْ بِرَحْمَتِكَ الَّذِیْ اَرْجُوْ مِنْ رَّحْمَتِكَ. (کنزالعمال: ۲/۲۱۶)

اے اللہ! میں کمزور ہوں، اپنی رضا کے حصول میں میری کمزوری کو قوت میں بدل دیجیے اور پیشانی سے پکڑ کر مجھے خیر کی طرف متوجہ کردیجیے، اسلام کو میرے لیے انتہائی پسندیدہ چیز بنادیجیے اور مجھے اپنی رحمت سے اس رحمت تک پہنچادیجیے جس کا میں امیدوار ہوں۔

۳۶۱. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ کَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تُذْھِبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَہٗ

عَنِّیْ. (کنزالعمال: ۲/۲۱۶)

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمایئے، میرے اخلاق میں وسعت فرمایئے، میری کمائی کو پاکیزہ بنایئے، جو آپ مجھے رزق عطا فرمائیں اس پر مجھے قناعت کرنے والا بنایئے اور مجھے اس کی طلب میں نہ لے جایئے جسے آپ نے مجھ سے روک رکھا ہے۔

۳۶۲. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِکَ الْاَکْبَرِ. (کنزالعمال: ۲/۲۱۷)

اے اللہ! میں آپ کے اسم اعظم کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں اور انتہائی رضامندی کا سوال کرتا ہوں۔

۳۶۳. اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُطِعْ فِیَّ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ وَاَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ الَّذِیْ ھُوَ بِیَدِکَ. (کنزالعمال: ۲/۲۲۰)

اے اللہ! اسلام کے ذریعے بیٹھنے کی حالت میں میری حفاظت فرمایئے، اسلام کے ذریعے سونے کی حالت میں میری حفاظت فرمایئے، کسی حاسد اور دشمن کو میرے بارے میں طاقت نہ عطا فرمایئے، میں ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جسے آپ نے اس کی پیشانی سے پکڑا ہوا ہو اور میں ہر اس خیر کا آپ سے سوال کرتا ہوں جو آپ کے قبضہ میں ہے۔

۳۶۴. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَئِیْ وَعَمَدِیْ وَھَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ بَرَکَۃَ مَا اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا تَفْتِنِّیْ فِیْمَا حَرَّمْتَنِیْ. (کنزالعمال: ۲/۲۲۰)

اے اللہ! میرے تمام گناہ جو غلطی سے یا ارادہ سے ہوں، دانستہ ہوں یا مذاق سے ہوں، معاف فرما دیجیے، آپ نے جو برکت مجھے عطا فرمائی ہے، اس سے محروم نہ فرمایئے اور جس چیز سے مجھے محروم رکھا ہے اس کی وجہ سے مجھے فتنے میں مبتلا نہ کیجیے۔

۳۶۵. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا يُرِيْدُ قَائِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا مَّلِيًّا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ نَفْسٍ.

(کنزالعمال: ۲/۲۲۴)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، ایسی تعریف کہ آپ کی ہمیشگی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے، آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف کہ جس کی انتہا آپ کی مشیت کے علاوہ کچھ نہیں، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف کہ جس کے قائل کا تمام تر مقصود آپ ہی کی رضامندی ہے اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے ایسی تعریف جو پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو۔

۳۶۶. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ طَيِّبًا وَّاسْتَعْمِلْنِيْ صَالِحًا.

(کنزالعمال: ۲/۲۲۴)

اے اللہ! مجھے پاکیزہ رزق عطا فرمایئے اور مجھے نیکی کے کام میں استعمال فرمایئے۔

۳۶۷. اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى اَدَاءِ شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

(کنزالعمال: ۲/۲۳۴)

اے اللہ! اپنے شکر، ذکر اور حسن عبادت کی ادائیگی میں میری مدد فرمایئے۔

۳۶۸. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

لَا مُنْتَهٰى لَهُ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ. (کنزالعمال: ۲/۲۳۵)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، ایسی تعریف جو زیادہ ہو آپ کی ہیشگی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے، آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جس کی انتہا آپ کے علم کے علاوہ کچھ نہیں، آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جس کی انتہا آپ کی مشیت کے علاوہ کچھ نہیں، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف کہ جس کے قائل کا تمام تر مقصود آپ ہی کی رضامندی ہے۔

۳۶۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِيْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ فَاِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۲۵۰)

اے اللہ! میں آپ سے ان گناہوں کی مغفرت چاہتا ہوں جن سے میں نے آپ کے حضور توبہ کی اور پھر دوبارہ ان کا ارتکاب کیا، میں آپ سے اس عہد کی وجہ سے بخشش چاہتا ہوں جو میں نے آپ سے کیا پھر اسے پورا نہیں کیا اور میں آپ سے ان نعمتوں کے حوالے سے معافی چاہتا ہوں جو آپ نے مجھے عطا فرمائیں، اور میں نے ان سے آپ کی نافرمانیوں کے لیے قوت حاصل کی اور میں آپ سے ہر ایسی بھلائی کی وجہ سے بخشش چاہتا ہوں جس سے میں نے آپ کی رضا کا ارادہ کیا پھر اس میں وہ چیز شامل ہوگئی جس میں آپ کی رضا نہ تھی، اے اللہ مجھے رسوا نہ فرمایئے، بے شک آپ مجھے جانتے ہیں، آپ مجھے عذاب میں گرفتار نہ کیجئے بے شک آپ میری گرفت پر قادر ہیں۔

۳۷۰۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ ن اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ. (مستدرک حاکم: ۲/۲۱۲)

اے اللہ! محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے رب! میرے گناہ معاف فرما دیجئے اور میرے دل کے غصہ کو ختم کر دیجئے اور مجھے فتنوں کے اندھیروں سے بچایئے۔

۳۷۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِهَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّهَا.

اے اللہ! ہمارے قلوب اور اعضاء آپ کے قبضہ قدرت میں ہیں، آپ نے ہمیں ان میں سے کسی چیز کا مالک نہیں بنایا، سو جب آپ نے ہمارے ساتھ یہ کیا ہے تو آپ ہی ہمارے مددگار بن جایئے۔ (کنزالعمال: ۲/۲۱۱)

۳۷۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ. (کنزالعمال: ۲/۲۱۱)

اے اللہ! میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور میں آپ سے توبہ کرتا ہوں، میری توبہ قبول فرمایئے، یقیناً آپ ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے بہت زیادہ بخشش والے ہیں۔

۳۷۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى.

(کنزالعمال: ۲/۲۱۱)

اے اللہ! میں آپ سے ہدایت، پرہیزگاری، عفت اور غنا کا سوال کرتا ہوں۔

۳۷۴۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِیْ نِعْمَةً اُكَافِيْهِ بِهَا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. (کنزالعمال: ۲/۲۱۱)

اے اللہ! کسی بدکار کا مجھ پر احسان نہ ہونے دیجیے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس

کا بدلہ دینا پڑے۔

۳۷۵. اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا یَّنْفَعُنِیْ. (کنزالعمال: ۲/۲۱۲)

اے اللہ! آپ نے جو علم مجھے عطا فرمایا ہے اس کے ذریعے مجھے نفع عطا فرمایئے اور جو علم میرے لیے نفع مند ہو وہ مجھے عطا فرمایئے اور مجھے وہ علم عطا فرمایئے جو میرے لیے نفع بخش ہو۔

۳۷۶. اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاَعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُّ وَمَا جَهِلْتُ. (صحیح ابن حبان: ۳۴۸)

اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا لیجیے اور میرے کام کے صحیح طریقے کا میرے لیے فیصلہ کر دیجیے، اے اللہ! میں نے جو چھپا کر کیا، جو علانیہ کیا، جو بلا ارادہ کیا یا جو قصداً کیا اور جو نادانی سے کیا سب مجھے معاف فرما دیجیے۔

۳۷۷. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمَدِیْ.

(صحیح ابن حبان: ۳۴۸)

اے اللہ! میرے گناہ، میری بلا ارادہ اور بالارادہ غلطیوں کو معاف فرما دیجیے۔

۳۷۸. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَهْدِیْكَ لِاَرْشَدِ اُمُوْرِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ. (صحیح ابن حبان: ۳۴۸)

اے اللہ! میں آپ سے اپنے امور میں اچھائی کی رہنمائی چاہتا ہوں اور اپنے نفس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۷۹. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ اَوْ صَبْرًا عَلٰی

بَلِيَّتِكَ أَوْ خُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ.

(صحیح ابن حبان: ۳۵۳)

اے اللہ! میں آپ کی جلد ملنے والی عافیت، آپ کی طرف سے آنے والی آزمائش پر صبر اور دنیا سے آپ کی رحمت کی طرف آنے کا سوال کرتا ہوں۔

۳۸۰. اَللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

(صحیح ابن حبان: ۳۵۷)

اے اللہ! دنیا میں ہمیں اچھائی عطا فرمائیے اور آخرت میں اچھائی عطا فرمائیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرمائیے۔

۳۸۱. اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ إِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ.

(صحیح ابن حبان: ۳۵۹)

اے اللہ! جس کو آپ نے ہدایت دی ہے اس کے ساتھ مجھے بھی ہدایت عطا فرمائیے، اور جس کو آپ نے عافیت بخشی ہے اس کے ساتھ مجھے عافیت عطا فرمائیے، اور جس کے آپ کارساز بنے ہیں اس کے ساتھ میرے بھی کارساز بن جائیے، اور جو نعمتیں آپ نے مجھے دی ہیں ان میں برکت عطا فرمائیے، اور جو آپ فیصلہ فرماتے ہیں اس کے شر سے مجھے محفوظ فرمائیے کیونکہ آپ ہی فیصلہ فرما سکتے ہیں اور آپ کے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا، جب آپ کسی کے دوست بن جائیں تو وہ ذلیل نہیں ہو سکتا۔

۳۸۲. اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ.

(صحیح ابن حبان: ۳۶۱)

اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام اچھا فرمایئے اور ہمیں دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچا لیجیے۔

۳۸۳. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطِیْئَتِیْ وَعَمْدِیْ وَكُلُّ ذَالِكَ عِنْدِیْ. (صحیح ابن حبان: ۳۶۲)

اے اللہ! میرے ان گناہوں کو جو مجھ سے دانستہ ہوئے ہوں، مذاق میں ہوئے ہوں، غلطی سے ہوئے ہوں یا ارادہ سے ہوئے ہوں مجھے معاف فرمایئے اور یہ تمام گناہ مجھ سے صادر ہوئے ہیں۔

۳۸۴. اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ بِالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَالْمَاءِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ مِنَ الدَّنَسِ. (صحیح ابن حبان: ۳۶۲)

اے اللہ! برف، اولے اور پانی سے مجھے اپنے گناہوں سے پاک فرما دیجیے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک کر دیجیے جیسے کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے۔

۳۸۵. اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ. (صحیح ابن حبان: ۳۶۳)

اے اللہ! آپ نے میری شکل اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر دیجیے۔

۳۸۶. اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّیْ. (صحیح ابن حبان: ۳۶۵)

اے اللہ! جب تک میرے لیے زندہ رہنا بہتر ہو مجھے زندہ رکھیے اور جب مرنا میرے لیے بہتر ہو اس وقت مجھے وفات دے دیجیے۔

۳۸۷. اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ. (صحیح ابن حبان: ۳۶۶)

اے اللہ! کوئی چیز آسان نہیں مگر جسے آپ آسان فرمادیں، آپ ہی جب چاہیں رنج والم کو ختم فرمادیں۔

۳۸۸۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا۔ (صحیح ابن حبان: ۳۷۱)

اے اللہ! ہمیں سیراب فرمائیے، اے اللہ! ہمیں سیراب فرمائیے۔

۳۸۹۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

یا اللہ! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحمت کیجیے اور مجھے ہدایت عطا کیجیے اور مجھے عافیت دیجیے اور مجھے رزق عطا فرمائیے۔ (صحیح مسلم: ۳۴۵/۲)

۳۹۰۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَ نَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ وَ جَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَاجْعَلْنَا شَاكِرِیْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِیْنَ بِهَا عَلَیْكَ قَابِلِیْنَ بِهَا فَاَتِمَّهَا عَلَیْنَا۔

اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت ڈال دیجیے اور ہمارے آپس کے تعلقات کو خوشگوار کردیجیے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھائیے اور ہمیں تاریکی سے نجات دے کر روشنی میں لائیے اور ہمیں ظاہری اور باطنی بے حیائیوں سے الگ رکھیے، اے اللہ! ہمارے کانوں میں، آنکھوں میں، دلوں میں اور ہماری بیویوں میں برکت عطا فرمائیے، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار، تعریف کرنے والا بنائیے، نعمتوں کے قابل بنائیے اور نعمتوں کو ہم پر تام فرمائیے۔ (صحیح ابن حبان: ۳۷۲)

۳۹۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالسَّدَادَ۔ (صحیح ابن حبان: ۳۷۲)

اے اللہ! میں آپ سے ہدایت اور درستگی کا سوال کرتا ہوں۔

۳۹۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔ (صحیح ابن حبان: ۳۷۶)

اے اللہ! میں برص، جنون، کوڑھ، اور تمام بری امراض سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۹۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (صحیح ابن حبان: ۳۷۸)

اے اللہ! میں عاجزی، کاہلی، بخل، حد سے زیادہ بڑھاپے، سنگ دلی، غفلت، ذلت اور خواری سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں فقر، کفر، شرک، نفاق، (لوگوں کے) سناوے اور دکھلاوے کی (خواہش) سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں بہرے پن، گونگے پن، جنون، برص، کوڑھ اور تمام بری بیماریوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں کنجوسی اور بزدلی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں بری عمر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں سینے کے فتنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۹۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ۔

اے اللہ! میں کفر اور فقر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (صحیح ابن حبان: ۳۷۸)

۳۹۵۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ ظُلْمَنَا وَ هَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَعَمْدَنَا وَكُلُّ ذَالِكَ عِنْدَنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعِبَادِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔ (صحیح ابن حبان: ۳۷۹)

اے اللہ! ہمارے گناہوں، ہمارے ظلموں، ہمارے ہنسی مذاق میں اور سنجیدگی کے طور پر کیے ہوئے گناہوں کو اور ہمارے قصداً کیے ہوئے گناہوں کو معاف فرما دیجیے، یہ تمام گناہ ہم سے سرزد ہوئے ہیں، اے اللہ! میں قرض کے غلبہ اور بندوں کے غلبہ سے اور دشمنوں کے مذاق اڑانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۹۶۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ عَلَانِيَتُهٗ وَ سِرُّهٗ لَكَ الْحَمْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِغْفِرْلِيْ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاَعْصِمْنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ وَارْزُقْنِيْ اَعْمَالًا زَاكِيَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ وَتُبْ عَلَيَّ۔ (الترغیب والترہیب: ۲/ ۲۸۲)

اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں، ساری بادشاہت آپ ہی کے لیے ہے، ساری بھلائی آپ ہی کے دست قدرت میں ہے، ہر معاملہ آپ ہی کی طرف لوٹتا ہے خواہ ظاہر ہو یا پوشیدہ ہو، ہر قسم کی تعریف آپ ہی کے لیے ہے، آپ یقیناً ہر چیز پر قادر ہیں، جو میرے گناہ ہو چکے ہیں وہ مجھے معاف فرمائیے، میری باقی ماندہ عمر میں مجھے محفوظ رکھیے، اور مجھے ایسے پاکیزہ اعمال کی توفیق عطا فرمائیے جن کی بدولت آپ مجھ سے راضی ہو جائیں اور مجھے معاف فرماتے رہیے۔

۳۹۷۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ۔

اے اللہ! ساری تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں، ہر قسم کا معاملہ آپ ہی کی طرف

لوٹتا ہے۔ (الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۳)

۳۹۸. اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ. (الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۳)

اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں، تمام بادشاہت آپ ہی کے لیے ہے، تمام مخلوق آپ ہی کی ہے، تمام معاملات آپ ہی کی طرف لوٹتے ہیں، میں آپ سے ہر قسم کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے ہر قسم کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

۳۹۹. اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَعِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ نَفَسٍ. (الترغیب والترہیب: ۲/۲۹۰)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، ایسی تعریف جو آپ کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جو دائمی ہے، جس کی انتہا آپ کی مشیت کے علاوہ کچھ نہیں ہے اور ہر آنکھ جھپکنے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہے۔

۴۰۰. اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا جَزَاءَ لِقَائِلِهَا اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ نَفَسٍ. (الترغیب والترہیب: ۲/۲۹۱)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جو آپ کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف کہ جس کے قائل کا بدلہ صرف آپ کی رضامندی ہے، ہر آنکھ کے جھپکنے اور ہر سانس لینے کے وقت آپ ہی کی تعریف ہے۔

بدھ کے دن کی دعائیں

۴۰۱۔ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرْدِ. (جامع الاصول:۳/۴۴۱)

اے اللہ! میری خطاؤں سے مجھے ایسا پاک فرمائیے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے، اے اللہ! میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولوں سے دھو کر مجھے صاف فرمادیجیے۔

۴۰۲۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبِّيْ خَشَعَ سَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَلَحْمِيْ وَ دَمِيْ وَعِظَامِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. (جامع الاصول:۳/۴۵۰)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے میں نے رکوع کیا، آپ پر ہی میں ایمان لایا، آپ ہی کی فرمانبرداری کا دم بھرا، آپ پر ہی بھروسہ کیا، آپ ہی میرے پروردگار ہیں، میرے کان، میری آنکھیں، میرا گوشت، میرا خون اور میری ہڈیاں تمام جہانوں کے پروردگار کے سامنے جھک گئیں۔

۴۰۳۔ اَللّٰهُمَّ سَجَدْتُّ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَاَنْتَ رَبِّيْ سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَ صَوَّرَهٗ وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ. (جامع الاصول:۳/۴۵۱)

اے اللہ! میں نے سجدہ کیا اور آپ پر ہی ایمان لایا، آپ ہی کی فرمانبرداری کا دم بھرا، آپ ہی میرے پروردگار ہیں، میرا چہرہ اسی ذات کے لیے جھکا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی، اس کے کان اور اس کی آنکھیں بنائیں، اللہ بابرکت ہے، پیدا کرنے والوں میں سب سے بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

۴۰۴. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (جامع الاصول: ۳/۴۵۸)

اے اللہ! جو کچھ آپ عطا فرمائیں اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو آپ روک دیں اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی صاحب نصیب کو آپ کے (فیصلے) کے خلاف اس کا نصیب فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

۴۰۵. اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ عَلَى الْخَيْرِ قُلُوْبَنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَ نَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَ جَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ وَالْفِتَنَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا.

(جامع الاصول: ۳/۴۶۳)

اے اللہ! ہمارے قلوب کو نیکی سے مانوس فرما دیجیے، اور ہمارے آپس کے تعلقات کو خوش گوار فرمائیے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا دیجیے، ہمیں اندھیروں سے نجات دے کر روشنی میں لائیے، اور ہمیں ظاہری و باطنی بے حیائیوں اور فتنوں سے محفوظ رکھیے، ہمارے کانوں میں، ہماری آنکھوں میں، ہمارے دلوں میں، ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں برکت عطا فرمائیے اور ہماری توبہ قبول فرمائیے، بے شک آپ ہی بہت زیادہ

توبہ قبول کرنے والے، بڑے مہربان ہیں، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور تعریف کرنے والا بنایئے اور نعمتوں کے قابل بنایئے اور ان نعمتوں کو ہم پر تام فرمایئے۔

۴۰۶۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّكَ اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اِجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَكَ وَاَهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ مِّنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ۔

اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں اس پر گواہ ہوں کہ آپ ہی رب ہیں اور ایک ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں اس پر گواہ ہوں کہ تمام بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! مجھے اپنا مخلص بندہ بنا لیجیے اور میرے گھر والوں کو بھی دنیا اور آخرت کی ہر گھڑی میں اپنا مخلص بنا لیجیے، اے بڑے جلال و اکرام والے! میری دعا سن لیجیے اور قبول فرما لیجیے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے، اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے، مجھے اللہ کافی ہے اور وہ کیا خوب کارساز ہے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے۔ **(جامع الاصول: ۴۷۹/۳)**

۴۰۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَرِزْقًا

طَيِّبًا. (جامع الاصول: ۳/۲۸۲)

اے اللہ! میں آپ سے علم نافع، مقبول عمل اور پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں۔

۴۰۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (جامع الاصول: ۳/۲۸۷)

اے اللہ! میں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۴۰۹. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اِجْعَلْنِيْ لَكَ مُخْلِصًا وَّاَهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ.

اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو بھی ہر گھڑی میں اپنا مخلص بندہ بنا لیجیے، اے بڑے جلال واکرام والے! میری دعا سن لیجیے اور قبول فرما لیجیے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے، اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے، مجھے اللہ کافی ہے اور وہ کیا خوب کارساز ہے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے۔ (جامع الاصول: ۳/۲۸۱)

۴۱۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. (ابن ماجہ: ۱۲۵۱)

اے اللہ! میں دین، دنیا اور آخرت میں آپ سے معافی، عافیت اور درگزر کا سوال کرتا ہوں۔

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ عَلَانِيَتُهُ وَسِرُّهُ اَهْلٌ اَنْ تُحْمَدَ اَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جَمِيْعَ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاَعْصِمْنِيْ فِيْ مَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ وَارْزُقْنِيْ عَمَلًا زَاكِيًا تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَّ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَا اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَا هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا اَبْعَدْتَّ وَلَا مُبْعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعِيْلَةِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَ وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَ كَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ.

اے اللہ! ہر قسم کی تعریف آپ کے لیے ہے، ہر قسم کی بادشاہی آپ ہی کے لیے ہے، ہر قسم کی بھلائی آپ ہی کے دست قدرت میں ہے، اور ہر قسم کا معاملہ چاہے علانیہ ہو یا پوشیدہ ہو آپ ہی کی طرف لوٹتا ہے، آپ ہی حمد کے لائق ہیں، یقیناً آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے اللہ! میرے تمام گذشتہ گناہ معاف فرمایئے اور میری عمر کا جو حصہ باقی ہے اسے گناہوں سے محفوظ فرمایئے، اور مجھے ایسے پاکیزہ عمل کی توفیق عطا فرما دیجیے جس کی وجہ سے

آپ مجھ سے راضی ہوجائیں۔ اے اللہ! آپ جس کا رزق وسیع کردیں پھر اس کا تنگ کرنے والا کوئی نہیں اور جس کا رزق آپ تنگ کردیں اسے وسیع کرنے والا کوئی نہیں، جسے آپ ہدایت دیں اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جسے آپ گمراہ کردیں اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں، جو نعمت آپ روک لیں اسے دینے والا کوئی نہیں اور جو نعمت آپ عطا فرمائیں اسے روکنے والا کوئی نہیں، جس چیز کو آپ دور کردیں اسے قریب کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو آپ قریب کرلیں اسے دور کرنے والا کوئی نہیں۔ اے اللہ! میں آپ سے ایسی دائمی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو نہ تبدیل ہوں اور نہ ختم ہوں، اے اللہ! میں آپ سے تنگی کے دن نعمتوں کا اور خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! جو کچھ آپ نے عطا کیا ہے اور جو آپ نے روکا ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دیجیے اور اسے ہمارے قلوب میں مزین کیجیے اور ہمارے لیے کفر، گناہ اور نافرمانی کو ناگوار بنا دیجیے اور ہمیں نیک راہ پر چلنے والوں میں بنا دیجیے، اے اللہ! ہمیں اسلام کی حالت میں وفات دیجیے اور صالحین کے ساتھ شامل فرما دیجیے رسوائی اور فتنہ میں مبتلا کیے بغیر۔ (مسند احمد: ۳/۴۲۴)

۴۱۲۔ **اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ.** (جامع ترمذی: ۳۴۷۶)

اے اللہ! آپ جب تک مجھے باقی رکھیں میرے جسم، میرے کانوں اور میری آنکھوں میں عافیت عطا فرمائیے اور اسے میرے لیے یادگار بنا دیجیے۔

۴۱۳۔ **اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى وَالْعَمَلَ فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى.** (مسند احمد: ۱/۴۱۱)

اے اللہ! میں آپ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکدامنی، غنا اور ایسے عمل کا سوال کرتا ہوں جسے آپ پسند کرتے ہیں اور اس سے خوش ہوتے ہیں۔

۴۱۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الثُّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَاَسْاَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ وَاَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا تَعْلَمُ۔ (مسند احمد: ۴/۱۲۳)

اے اللہ! میں آپ سے دین میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور نیکی کے پختہ ارادے کا سوال کرتا ہوں اور آپ کی نعمت پر شکر اور آپ کی حسن عبادت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے صاف دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، اور جو گناہ آپ جانتے ہیں ان سے آپ کی مغفرت طلب کرتا ہوں اور جن باتوں کی بھلائی کا آپ کو علم ہے ان کا سوال کرتا ہوں۔

۴۱۵۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّكَ اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَشْهَدُ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اِجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَّكَ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ۔ (مسند احمد: ۴/۳۶۹)

اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں اس پر گواہ ہوں کہ آپ ہی رب ہیں اور ایک ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں اس پر گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں، میں گواہی

دیتا ہوں کہ سب بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! مجھے دنیا اور آخرت کی ہر گھڑی میں اپنا مخلص بندہ بنا لیجیے، اے بڑے جلال واکرام والے! میری دعا کو سن لیجیے اور قبول فرمائیے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، وہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہیں اور وہ کیا خوب کارساز ہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔

۴۱۶۔ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ. (مسند احمد: ۴/۲۳۴)

اے اللہ! مجھے آگ سے بچا لیجیے۔

۴۱۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا. (مسند احمد: ۶/۲۹۴)

اے اللہ! میں آپ سے پاکیزہ رزق، علم نافع اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

۴۱۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَ تَضَعَ وِزْرِیْ وَ تُصْلِحَ اَمْرِیْ وَ تُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَ تَحْفَظَ فَرْجِیْ وَ تُنَوِّرَ قَبْرِیْ وَ تَغْفِرَ ذَنْبِیْ. (مستدرک حاکم: ۱/۲۶۴)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا ذکر بلند کر دیجیے، میرا بوجھ ہلکا کر دیجیے اور میرا معاملہ درست کیجیے اور میرا دل پاک کیجیے اور میری شرمگاہ کی حفاظت فرمائیے اور میری قبر کو روشن فرمائیے اور میرے گناہ بخش دیجیے۔

۴۱۹۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَيْنِیْ صَغِيْرًا وَّفِیْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا. (مسند بزار: ۲/۲۱)

اے اللہ! مجھے بہت زیادہ صبر کرنے والا بنائیے، مجھے بہت زیادہ شکر کرنے والا بنائیے، مجھے اپنی نظر میں چھوٹا اور لوگوں کی نظر میں بڑا بنائیے۔

۴۲۰. اَللّٰهُمَّ هَبْ لَنَا مِنْ رَّحْمَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا.

اے اللہ! آپ ہمیں اتنی رحمت عطا فرمایئے جس سے آپ ہمارے اور اپنی نافرمانیوں کے درمیان حائل ہوجائیں اور اپنی اتنی فرمانبرداری نصیب فرمایئے جس سے آپ ہمیں جنت میں پہنچائیں اور اتنا یقین نصیب فرمایئے جس سے آپ دنیا کی مصیبتوں کا جھیلنا ہم پر آسان فرمادیں۔ (جامع ترمذی: ۳۵۰۲)

۴۲۱. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ إِذَا أَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَإِذَا أَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا. (مسند احمد: ۱۲۹/۶)

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنایئے جو نیکی کریں تو خوش ہوجائیں اور جب وہ برائی کریں تو مغفرت طلب کریں۔

۴۲۲. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَأَنْ تَتُوْبَ عَلَيَّ فَتَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَإِذَا أَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ. (مسند احمد: ۲۶/۴)

اے اللہ! میں آپ سے پاکیزگی، برے کاموں کے چھوڑنے اور مسکینوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں، اور اس بات کا بھی سوال کرتا ہوں کہ آپ میری توبہ قبول فرما کر مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمایئے، اور جب آپ کسی قوم کی آزمائش کا ارادہ فرمائیں تو مجھے آزمائے بغیر اٹھا لیجیے۔

۴۲۳. اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَأَخْرِجْنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ وَاصْرِفْ

عَنَّا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَ بَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا أَبَدًا مَّا أَبْقَيْتَنَا.

(مستدرک حاکم: ۱/۲۶۵)

اے اللہ! ہمارے دلوں میں محبت پیدا فرما دیجیے اور ہمارے باہمی معاملات درست کر دیجیے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا دیجیے اور ہمیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نجات دیجیے اور ہم سے ظاہری اور باطنی برائیوں کو دور کیجیے، جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں ہمیشہ ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں اور ہمارے دلوں کو ہمارے لیے بابرکت فرمایئے۔

۴۲۴. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَجَلُّ مَنْ ذُكِرَ وَأَوَّلُ مَنْ عُبِدَ وَأَشْكَرُ مَنْ حُمِدَ وَأَنْصَرُ مَنِ اسْتُغِيثَ بِهٖ وَأَرْأَفُ مَنْ مَّلَكَ وَأَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَأَوْسَعُ مَنْ أَعْطٰى أَنْتَ الْمَلِيكُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ لَا تُطَاعُ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَلَا تُعْصٰى إِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ أَنْتَ أَقْرَبُ حَفِيظٍ وَأَدْنٰى شَهِيدٍ أَخَذْتَ بِالنَّوَاصِي وَ نَسَخْتَ الْآثَارَ وَالْأَعْمَالَ فَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ فَالْحَلَالُ مَا حَلَّلْتَ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالْأَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَالدِّينُ مَا شَرَعْتَ وَالْعِبَادُ عِبَادُكَ وَأَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أَنْ تُدْخِلَنَا الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اے اللہ! جس جس کا ذکر کیا گیا ہے آپ ان میں سب سے زیادہ جلالت والے

ہیں، جس جس کی عبادت کی گئی آپ ان میں سب سے پہلے ہیں، جن کی تعریف کی گئی آپ ان میں سب سے زیادہ شکر کے لائق ہیں اور جس سے مدد مانگی گئی آپ ان میں سب سے زیادہ مدد کرنے والے ہیں، اور جو مالک کہلاتے ہیں آپ ان میں سب سے بڑھ کر نرمی کرنے والے ہیں، جن سے سوال کیا گیا آپ ان میں سب سے زیادہ سخی ہیں، اور جنہوں نے عطا کیا آپ ان میں سب سے بڑھ کر وسعت والے ہیں، آپ بادشاہ ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ کی ذات کے سوا ہر چیز نیست و نابود ہونے والی ہے، آپ کے حکم کے بغیر آپ کی فرمانبرداری نہیں کی جاسکتی اور آپ کے علم کے بغیر آپ کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی، اے ہمارے رب! آپ کی اطاعت کی جائے تو آپ خوش ہوتے ہیں، آپ کی نافرمانی کی جائے تو آپ معاف فرماتے ہیں، آپ ہر محافظ سے قریب تر ہیں اور ہر حاضر سے نزدیک تر ہیں، آپ نے تمام پیشانیوں کے بال پکڑ رکھے ہیں، تمام افعال اور اعمال کو لکھ دیا ہے، تمام راز آپ کے سامنے عیاں ہیں، حلال وہی ہے جسے آپ نے حلال فرمایا ہے اور حرام وہی ہے جسے آپ نے حرام قرار دیا ہے اور حکم وہی ہے جسے آپ نے مقدر فرمایا ہے اور دین وہی ہے جسے آپ نے جاری فرمایا ہے اور سب بندے آپ ہی کے بندے ہیں اور آپ بڑے مہربان، بڑے رحم کرنے والے ہیں، آپ کے اس روئے انور کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے آسمان اور زمین چمک اٹھے، اے ارحم الراحمین! آپ ہمیں اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمائیے۔ **(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۷)**

۴۲۵۔ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ بِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ.**

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۸، سنن ابوداؤد فی الادب)

اے اللہ! میں آپ کے معزز چہرے اور آپ کے کلمات تامہ کے ذریعے ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو آپ کے قبضہ میں ہے، اے اللہ! آپ کا لشکر شکست

نہیں کھا سکتا اور آپ کا وعدہ ٹل نہیں سکتا۔

۴۲۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِیَ اَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْسِبَ خَطِيْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ.

اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے، یا میں کوئی ایسی خطا اور گناہ کروں جسے آپ معاف نہ فرمائیں۔ (مسند احمد: ۳۰۶/۶، سنن ابو داؤد فی الادب)

۴۲۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ طَمَعٍ يَّهْدِيْ اِلٰى طَبَعٍ وَّمِنْ طَمَعٍ فِيْ غَيْرِ مَطْمَعٍ حِيْنَ لَا مَطْمَعَ. (مسند احمد: ۲۳۲/۵، شرح السنۃ: ۱۶۴/۵)

اے اللہ! میں ایسی حرص سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو طبیعت میں جاگزین ہو جائے، اور ایسے لالچ سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو لالچ والی چیز کے علاوہ ہو خاص کر جب کوئی طمع بھی نہ ہو۔

۴۲۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّطْغٰى وَ فَقْرٍ يُّنْسٰى وَهَوًى يُّرْدٰى وَبَوَارِ الْاِثْمِ. (مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۷۶/۱۰)

اے اللہ! میں ہر اس مال سے جو سرکش ہو، ہر اس فقر سے جو نسیان میں مبتلا کرے، ہر ایسی خواہش سے جو ہلاکت میں مبتلا کرے اور گناہوں کی ہلاکت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۴۲۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَدْفَعُ بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ. (ابو داؤد فی الصلوۃ، مستدرک حاکم: ۱۴۲/۲)

اے اللہ! میں لوگوں کی شرارتوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں آپ کے ذریعے ان کو مقابلہ سے ہٹاتا ہوں۔

۴۳۰۔ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَائِفًا مُّسْتَجِيْرًا مُّسْتَغْفِرًا رَّاغِبًا رَّاهِبًا اِلَيْكَ اَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ وَاِلٰى عَمَلِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاَنَا لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عَهْدًا تُؤَدِّيْهِ اِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! میں آپ سے اس دنیا کی زندگی میں آپ سے خوف کھاتے ہوئے، نجات مانگتے ہوئے، معافی مانگتے ہوئے، رغبت کرتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے عہد کرتا ہوں کہ اگر آپ نے مجھے میرے نفس اور عمل کے سپرد کر دیا تو یہ مجھے برائی کے قریب اور بھلائی سے دور کر دیں گے، اور میں آپ کی رحمت ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، سو میرے لیے (بخشش و رحمت کا) عہد فرمایئے جسے آپ قیامت کے دن میرے لیے پورا فرمایئے، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۳۲۹/۱۰)

۴۳۱۔ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ ذُنُوْبِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ لَكَ الْحَمْدُ اِنْ اَطَعْتُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ اِنْ عَصَيْتُكَ يَا عَظِيْمًا يُّرْجٰى لِكُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اَللّٰهُمَّ

إِنَّ ذُنُوبَنَا عَظُمَتْ وَجَلَّتْ وَأَنْتَ أَعْظَمُ مِنْهَا وَأَجَلُّ افْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ أَهْلُهُ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حُسْنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى وَيَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مُنْعِمُ يَا اَللّٰهُ أَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِيْفُ السَّحَرِ أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ أَنْ تَغْفِرَ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا وَتَرْحَمَنِيْ رَحْمَةً وَّاسِعَةً وَّتُعْطِيَنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَأَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اِسْتَجَارَ بِهٖ مُسْتَجِيْرٌ بِكَ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۰/ ۳۲۹)

اے اللہ! آپ کے نور (ہدایت) ہی سے میں نے ہدایت پائی اور آپ کے فضل ہی سے میں مستغنی ہوا اور آپ ہی کے احسان سے میں نے صبح اور شام کی، میرے گناہ آپ کے سامنے ہیں، میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور میں آپ سے توبہ کرتا ہوں، آپ کے علاوہ نہ کہیں جائے پناہ ہے نہ کہیں جائے نجات، میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا ہوں جسے آپ نے اتارا اور آپ کے رسول پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا، آپ ہی کے لیے

ہر قسم کی تعریف ہے اگرچہ میں آپ کی فرمانبرداری کروں اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اگرچہ میں آپ کی نافرمانی کروں، اے وہ بڑی ذات جس سے ہر بڑے کام کے لیے امید رکھی جاتی ہے! میرے تمام بڑے گناہ معاف فرمائیے، اے اللہ! یقیناً ہمارے گناہ بڑے اور سخت ہیں، آپ ان سے بھی بڑے اور جلالت والے ہیں، ہمارے ساتھ وہ کیجیے جس کے آپ اہل ہیں اور ہمارے ساتھ وہ نہ کیجیے جس کے ہم اہل ہیں، اے بے یارومددگار کے مددگار! اے ذخیرہ اس کے لیے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں، اے محافظ اس کے لیے جس کے لیے کوئی محافظ نہ ہو! اے بے سہاروں کے آسرا! اے مدد کے سامان جس کے لیے کوئی سامان مدد نہ ہو! اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار! اے فریادرسوں کے فریادرس! اے دردمندوں کے درد کو دور کرنے والے! اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے! اے معافی میں سخاوت کرنے والے! اے آزمائش میں اچھائی کرنے والے! اے بڑی امید والے! اے وسیع بخشش والے! اے فقراء کے خزانے! اے بے کسوں کے مددگار! اے ڈوبنے والوں کو بچانے والے! اے ہلاک ہونے والوں کو نجات دینے والے! اے احسان کرنے والے! اے خوبی والے! اے وہ ذات جس سے فضل طلب کیا جاتا ہے! اے انعام کرنے والے! اے اللہ! آپ ہی ہیں جنہیں رات کی تاریکی، دن کی روشنی، چاند کی چاندنی، سورج کی شعاع اور سحر کی سرسراہٹ نے سجدہ کیا ہے، اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے سارے کے سارے گناہ بخش دیجیے اور مجھ پر اپنی بھرپور رحمت کے ساتھ رحمت کیجیے اور مجھے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا کیجیے اور مجھے ہر اس برائی سے نجات دیجیے جس سے نجات طلب کرنے والے نے آپ کی پناہ طلب کی ہو، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم والے!

۴۳۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَمْلِكُ مَا لَا اَمْلِكُ مِنْ نَّفْسِيْ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَتَفَرَّدْتَّ بِخَلْقِيْ وَلَمْ اُرِدْ شَيْئًا اِلَّا بِكَ وَلَا اَرْجُو الْخَيْرَ اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَلَا يَنْصَرِفُ عَنِّيْ مِنَ السُّوْءِ اِلَّا مَا

صَرَّفْتَهٗ عَنِّيْ يَا رَبِّ عَلَّمْتَنِيْ مَا لَا اَعْلَمُ وَرَزَقْتَنِيْ مَا لَمْ اَمْلِكْ وَلَمْ اَحْتَسِبْ وَبَلَّغْتَنِيْ مَا لَمْ اَكُنْ اَرْجُوْ وَاَعْطَيْتَنِيْ مَا قَصُرَ عَنْهُ اَمَلِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ كَثِيْرًا كَمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَهَوِّنْ عَلَيَّ اُمُوْرِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۰/۳۳۲)

اے اللہ! آپ یقیناً میری جان کی ہر اس چیز کے مالک ہیں جس کا میں مالک نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا ہے، اور تنہا آپ نے ہی پیدا کیا، اور میں نے آپ ہی کی مدد سے کسی چیز کو رد کیا ہے اور میں آپ ہی سے خیر کی امید رکھتا ہوں، اور مجھ سے وہی برائی دور ہوگی جسے آپ مجھ سے دور کریں گے، اے میرے رب! آپ نے مجھے وہ کچھ سکھلایا جسے میں نہیں جانتا اور آپ نے مجھے وہ رزق عطا کیا جس کا میں مالک نہیں اور جس کا مجھے گمان بھی نہیں، آپ نے مجھے وہ کچھ پہنچایا جس کی مجھے امید نہیں تھی اور آپ نے مجھے وہ چیز عطا فرمائی جس کے بارے میں میری امید قاصر تھی، آپ ہی کے لیے بہت زیادہ تعریف ہے، جس طرح آپ نے میرے اوپر انعام کیا ایسے ہی میرے گناہ بھی بخش دیجیے اور دنیا اور آخرت میں میرے کام مجھ پر آسان فرما دیجیے۔

۳۳۳۔ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنَا بِكَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَقَوِّنَا بِعِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ لَا يَهْلِكُ شَيْءٌ مِّمَّا اسْتَوْدَعْتُكَ وَلَا يَضِيْعُ وَاَنْتَ ثِقَتُنَا وَرَجَاؤُنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ بِنَا اِلَّا بِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ۔ (الحلیۃ: ۸/۲۰۵)

اے اللہ! ہماری اپنی اس آنکھ سے حفاظت فرمایئے جو سوتی نہیں اور ہمیں اپنی اس حفاظت کی پناہ میں لے لیجیے جس کا تصور نہیں کیا جاسکتا اور اپنی اس قوت سے ہمیں عزت دیجیے جسے شکست نہیں دی جاسکتی، اے اللہ! ہم پر اپنی اس قدرت سے رحم کیجیے جو آپ کو ہم پر حاصل ہے، اے اللہ! جو کچھ میں نے آپ کے پاس امانت رکھی ہے اس میں سے کوئی چیز نہ ہلاک ہوگی اور نہ ضائع ہوگی، آپ ہی ہمارا اعتماد اور امید ہے، ہمیں آپ کے سوا کوئی نیکی کی توفیق اور برائی سے بچنے کی طاقت نہیں دے سکتا، اے تمام جہانوں کے پالنے والے! آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی سب حفاظت کرنے والوں میں سب سے بہتر حفاظت کرنے والے ہیں۔

۴۳۴. اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّغْلِبَنِيْ دَيْنٌ اَوْ عَدُوٌّ وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ. (مصنف عبدالرزاق: ۱۰/ ۵۰)

اے اللہ! اپنے شکر، اپنے ذکر اور اپنے حسن عبادت پر میری مدد فرمایئے، اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ قرض یا کوئی دشمن مجھے مغلوب کر دے اور میں لوگوں کے غالب آنے سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۴۳۵. اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا وَانْصُرْنَا وَانْصُرْبِنَا اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى دِيْنِكَ. (مصنف عبدالرزاق: ۱۰/ ۵۳)

اے اللہ! ہمیں ہدایت عطا فرمایئے اور ہماری مدد فرمایئے، اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنے دین پر جما دیجیے۔

۴۳۶. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا اَجْرَ لِقَائِلِهٖ

اِلَّا رِضَاكَ. (الترغیب والترہیب: ۲۲/۸۴)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی بہت زیادہ تعریف ہے آپ کے دوام کے ساتھ، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جس کی آپ کے علم کے سوا کوئی انتہا نہیں، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جس کی آپ کی مشیت کے سوا کوئی انتہا نہیں، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جس کے کہنے والے کا آپ کی خوشنودی کے سوا کوئی بدلہ نہیں۔

۴۳۷. اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. (جامع ترمذی: ۲/۱۷۴)

اے اللہ! سوائے آپ کے کوئی معبود نہیں، آپ بہت احسان کرنے والے ہیں، آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونے کے بنانے والے ہیں، بزرگی اور اکرام والے ہیں۔

۴۳۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الثُّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَعَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ. (جامع الاصول: ۳/۵۲۶)

اے اللہ! میں آپ سے دین میں ثابت قدمی کا اور پختہ ارادے کا سوال کرتا ہوں، اور میں آپ سے آپ کی نعمتوں پر شکر گزاری اور آپ کی حسن عبادت کا سوال کرتا ہوں، میں آپ سے سچی زبان اور صاف دل کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ کی ان چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جنہیں آپ جانتے ہیں اور میں آپ سے ان چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جنہیں آپ جانتے ہیں اور میرے جتنے گناہ آپ جانتے ہیں میں ان سے معافی طلب کرتا ہوں، یقیناً آپ پوشیدہ چیزوں کو پورا پورا جاننے والے ہیں۔

۴۳۹۔ اَللّٰھُمَّ لَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُكَ وَلَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا غَیْرُكَ. (نزل الابرار: ۳۸۳)

اے اللہ! آپ کے حکم کے بغیر کوئی برائی نہیں سوائے اس کے جو آپ کے حکم سے ہو اور (اے اللہ!) آپ کے حکم کے بغیر کوئی بھلائی نہیں سوائے اس کے جو آپ کے حکم سے ہو، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۴۴۰۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمَاءِ وَ مِلْأَ الْاَرْضِ وَ مِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ. (مستدرک حاکم: ۲/۲۴۶)

اے اللہ ہمارے رب! آسمان کے بقدر اور زمین کے بقدر اور ہر اس چیز کے بقدر جو آپ چاہیں، آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔

۴۴۱۔ اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِیْرُ.

اے اللہ! میں آپ ہی کی مدد سے دشمن پر حملہ کرتا ہوں، آپ ہی کی مدد سے قوت حاصل کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۰)

۴۴۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ وَ بِنُوْرِ وَجْھِكَ الَّذِیْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَ عَظْمَةِ طَھَارَتِكَ وَ بَرَكَةِ جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّ عَاھَةٍ وَّمِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ اَنْتَ غِیَاثِیْ وَاَنْتَ مَلَاذِیْ فَبِكَ اَلُوْذُ وَاَنْتَ عِیَاذِیْ فَبِكَ اَعُوْذُ یَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خِزْیِكَ وَ كَشْفِ سِتْرِكَ وَمِنْ

نِّسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِيْ حِرْزِكَ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَنَوْمِيْ وَقَرَارِيْ وَظَعْنِيْ وَاَسْفَارِيْ ذِكْرُكَ شِعَارِيْ وَثَنَاءُكَ دِثَارِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَعْظِيْمًا لِّوَجْهِكَ وَتَكْرِيْمًا لِّسُبُحَاتِكَ اَجِرْنِيْ مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ شَرِّ عِقَابِكَ وَاضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَعِدْلِيْ بِخَيْرٍ مِّنْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے اللہ! میں آپ کی اور آپ کے چہرے کی روشنی کی پناہ چاہتا ہوں جس سے آسمان اور زمین روشن ہو گئے، اے اللہ! میں آپ کی پاکیزگی کی روشنی، آپ کی طہارت کی بڑائی اور آپ کی بزرگی کی برکت کی پناہ چاہتا ہوں ہر آفت اور مصیبت سے اور رات اور دن کو آنے والے کے شر سے سوائے اس کے جو رات کے خیر لے کر آئے، اے بہت زیادہ مہربان! آپ میرے فریاد رس ہیں اور آپ میری جائے پناہ ہیں، سو میں آپ کے ذریعہ حفاظت و پناہ چاہتا ہوں اور آپ میری جائے پناہ ہیں سو میں آپ کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں، اے وہ ذات! جس کے سامنے سرکشوں کی گردنیں عاجز ہو گئیں اور جس کے سامنے فرعونوں کی گردنیں جھک گئیں، میں آپ کے رسوا کرنے، آپ کے راز فاش کرنے، آپ کے ذکر کو بھولنے اور آپ کے شکر سے انحراف کرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں اپنے شب و روز، اپنی نیند، آرام اور اپنے حضر و سفر میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، آپ کی یاد میرا شعار ہے، آپ کی مدح میرا سرمایہ ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ کے چہرہ کی تعظیم کرتا ہوں اور آپ کی تجلیات کو معزز سمجھتا ہوں، مجھے اپنے ہاں کی رسوائی سے اور اپنی سزا کے شر سے بچایئے اور میرے اوپر اپنی حفاظت کے سائبان تان دیجئے اور مجھے اپنی حفاظت میں کیجیے اور میرے لیے اپنی بھلائی کا وعدہ کیجیے، اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! (جامع الاصول: ۳۳۶/۱۰)

۴۴۳. اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَخْرَجِيْ هٰذَا فَاِنِّيْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِيَاءً وَّلَا سُمْعَةً خَرَجْتُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَاتِّقَاءَ سَخَطِكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ. (مسنداحمد: ۱/ ۱۹۰)

اے اللہ! میں آپ سے اس حق کے ساتھ جو سوال کرنے والوں کا آپ پر ہے اور میرے اس (اللہ کی راہ میں) نکلنے کے حق کے ساتھ، کیونکہ میں غرور، کبر، ریا کاری اور شہرت کے طور پر نہیں نکلا، میں آپ کی رضامندی چاہتے ہوئے اور آپ کی سزا سے ڈرتے ہوئے نکلا ہوں، سوال کرتا ہوں کہ مجھے آگ سے بچایئے اور مجھے جنت میں داخل کیجیے۔

۴۴۴. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ. (کنزالعمال: ۲/ ۵۱۰)

اے اللہ! ہمیں کامیاب لوگوں میں سے بنادیجیے۔

۴۴۵. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَمَلِيْ صَالِحًا وَّاجْعَلْهُ لَكَ خَالِصًا وَّلَا تَجْعَلْ لِّاَحَدٍ فِيْهِ شَيْئًا. (مسنداحمد: ۲/ ۲۱۲)

اے اللہ! میرے عمل اچھے کردیجیے اور انہیں خالص اپنی رضا کے لیے کردیجیے اور ان میں کسی اور کا حصہ باقی نہ رہنے دیجیے۔

۴۴۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الَّذِيْ خَيْرًا فِيْ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا تُعْطِيْنِي الْخَيْرَ وَرِضْوَانَكَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ. (مسنداحمد: ۳۱۳)

اے اللہ! میں آپ سے اپنے معاملہ میں اچھے انجام کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! جو بھلائی آپ نے میرے مقدر کی ہے وہ عطا فرمادیجیے، اور اپنی رضامندی اور نعمتوں والی جنت میں اونچے درجات عطا فرمایئے۔

۴۴۷. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَاسْتَھْدَاکَ فَھَدَیْتَہٗ وَاسْتَنْصَرَکَ فَنَصَرْتَہٗ.

(جامع الاصول: ۲۳۰/۱۰)

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کردیجیے جنہوں نے آپ کی ذات پر بھروسہ کیا تو آپ ان لوگوں کے لیے کافی ہوگئے اور جنہوں نے آپ سے ہدایت مانگی تو آپ نے ان کو ہدایت عطا فرمائی اور آپ سے مدد مانگی تو آپ نے ان کی مدد فرمائی۔

۴۴۸. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ اِلٰھِیْ الَّذِیْ لَا تَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ.

(مستدرک حاکم: ۲۲۱/۶)

اے اللہ! میں آپ کے اس غلبہ کے وسیلہ سے کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے گمراہ کریں، آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے ہیں، کبھی آپ پر موت نہیں آئے گی اور جن اور انسان سب مرجائیں گے۔

۴۴۹. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَۃِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَۃِ یَتَحَوَّلُ.

(مستدرک حاکم: ۲۲۸/۶)

اے اللہ! میں رہائش کے گھر میں برے پڑوسی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، کیونکہ جنگل کا پڑوسی تو بدل جاتا ہے۔

۴۵۰. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَیْتُ فِیْ ذِمَّتِکَ وَجِوَارِکَ فَاَجِرْنِیْ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

(کنز العمال: ۱۹۷/۲)

اے اللہ! میں نے آپ کی حفاظت اور آپ کی امان میں صبح اور شام کی ہے، سو آپ

مجھے اس واسطے سے کہ سوائے آپ کے کوئی معبود نہیں، ہر جانور کے شر سے نجات دیجیے جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، یقیناً آپ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔

۴۵۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاِیْمَانِیْ وَآخِرَتِیْ وَدُنْیَایَ وَاَمَانَتِیْ وَاِخْوَانِیْ فِی اللهِ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ اَسْتَوْدِعُهُمُ الْحَیَّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ وَلَا یَخِیْبُ سَائِلُهٗ. (السنن الکبریٰ: ۱۸۹/۹)

اے اللہ! میں اپنی جان، اپنے اہل وعیال، اپنے مال، اپنی اولاد، اپنے ایمان، اپنی آخرت، اپنی دنیا، اپنی امانت، اپنے دینی بھائی اور اپنے کام کا انجام آپ کے سپرد کرتا ہوں، میں انہیں اس ذات کے حوالے کرتا ہوں جسے موت نہیں آئے گی، جس کی امانت ضائع نہیں ہوتی، جس سے سوال کرنے والا ناکام نہیں ہوتا۔

۴۵۲. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِیْ لِلسَّبِیْلِ الْاَقْوَمِ.

اے میرے پروردگار! آپ معاف فرمایئے اور رحم فرمایئے اور مجھے بالکل سیدھے راستے پر چلا دیجیے۔ (کنز العمال: ۱۹۸/۲)

۴۵۳. رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ.

اے میرے پالنے والے! میری مغفرت فرمایئے، مجھ پر رحم فرمایئے میری ہر کمی کو پورا کیجیے، مجھے رزق عطا فرمایئے اور مجھے بلند کیجیے۔ (جامع الاصول: ۴۵۲/۳)

۴۵۴. رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور میری توبہ قبول فرمایئے، یقیناً آپ ہی توبہ قبول کرنے والے بخشنے والے ہیں۔ (جامع ترمذی: ۲/۲۵۵)

۴۵۵. رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ

وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرْ لِيَ الْهُدٰى وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ.

(جامع ترمذی: ۲/۱۹۲)

اے میرے رب! میری مدد کیجیے اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کیجیے، مجھے کامیاب فرمایئے اور میرے خلاف کسی کو کامیاب نہ فرمایئے، میرے حق میں تدبیر فرمایئے اور میرے خلاف کسی کی تدبیر کارگر نہ فرمایئے، مجھے ہدایت دیجیے اور میرے لیے ہدایت آسان کردیجیے، جو مجھ پر زیادتی کرے تو اس کے مقابلے میں میری مدد فرمایئے، اے میرے رب! آپ مجھے کثرت سے اپنا ہی شکر کرنے والا، اپنا ہی ذکر کرنے والا، آپ ہی سے بہت ڈرنے والا، آپ ہی کی خوب اطاعت کرنے والا، آپ سے بہت زیادہ عاجزی کرنے والا، آپ ہی کے سامنے بہت زیادہ گریہ وزاری کرنے والا اور آپ ہی کی جانب رجوع کرنے والا بنا دیجیے۔ اے میرے رب! میری توبہ کو قبول فرما لیجیے، میرے گناہوں کو دھو دیجیے، میری دعا کو قبول فرمایئے، میری دلیل کو قائم رکھیے اور میری زبان کو درست فرمایئے اور میرے دل کو سیدھا کر دیجیے اور میرے سینے کے کینہ کو باہر نکال دیجیے۔

۴۵۶۔ رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرْ هُدَايَ اِلَيَّ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَاكِرًا لَّكَ ذَاكِرًا لَّكَ رَاهِبًا لَّكَ مُطِوْعًا اِلَيْكَ مُخْبِتًا اَوْ مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ

وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَأَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ. (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۱)

اے میرے رب! میری مدد کیجیے اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کیجیے، مجھے کامیاب فرمایئے اور میرے خلاف کسی کو کامیاب نہ فرمایئے، میرے حق میں تدبیر فرمایئے اور میرے خلاف کسی کی تدبیر کارگر نہ فرمایئے، مجھے ہدایت دیجیے اور میرے لیے ہدایت آسان کر دیجیے، جو مجھ پر زیادتی کرے تو اس کے مقابلے میں میری مدد فرمایئے، اے اللہ! آپ مجھے کثرت سے اپنا ہی شکر کرنے والا، اپنا ہی ذکر کرنے والا، آپ ہی سے بہت ڈرنے والا، اپنا ہی بہت فرمانبردار، آپ سے بہت زیادہ عاجزی کرنے والا اور آپ ہی کی جانب رجوع کرنے والا بنا دیجیے۔ اے میرے رب! میری توبہ کو قبول فرما لیجیے، میرے گناہوں کو دھو دیجیے، میری دعا کو قبول فرمایئے، میری دلیل کو قائم رکھیے، میرے دل کو سیدھا کر دیجیے، میری زبان کو درست فرما دیجیے اور میرے دل سے کینہ کو باہر نکال دیجیے۔

۴۵۷. رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

اے میرے رب! میری مغفرت کیجیے اور میری توبہ قبول کیجیے، یقیناً آپ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے بہت زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۲)

۴۵۸. رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَمُحَمَّدٍ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰)

اے جبریل، میکائیل اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب! مجھے دوزخ سے نجات عطا فرمایئے۔

۴۵۹. رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ. (جامع الاصول: ۴/۲۵۵)

اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے، اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے۔

۴۶۰. رَبِّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ كُلِّهٖ

وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَايَایَ وَعَمْدِیْ وَجَهْلِیْ وَهَزْلِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

(صحیح البخاری: ۹۴۶/۲)

اے میرے رب! میری خطاؤں، میری نادانی اور میرے اپنے معاملے میں میری تمام تر زیادتی کو اور میرے ان گناہوں کو جنہیں آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، معاف فرما دیجئے، اے اللہ! میری خطاؤں کو اور میرے دانستہ اور نادانستہ گناہوں کو اور میرے مذاق میں کیے ہوئے گناہوں کو معاف فرمائیے، اور یہ سب مجھ ہی سے ہوا۔ اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور اعلانیہ گناہ معاف فرما دیجئے، آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں اور آپ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔

۴۶۱. رَبِّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ. (کنز العمال: ۶۴/۲)

اے میرے رب! قیامت کے دن میری خطاؤں کو معاف فرما دیجئے۔

۴۶۲. رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرُكَ.

اے میرے رب! میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے، یقیناً آپ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔ (مجمع الزوائد: ۵۲۱/۱۰)

۴۶۳. رَبِّ اغْفِرْلِیْ خَطَايَایَ وَجَهْلِیْ. (مجمع الزوائد: ۵۲۵/۱۰)

اے میرے رب! میری خطاؤں اور نادانی کو معاف فرما دیجئے۔

۴۶۴. رَبِّ اَعْطِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلٰهَا. (سنن بیہقی: ۲۴۶/۵)

اے میرے رب! میرے نفس کو اس کا تقوی عطا فرمائیے، اور اس کو آپ پاک و صاف کر دیجیے، آپ ہی اسے بہتر پاک صاف کرنے والے ہیں، آپ ہی اس کے کارساز اور اس کے مالک ہیں۔

۴۶۵۔ رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَّأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا أَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ رَبِّي آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ.

میرا رب اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا، اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند و برتر ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اپنے علم سے احاطہ کیا ہوا ہے۔ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر وہ زمین پر نہیں گر سکتا، ہر مخلوق کے شر سے جس کی پیشانی کو میرے رب نے پکڑا ہوا ہے، یقیناً میرے رب سیدھے راستے پر ہیں۔ (مسند احمد: ۳۳۵/۲)

۴۶۶۔ رَبُّنَا الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ.

(سنن ابو داود: ۳۴۳/۲)

ہمارا رب وہ ہے جو آسمان میں ہے، (اے ہمارے رب!) آپ کا نام پاکیزہ ہے، آپ کا حکم آسمان اور زمین میں ہے، جیسے آپ کی رحمت آسمان میں ہے ایسے ہی اپنی رحمت زمین میں بھی کر دیجیے، اور ہماری غلطیوں اور خطاؤں کو معاف فرما دیجیے، آپ پاکبازوں کے رب ہیں، اپنی رحمت سے رحمت اور اپنی شفا سے شفا نازل فرمائیے۔

۴۶۷. يَا رَبِّ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَأَنْبِيَائَكَ وَ رُسُلَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ عَلٰى شَهَادَتِيْ عَلٰى نَفْسِيْ أَنِّيْ أَشْهَدُ أَنَّكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَأُوْمِنُ بِكَ وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ.

اے میرے رب! میں آپ کو گواہ بنانا چاہتا ہوں اور آپ کے ملائکہ کو، آپ کے پیغمبروں کو، آپ کے رسولوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو اپنی گواہی پر گواہ بناتا ہوں، کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ یکتا ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں، میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں اور آپ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں۔ **(مسند احمد: ۱۰/۲۲۱)**

۴۶۸. يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ. **(الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۱)**

اے پروردگار! آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، جیسا کہ آپ کی ذات کی جلالت ہے اور آپ کی عظیم بادشاہی کے شایان شان ہے۔

۴۶۹. يَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرُ يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ الْجِبَالِ وَمَكَايِيْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ

وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَمَا تَوَارٰى مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَّلَا مِنْهُ اَرْضٌ اَرْضًا وَّلَا بَحْرٌ مَّا فِي قَعْرِهٖ وَلَا جَبَلٌ مَّا فِي وَعْرِهٖ اِجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِي آخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۷)

اے وہ ذات پاک جس کو (اس جہاں میں) یہ آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں، نہ کسی کے خیال وگمان کی اس تک رسائی ہوسکتی ہے، اور نہ اوصاف بیان کرنے والے ان کے اوصاف بیان کرسکتے ہیں، نہ حوادث زمانہ ان پر اثر انداز ہوسکتے ہیں، نہ گردش روزگار سے اسے کوئی اندیشہ ہے، جو پہاڑوں تک کے اوزان اور سمندروں تک کے پیمانے جانتے ہیں، بارش کے قطروں کی تعداد اور درختوں کے پتوں کا شمار جانتا ہے اور رات اپنی تاریکیوں میں جن چیزوں کو چھپالیتی ہے اور دن جن چیزوں کو روشن کرتا ہے ان کی تعداد بھی جانتا ہے، نہ ایک آسمان دوسرے آسمان کو اس سے چھپا سکتا ہے اور نہ ایک زمین دوسری زمین کو اس سے چھپا سکتی ہے اور نہ کوئی سمندر ان چیزوں کو جو اس کی تہہ میں ہیں اس سے چھپا سکتا ہے، اور نہ کوئی پہاڑ ان چیزوں کو جو اس کی غاروں میں ہے اس سے چھپا سکتا ہے۔ (اے اللہ!) آپ میری آخری عمر کو میری زندگی کا بہترین حصہ بنا دیجیے، میرے آخری عمل کو بہترین عمل بنا دیجیے اور میرا بہترین دن اس دن کو بنا دیجیے جس دن میں مجھے آپ سے ملنا نصیب ہو۔

۴۷۰. يَا نُوْرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا زَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا بَدِيْعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ

وَمُنْتَهَى الْعَابِدِيْنَ الْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ الْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَمُجِيْبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَكَاشِفَ الْكَرْبِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ.

اے آسمانوں اور زمین کے نور! اے آسمانوں اور زمین کی زینت! اے آسمانوں اور زمین کے زبردست بادشاہ! اے آسمانوں اور زمین کے تھامنے والے! اے آسمانوں اور زمین کے موجد، اے پناہ مانگنے والوں کی انتہا اور بے چینوں کو کشائش دینے والے غمزدوں کو راحت دینے والے! بے قراروں کی دعا کو قبول کرنے والے! مصیبتوں کو حل کرنے والے! اے جہانوں کے معبود! اے ارحم الراحمین! آپ ہی کے سامنے ہر حاجت پیش ہے۔ **(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۹)**

۴۷۱. يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ.

(جامع ترمذی: ۲/۲۶۸)

اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جما دیجئے۔

۴۷۲. يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْمَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حُسْنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَلَّا تَشْوِيَ خَلْقِيْ

بِالنَّارِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا زَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا قَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ مُنْتَهٰى الْعَائِذِيْنَ وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَالْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْضُوْبِيْنَ وَ مُجِيْبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَ يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ. (کنزالعمال:۱۰/۴۱۰)

اے ہر تنہا شخص کے غم خوار! اے ہر اکیلے کے ہمدم! اے وہ قریب جو دور نہیں! اے وہ حاضر جو غائب نہیں! اور اے وہ ذات جس نے اچھائی ظاہر کی اور برائی کو چھپایا! اے وہ ذات جو جرم پر مؤاخذہ نہیں کرتا اور راز فاش نہیں کرتا، اے بڑے معاف کرنے والے! اے اچھا درگذر کرنے والے! اے وسیع مغفرت کرنے والے! اے رحمت کے ساتھ دونوں ہاتھ پھیلانے والے! اے ہر سرگوشی کو جاننے والے! اے ہر شکوہ کی منتہا! اے معاف کرنے میں سخی! اے عظیم احسان والے! اے استحقاق سے پہلے نعمتیں عطا کرنے والے! اے ہمارے رب! اے ہمارے سردار!، اے ہمارے مالک! اے ہماری رغبت کی انتہا! اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے جسم کو جہنم کی آگ سے نہ جلایئے، اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! اے عزت اور بخشش والے! اے آسمانوں اور زمین کے نور! اے آسمانوں اور زمین کی زینت! اے آسمانوں اور زمین کے زبردست مالک! اے آسمانوں اور زمین کے سہارے! اے بغیر نمونہ کے آسمانوں اور

زمین کو بنانے والے! اے آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والے! اے عزت اور بخشش والے! اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس اور اے پناہ مانگنے والوں کی آخری پناہ گاہ اور اے دردمندوں کے درد دور کرنے والے اور اے غم زدوں کے راحت رساں اور اے مجبوروں کو دعا قبول کرنے والے اور اے بے چینیوں کے دور کرنے والے اور اے سارے جہانوں کے معبود اور اے سب رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! ساری ضرورتیں آپ کے سامنے ہیں۔

۴۷۳. يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۸)

اے آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونہ کے بنانے والے! اے عزت اور بخشش والے!

۴۷۴. يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى أَلْقَاكَ.

اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک! مجھے اسلام پر قائم رکھیے، یہاں تک کہ میں آپ سے ملوں (یعنی موت تک)۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۶)

۴۷۵. يَا مَنْ يَّكْفِيْ مِنْ كُلِّ أَحَدٍ يَّا أَحَدَ مَنْ لَّا أَحَدَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهُ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ فَاكْفِنِيْ مِمَّا أَنَا فِيْهِ أَعِنِّيْ عَلٰى مَا أَنَا عَلَيْهِ مِمَّا قَدْ نَزَلَ بِيْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ آمِيْنَ. (کنز العمال: ۲/۱۲۰)

اے وہ ذات! جو سب کی طرف سے تنہا کافی ہے، اے اس شخص کے لیے یکتا ذات جس کے لیے کوئی اور ذات یکتا نہیں، اے بے سہاروں کے سہارا! آپ کی ذات کے علاوہ سب سے امیدیں ٹوٹ گئی ہیں، میں جس مصیبت میں گرفتار ہوں اس میں آپ میری کفایت فرمایئے اور جو مشکل مجھ پر آ پڑی ہے اس میں میری مدد فرمایئے، اپنی کریم ذات کے صدقہ میں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حق کے صدقہ میں جو آپ کے ذمہ ہے، آمین۔

۴۷۶. يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيَّ نِعْمَتِيْ يَا إِلٰهِيْ وَإِلٰهَ آبَائِيْ لَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ فَأَقْتَرِبَ مِنَ الشَّرِّ وَأَتَبَاعَدَ مِنَ الْخَيْرِ وَآنِسْنِيْ فِيْ قَبْرِيْ مِنْ وَّحْشَتِيْ وَاجْعَلْ لِّيْ عَهْدًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ مَسْؤُلًا. (کنز العمال: ۲/۲۳۶)

اے میری مصیبت کے وقت میرے کام آنے والے اور اے میری تنگی کے وقت میرے دوست! اے میری نعمت کے مالک اور اے میرے اور میرے آباء کے معبود! مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا، ورنہ میں شر کے قریب ہو جاؤں گا اور بھلائی سے دور ہو جاؤں گا اور مجھے قبر کی وحشت سے مانوس فرمایئے، آپ مجھ سے ایسا عہد فرمایئے جسے قیامت کے دن پورا فرمایئے۔

۴۷۷. يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهٖ مَتِّعْنِيْ بِهٖ حَتّٰى أَلْقَاكَ.

اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک، مجھے اسلام سے نفع عطا فرمایئے، یہاں تک کہ میں آپ سے آملوں۔ (کنز العمال: ۲/۲۳۶)

۴۷۸. يَا بَادِئُ لَا بَدْءَ لَكَ وَيَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَكَ وَيَا حَيُّ مُحْيِيَ الْمَوْتٰى أَنْتَ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ.

اے وہ اول ذات جس کی ابتداء نہیں! اے وہ ہمیشہ رہنے والی ذات جسے فناء نہیں اور اے وہ زندہ رہنے والی ذات جو مردوں کو زندہ کرنے والی ہے! آپ ہر نفس کے ہر اس عمل پر نگہبان ہیں جو اس نے کیا ہے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۹)

۴۷۹. يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! (مستدرک حاکم: ۱/۵۴۴)

۴۸۰. يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (مسند احمد: ۵/۲۳۱)

اے جلالت اور عزت والے!

۴۸۱. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (جامع الاصول: ۳/۵۷۱)

اے زندہ! اے قائم رکھنے والے! اے اس وقت بھی زندہ رہنے والے جس وقت کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا! اے زندہ کرنے والے! اے موت دینے والے! اے جلالت اور عزت والے!

۴۸۲. يَا مَنْ وَّعَدَ فَوَفٰى وَأَوْعَدَ فَعَفٰى اِغْفِرْ لِمَنْ ظَلَمَ وَعَصٰى يَا مَنْ يَّسُرُّهٗ طَاعَتِيْ وَلَا تَضُرُّهٗ مَعْصِيَتِيْ هَبْ لِيْ مَا يَسُرُّكَ وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ. (کنز العمال: ۳۵۰/۱۰)

اے وہ ذات جس نے وعدہ کیا اسے پورا کیا اور اے وہ ذات جس نے ڈرایا پھر درگذر کیا! آپ معاف فرما دیجیے جس نے ظلم کیا ہو اور نافرمانی کی ہو، اے وہ ذات جسے میری اطاعت خوش کرتی ہے اور میری نافرمانی جسے نقصان نہیں پہنچا سکتی، مجھے ایسے کاموں کی توفیق عطا فرما جو آپ کو خوش کر دیں اور میرے گناہوں کو معاف فرما دیجیے جو آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

۴۸۳. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ. (کنز العمال: ۲/۲۸۸)

اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! میں آپ کی رحمت ہی سے مدد طلب کرتا ہوں، سو آپ مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کیجیے اور میرے سب کام درست کر دیجیے۔

۴۸۴. يَا رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ. (مسند احمد: ۸۲/۲)

اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرمائیے کہ میں آپ کی اس نعمت کا شکر ادا کروں جو آپ نے مجھ پر انعام فرمایا اور مجھے اپنی عبادت اچھے طریقے سے کرنے کی قوت عطا فرمائیے۔

۴۸۵. يَا رَبِّ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ يَا رَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَاٰتِنِيْ تَشَوُّقًا اِلٰى لِقَآئِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّآءٍ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَقِنِي السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ.

اے میرے رب! میں آپ سے ہر قسم کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اے میرے رب میرے لیے بھلائی کا دروازہ کھول دیجیے اور بھلائی پر میرا خاتمہ فرمائیے اور مجھے اپنی ملاقات کی تڑپ دیجیے جو نقصان رساں اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے محفوظ ہو، آپ برائیوں سے مجھے بچائے رکھیے اور جسے اس دن آپ نے برائیوں سے بچالیا اس پر بڑا ہی کرم فرمایا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ (مسند احمد: ۸۲/۲)

۴۸۶. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ. (سنن نسائی: ۳۱۵/۲)

میں کفر اور قرض سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۴۸۷. اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ. (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۸/۱)

میں اللہ کی ذات کی پناہ مانگتا ہوں جو بڑے ہیں، جس سے بڑی کوئی چیز نہیں اور اللہ تعالیٰ کے ان جامع کلمات کے ذریعے میں پناہ مانگتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک باہر ہوسکتا ہے اور نہ کوئی گنہگار، اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا، ہر اس چیز کے شر سے جو اللہ نے بنائی، پیدا کی اور اسے وجود بخشا۔

۴۸۸۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا يَنْزِلُ فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَشَرِّ فِتَنِ النَّهَارِ وَطَوَارِقِ اللَّيْلِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اسْتَسْلَمَ لِقُدْرَتِهٖ كُلُّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ ذَلَّ لِعِزَّتِهٖ كُلُّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهٖ كُلُّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَضَعَ لِمُلْكِهٖ كُلُّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَاسْمِكَ الْاَكْبَرِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ اَنْ تَنْظُرَ اِلَيْنَا نَظْرَةً مَّرْحُوْمَةً لَّا تَدَعُ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا فَقِيْرًا اِلَّا جَبَرْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا اَهْلَكْتَهٗ وَلَا عُرْيَانًا اِلَّا كَسَوْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا اَمْرًا لَّنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا اَعْطَيْتَنَاهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمَنْتُ

بِاللّٰہِ وَاعْتَصَمْتُ بِہٖ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۴)

میں اللہ کی ذات کی پناہ چاہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے ان جامع کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک باہر ہوسکتا ہے اور نہ کوئی فاجر، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین پر اترتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے اور دن کے فتنوں اور رات کو آنے والوں کے شر سے، الا یہ کہ رات کے وقت کوئی خیر لے کر آئے، میں اللہ پر ایمان لایا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی قدرت کے سامنے تمام چیزیں سرنگوں ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عزت کے سامنے ہر شے ذلیل ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی حکومت کے سامنے ہر چیز عاجز و کمزور ہے، اے اللہ! میں آپ کے عرش کے اوپر آپ کے معزز ٹھکانے کے ذریعے اور آپ کی کتاب کے منتہائے رحمت کے ذریعے اور آپ کی بلند و برتر بزرگی اور آپ کے بڑے نام اور آپ کے ان جامع کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک باہر ہو سکتا ہے، نہ کوئی گنہگار، کہ آپ ہماری طرف رحم والی نظر فرمائیں، ہمارا کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑیے جس کو آپ نے بخش نہ دیا ہو اور ہمارا کوئی ایسا محتاج نہ چھوڑیے جسے آپ نے غنی نہ کر دیا ہو اور ہمارا کوئی ایسا دشمن نہ چھوڑیے جسے آپ نے ہلاک نہ کر دیا ہو اور ہمارا کوئی ایسا برہنہ نہ چھوڑیے جسے آپ نے لباس نہ پہنا دیا ہو اور ہمارا کوئی ایسا قرض نہ چھوڑیے جسے آپ نے ادا نہ کیا ہو اور ہماری کوئی دنیا اور آخرت میں ایسی ضرورت نہ چھوڑیے جسے آپ نے ہمیں عطا نہ کیا ہو، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! میں اللہ پر ایمان لایا اور اسی پر بھروسہ کیا۔

۴۸۹. اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ

شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۶)

میں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات جامع کی پناہ چاہتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک باہر ہوسکتا ہے نہ کوئی گناہ گار، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمانوں سے اترتی ہے اور آسمانوں میں چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اللہ نے زمین میں بنائی ہے اور جو زمین سے نکلتی ہے اور رات کے فتنوں اور دن کے فتنوں کے شر سے (پناہ چاہتا ہوں) اور رات اور دن کو آنے والوں کے شر سے (پناہ چاہتا ہوں) اِلّا یہ کہ کوئی رات کے وقت خیر لے کر آئے، اے بے انتہا مہربان!

۴۹۰۔ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِاسْمِكَ الْكَرِيْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۳)

میں آپ کے کرم والی ذات اور آپ کے کرم والے نام کی برکت سے کفر اور فقر سے پناہ چاہتا ہوں۔

۴۹۱۔ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَبِكَ مِنْكَ اُثْنِيْ عَلَيْكَ لَا اَبْلُغُ كُلَّمَا فِيْكَ. (کنزالعمال: ۱/۲۸۷)

میں آپ کی خوشنودی کے سبب آپ کی ناراضگی سے پناہ چاہتا ہوں اور آپ کی معافی کے سبب آپ کی سزا سے پناہ چاہتا ہوں، اور آپ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں آپ کی تعریف کرتا ہوں لیکن آپ کی شایان شان تعریف کو نہیں پہنچ سکتا۔

۴۹۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۵۲۱)

میں فتنوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۴۹۳۔ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ.

(مسند ابی عوانہ: ۷۰)

ہم جہنم کی آگ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اور فتنوں سے جو ظاہر ہوں اور پوشیدہ ہوں، اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اور دجال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

۴۹۴۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا.

(سنن ابن ماجہ: ۲۷۷)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس تکلیف سے عافیت عطا فرمائی جس میں تم مبتلا ہو اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق کے مقابلے میں بہت بہتر بنایا۔

۴۹۵۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِثْلَهُنَّ.

(مستدرک حاکم: ۲/۷۲۰)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اتنی مقدار جس مقدار کو اس کی کتاب نے محفوظ کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اللہ کی تسبیح بھی ان چیزوں کی مقدار کے برابر ہے۔

۴۹۶۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر۔ (مجمع الزوائد: ۹۳/۱۰)

۴۹۷. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جسے ان کی کتاب نے محفوظ کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے بھر دینے کے برابر اور اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کے بھرنے کے برابر اور اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر۔ (مجمع الزوائد: ۹۳/۱۰)

۴۹۸. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِثْلَهَا فَاَعْظَمَ ذٰلِكَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۹۳)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھرنے کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اتنی مقدار جس مقدار کو اس کی کتاب نے محفوظ کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہر چیز کی تعداد کے برابر اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے بھر دینے کے برابر اور راور راللہ کی تسبیح انہی چیزوں کی تعداد کے کے برابر ہے پھر بھی وہ اس سے عظیم تر ہیں۔

۴۹۹. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِّعَظَمَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ لِّعِزَّتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِّمُلْكِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِهٖ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۹۶)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عزت کے سامنے تمام چیزیں ذلیل وکمتر ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جن کی بادشاہی کے سامنے ہر چیز عاجز وکمزور ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی قدرت کے سامنے ہر چیز کی گردن جھکی ہوئی ہے۔

۵۰۰. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۹۷)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز سے پہلے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے بعد اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر حال میں۔

جمعرات کے دن کی دعائیں

۵۰۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُخَیِّبُ مَنْ دَعَاهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَکِلُ مَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْهِ اِلٰی غَیْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ ثِقَتُنَا حِیْنَ تَنْقَطِعُ عَنَّا الْحِیَلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ رَجَاۤئُنَا حِیْنَ تَسُوْءُ ظُنُوْنُنَا بِاَعْمَالِنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَکْشِفُ ضُرَّنَا عِنْدَ کَرْبِنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَجْزِیْ بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَجْزِیْ بِالصَّبْرِ نَجَاةً۔ (کنز العمال: ۲/۶۵۵)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو اپنے یاد کرنے والے کو بھولتے نہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو دعا کرنے والوں کو نامراد نہیں کرتے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو اس پر بھروسہ کرتا ہے اسے غیر کے حوالے نہیں کرتے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جب ہمارے سارے حیلے ختم ہو جائیں گے تو وہ ہمارے لیے باعث اعتماد ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جب ہمیں اپنے اعمال سے بدظنی ہو گی وہ ہماری امیدوں کا مرکز ہوں گے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو ہمارے غم کے وقت ہماری پریشانیوں کو دور کر دیتے ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو احسان کا بدلہ احسان سے دیتے ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو صبر کا بدلہ نجات سے دیتے ہیں۔

۵۰۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْکَافِیْ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَعْلٰی حَسْبِیَ اللّٰهُ وَکَفٰی مَا

شَاءَ اللّٰهُ قَضٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ مِنَ اللّٰهِ مَلْجَأٌ وَّلَا وَرَاءَ اللّٰهِ مُلْتَجَأٌ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَّا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔ (درمنثور: ۲۰۸/۴)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو کافی ہے، اللہ کے لیے پاکیزگی ہے جو بلند و بالا ہے، مجھے اللہ کافی ہے اور اس نے کفایت فرمائی، جو اللہ نے چاہا وہی فیصلہ فرمایا، جس نے دعا مانگی، اللہ نے سن لی، اللہ کے علاوہ کوئی جائے پناہ ہے نہ اس کے علاوہ کوئی حفاظت کی جگہ ہے، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا اور تمہارا رب ہے، کوئی مخلوق نہیں مگر اس کی پیشانی اللہ کے قبضہ میں ہے، میرا رب سیدھے راستے پر ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی، اور جس کی سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اور عجز کے وقت کوئی مددگار نہیں، اس کی خوب بڑائی بیان کیجیے۔

۵۰۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ وَاَفْضَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلٰهِ كُلِّ شَيْءٍ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ پر فضل و احسان کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، ہر چیز کا پروردگار ہے اور ہر چیز کا معبود ہے، میں آگ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مجمع الزوائد: ۱۲۳/۱۰)

۵۰۴۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَلَا فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَلَكَ فَقَدَرَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (کنز العمال: ۳۴۸/۱۵)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو بلند ہوا اور غالب ہوگیا اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پوشیدہ ہوا سو خبردار ہوگیا، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو مالک ہوا سو وہ قادر ہو گیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو (ہر چیز کو) زندہ کرتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۵۰۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّيَ اللّٰهُ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ. (کنز العمال: ۲/۱۶۳)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، میرا پروردگار اللہ ہے، میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۵۰۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ. (کنز العمال: ۲/۲۵۶)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اتنی مقدار جس مقدار کو اس کی کتاب نے محفوظ کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے بھر دینے کے برابر۔

۵۰۷. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا. (مجمع الزوائد: ۱۰/۹۶)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو کہ بہت زیادہ ہیں۔

۵۰۸. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ

رَبُّنَا اَنْ يُّحْمَدَ وَيَنْبَغِيْ لَهٗ. (مجمع الزوائد: ۹۶/۱۰)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہت کثرت سے، ایسی تعریف جو پاکیزہ اور بابرکت ہو، جیسا کہ ہمارے رب کو پسند ہے کہ ان کی تعریف کی جائے اور جو ان کے لیے مناسب ہوں۔

۵۰۹. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى خَلْقُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا فِيْ خَلْقِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ سَمَاوَاتِهٖ وَ اَرْضِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ.

(الترغیب والترہیب: ۲۸۱/۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کے بھر دینے کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کی تعداد کے مطابق جسے اس کی مخلوق نے شمار کیا ہو، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھرنے کے برابر جو اس کی مخلوق میں ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس کے آسمانوں اور اس کی زمین کے بھرنے کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے مطابق۔

۵۱۰. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَهٗ وَيُكَافِئُ مَزِيْدَهٗ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت ہو، ہر حال میں ایسی حمد جو اس کی نعمتوں کے شکر کو ادا کرے اور مزید نعمتوں کے لیے کفایت کرے۔ (الترغیب والترہیب: ۲۸۲/۲)

۵۱۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِّعَظَمَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِّعِزَّتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّمُلْکِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِهٖ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عزت کے سامنے ہر چیز ذلیل وکمتر ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی حکومت کے سامنے ہر چیز عاجز وکمزور ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی قدرت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے۔ **(الترغیب والترہیب: ۲۸۳/۲)**

۵۱۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ.

(الترغیب والترہیب: ۲۸۳/۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت ہیں۔

۵۱۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا کَثِیْرًا مُّبَارَکًا فِیْهِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا اَنْ یُّحْمَدَ وَیَنْبَغِیْ لَهٗ. **(الترغیب والترہیب: ۲۸۴/۲)**

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ اور بابرکت ہو، جیسا کہ ہمارا رب پسند کرتا ہے کہ اس کی تعریف کی جائے اور جو اس کے مناسب ہو۔

۵۱۴۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی خَلْقُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا فِیْ خَلْقِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ سَمٰوَاتِهٖ وَاَرْضِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ. **(مجمع الزوائد: ۹۳/۱۰)**

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کی تعداد کے مطابق جسے اس کی مخلوق نے محفوظ کیا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھرنے کے برابر جو اس

کی مخلوق میں سے ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس کے آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر، ہر چیز پر تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

۵۱۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانَا وَاَرْوَانَا. (مسند احمد: ۲۵۲/۵)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہماری کفایت کی اور ہمیں سیراب کیا۔

۵۱۶. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

میں اللہ کی پاکیزگی اور تعریف بیان کرتا ہوں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے۔ (صحیح بخاری: ۹۴۸/۲)

۵۱۷. سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ. (کنز العمال: ۲۵۶/۲)

اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، اور اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کے بھرنے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، اور اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کے بھرنے کے برابر۔

۵۱۸. سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَآءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ بَيْنَ ذٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَّاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ. (سنن ابو داؤد: ۱/۲۲۰)

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو انہوں نے آسمان میں پیدا فرمائی ہیں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو انہوں نے زمین میں پیدا فرمائی ہیں، اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمان اور زمین کے درمیان واقع ہوئی ہیں، اور میں اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کے خالق اللہ تعالیٰ ہیں، اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کی بڑائی ہے اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہر قسم کی تعریفیں بھی اسی طرح ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بھی اسی طرح ہے، اور لاحول ولاقوۃ الا باللہ بھی اسی کے مثل ہے۔

۵۱۹. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۹۰)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ بابرکت ہے۔

۵۲۰. سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهُ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۹۴)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جسے اس نے پیدا فرمایا ہے، میں ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ہر چیز کے بھر جانے کے برابر جسے اس کتاب نے محفوظ کرلیا ہے، اور اللہ کے لیے ہر تعریف ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جسے اس نے پیدا فرمایا ہے اور اللہ کے لیے

تمام تعریفیں ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں اور اللہ کے لیے تمام تعریفیں ہیں ہر اس چیز کے بھر دینے کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کرلیا ہے۔

۵۲۱. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا.

میں اللہ کی پاکیزگی اور تعریف بیان کرتا ہوں، اور اللہ سے معافی طلب کرتا ہوں، یقیناً وہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے ہیں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۹)

۵۲۲. سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ. (کنز العمال: ۱/۲۶۳)

میں اپنے پروردگار کی پاکیزگی اور اس کی حمد بیان کرتا ہوں، میں اپنے پروردگار کی پاکیزگی اور اس کی حمد بیان کرتا ہوں، میں اپنے پروردگار کی پاکیزگی اور اس کی حمد بیان کرتا ہوں۔

۵۲۳. سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ. (کنز العمال: ۲/۲۱۸)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو ملک اور حکومت والی ہے، میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عزت اور غلبہ والی ہے، میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، پاک ہے، بہت پاکیزہ ہے جو فرشتوں اور روح کا رب ہے۔

۵۲۴. سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلٰى

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى لَمْ يَمُتْ. (کنزالعمال: ۲/۲۳۰)

پاک ہے وہ ذات جو قائم ہے، ہمیشہ ہے، پاک ہے وہ ذات جو زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے، پاک ہے وہ ذات جو زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے اور اس کی تعریف کرتا ہوں، جو پاک ہے، بہت پاکیزہ ہے، فرشتوں اور روح کا رب ہے، میں بلند و برتر ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور وہ بلند ہے جسے موت نہیں آئی۔

۵۲۵. سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اے بزرگی اور احترام کے مالک! (کنزالعمال: ۲/۲۳۷)

۵۲۶. سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْاَ الْاَرْضِ وَمِلْاَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْاَ الْاَرْضِ وَمِلْاَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْاَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْاَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ. (کنزالعمال: ۲/۲۵۳)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ہر اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے وہ چاہے، ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ہر اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے وہ چاہے، اللہ کے لیے ہر قسم کی بڑائی ہے آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ہر اس چیز کے برابر جسے وہ چاہے۔

۵۲۷. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ. (الترغیب والترہیب: ۲/۲۵۵)

اے اللہ! میں آپ کی تعریف کے ساتھ آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ آپ کے

سوا کوئی معبود نہیں، آپ مجھے بخش دیجیے اور میری توبہ قبول کیجیے۔

۵۲۸۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ. (الترغیب والترہیب: ۲/۲۶۷)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے، میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

۵۲۹۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہر چیز سے بڑا ہے۔ (الترغیب والترہیب: ۲/۲۶۷)

۵۳۰۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. (الترغیب والترہیب: ۲/۲۶۸)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہر چیز سے بڑا ہے، نیکیوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے جو بلند و برتر ہے۔

۵۳۱۔ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ. (الترغیب والترہیب: ۲/۲۶۷)

میں اللہ کی مخلوق کی تعداد کے برابر اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

۵۳۲۔ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ.

میں ہر اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اللہ نے پیدا کیا ہے، اس کی بزرگی بیان کرتا ہوں۔ (الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۰)

۵۳۳۔ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَ اللهِ مِلْأَ مَا فِي الْأَرْضِ

وَالسَّمَاءِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ۔ (الترغیب والترہیب: ۲/۲۸۱)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس نے پیدا کیا ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے اس نے پیدا کیا ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کی تعداد کے برابر جو زمین میں ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کے بھرنے کے برابر جو آسمان اور زمین میں ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ہر چیز کی تعداد کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ہر چیز کے کے بھرنے کے برابر، ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس نے پیدا کیا اور ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے اس نے پیدا کیا، اور ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کی تعداد کے برابر جو زمین اور آسمان میں ہیں، اور ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کے بھرنے کے برابر جو زمین اور آسمان میں ہے، اور ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، اور ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، اور ہر قسم کی تعریفیں

اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے بھرنے کے برابر۔

۵۳۴۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

(الترغیب والترہیب: ۲/۲۹۲)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے اور اس کی حمد بیان کرتا ہوں، نیکیوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔

۵۳۵۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ. (الترغیب والترہیب: ۲/۳۰۷)

اے اللہ! میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور آپ کی حمد کرتا ہوں، میں نے غلطی کی ہو یا میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہو، سو آپ مجھے معاف فرما دیجئے، آپ تمام معاف کرنے والوں میں بہتر معاف کرنے والے ہیں۔

۵۳۶۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ. (جامع الاصول: ۴/۲۵۵)

میں غلبہ، بادشاہوں، بڑائیوں اور عظمت والے کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

۵۳۷۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ. (سنن نسائی: ۳/۲۴۴)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بادشاہ ہے، بہت پاکیزہ ہے۔

۵۳۸۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ جَلَّلْتِ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۸)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بادشاہ ہے، بہت پاکیزہ ہے، فرشتوں اور روح کا رب ہے، آپ کی ذات و غلبہ سے آسمان و زمین روشن ہیں۔

۵۳۹. سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی حمد کرتا ہوں، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے، اور جو اس نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ نے ہر چیز کا علم کے اعتبار سے احاطہ کیا ہوا ہے۔ **(ثواب العمل الصالح: ۲۲۴)**

۵۴۰. سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَبِكَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے، اے اللہ! آپ ہی کے ہاں شکایت کی جاتی ہے اور آپ ہی سے مدد مانگی جاتی ہے اور آپ ہی پر بھروسہ ہے، اے زندہ رہنے والے، قائم رکھنے والے۔ **(جامع الاصول: ۵۳۹/۳)**

۵۴۱. سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. **(کنز العمال: ۲۰۳/۱۰)**

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

۵۴۲. سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْاَرْضِ مَوْطِئُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْقُبُوْرِ قَضَائُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْهَوَاءِ رُوْحُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِيْ وَضَعَ الْاَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا مَنْجَاَ مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ. **(مجمع الزوائد: ۲۳۲/۱۰)**

پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان میں ہے، پاک ہے وہ ذات جس کا تخت زمین پر ہے، پاک ہے وہ ذات جس کا سمندر میں راستہ ہے، پاک ہے وہ ذات جس کی آگ میں حکومت ہے، پاک ہے وہ ذات کہ قبروں میں جس کا فیصلہ نافذ ہے، پاک ہے وہ ذات جس کی رحمت جنت میں ہے پاک ہے وہ ذات جس کا حکم ہوا پر ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان کو بلند کیا، پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کو بچھایا، پاک ہے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں۔

۵۴۳. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْءًا وَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ. (شعب الایمان للبیہقی: ۲/۴۸۳)

اے اللہ! آپ پاک ہیں اور قابل تعریف ہیں، میں نے غلطی کی ہے اور اپنے اوپر ظلم کیا ہے، سو آپ مجھے معاف فرمائیے، آپ بہترین معاف کرنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں اور قابل تعریف ہیں، میں نے غلطی کی ہے اور اپنے اوپر ظلم کیا ہے سو آپ مجھ پر رحم فرمائیے، آپ رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

۵۴۴. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْءًا وَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں اور قابل تعریف ہیں، میں نے غلطی کی ہے اور اپنے اوپر ظلم کیا ہے، میری توبہ توبہ قبول فرمائیے، یقیناً آپ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے، مہربان ہیں۔ (شعب الایمان للبیہقی: ۲/۴۸۳)

۵۴۴. سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اِغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ

إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

آپ کی ذات پاک ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے عمل درست فرمادیجئے، بے شک آپ جس کے لیے چاہیں گناہ معاف فرمادیتے ہیں اور آپ بہت زیادہ بخشنے والے، رحم کرنے والے ہیں۔ (مسنداحمد:۸۲/۶)

۵۴۵. يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِيْ يَا عَفُوُّ اُعْفُ عَنِّيْ يَا رَؤُوْفُ اُرْؤُفْ بِيْ. (مسنداحمد:۸۲/۶)

اے بہت زیادہ بخشنے والے! میری بخشش فرمادیجئے، اے بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے، میری توبہ قبول فرمائیے، اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم فرمائیے، اے بہت زیادہ معاف کرنے والے! مجھ سے درگذر فرمائیے، اے بہت زیادہ مہربان! میرے ساتھ مہربانی فرمائیے۔

۵۴۵. اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَوْلَانَا. (سنن بیہقی:۹۳/۵)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے جیسا کہ اس نے ہماری رہنمائی کی، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جیسا کہ اس نے ہمیں عطا کیا۔

۵۴۶. اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا. (جامع ترمذی:۲/۶۷۶)

اللہ تعالیٰ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے اور اللہ ہی کے لیے بہت زیادہ تعریف ہے، اللہ تعالیٰ کے لیے صبح اور شام تسبیح ہے۔

۵۴۷. اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ

وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ بِسْمِ اللهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ. (کنزالعمال: ۲/۲۲۱)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے نام سے اپنے نفس اور اپنے دین کی حفاظت کرتا ہوں، میں اپنے گھر والوں کی اور اپنے مال کی حفاظت اللہ کے نام سے کرتا ہوں، میں ہر اس چیز کی حفاظت کے لیے اللہ کا نام لیتا ہوں جو میرے رب نے مجھے عطا کی ہے، اللہ تعالیٰ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو عام ناموں میں بہترین نام ہے، میں اللہ تعالیٰ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو زمین اور آسمان کا مالک ہے۔

۵۴۸. اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا اَسْاَلُكَ بِخَيْرِ اَللّٰهُمَّ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ اَحَدٌ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ اَللهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ مِّنْ اَمَامِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ. (کنزالعمال: ۲/۲۲۱)

اللہ اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا، اے اللہ! میں آپ سے ایسی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کی پناہ عزت والی ہے اور آپ کی تعریف عظمت والی ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، مجھے ہر شر

سے اور شیطان مردود سے اپنی پناہ اور اپنی حفاظت میں لے لیجیے، اے اللہ! میں آپ سے ہر اس چیز سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جسے آپ نے پیدا کیا ہے اور ان سب چیزوں سے آپ کی حفاظت طلب کرتا ہوں اور اپنے سامنے (**قل ھو اللہ الخ**) کو رکھتا ہوں، (اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا، آپ کہہ دیجیے کہ وہ (اللہ) ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے) اسی طرح اپنے پیچھے، اپنے دائیں، اپنے بائیں، اپنے اوپر اور اپنے نیچے اس (سورت کو رکھتا ہوں)۔

۵۴۹. **بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ اِفْتَتَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ.** (کنزالعمال: ۲/۲۲۱)

میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جس کے نام کی موجودگی میں کوئی بیماری نقصان نہیں دے سکتی، اللہ ہی کے نام سے میں شروع کرتا ہوں اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

۵۵۰. **بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.** (مسند احمد: ۱/۱۹۰)

میں اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں، میں اللہ پر ایمان لایا ہوں، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، نیکیوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔

۵۵۱. **بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.** (کنزالعمال: ۲/۱۰۶)

اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو اللہ چاہے، بھلائی اللہ ہی لاتے ہیں، اللہ کے نام

سے آغاز کرتا ہوں جو وہ چاہے، برائی اللہ ہی ہٹا سکتے ہیں، اللہ کے نام سے جو وہ چاہے ساری نعمتیں اللہ کی جانب سے ہیں، اللہ کے نام سے جو وہ چاہے، نیکیوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔

۵۵۲. بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا أَعْطَانِيْ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ رَبِّيْ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا أَجِرْنِيْ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَّمِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

میں اپنے نفس اور اپنے دین کی حفاظت اللہ کے کرتا ہوں، میں ہر اس چیز کے لیے اللہ کا نام لیتا ہوں، جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی، میں اپنے خاندان اور اپنے مال کی حفاظت اللہ کے نام سے کرتا ہوں اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی میرا پروردگار ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی میرا پروردگار ہے، اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا، مجھے ہر شیطان مردود اور سرکش متکبر سے بچا لیجئے، یقیناً اللہ ہی میرا کارساز ہے جس نے کتاب اتاری اور وہ نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے، سو اگر وہ اعراض کریں تو آپ کہہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ (الدعاء للطبرانی: ۲/۱۲۹۴)

۵۵۳. بِسْمِ اللّٰهِ ذِي الشَّانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (جامع الاصول: ۱۰/۲۳۱)

اللہ کے نام کی برکت سے آغاز کرتا ہوں جو بڑی شان والے، بڑی مضبوط دلیل والے، بڑے دبدبہ والے ہیں، جو اللہ نے چاہا وہ ہوگیا، میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۵۵۴. بِسْمِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ. (مجمع الزوائد: ۱۱۳/۱۰)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی حمد کرتا ہوں۔

۵۵۵. بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِيْ بِقَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا قُدِّرَ لِيْ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ. (کنز العمال: ۲۶/۲)

میری جان پر، میرے مال پر اور میرے دین پر اللہ کے نام کی برکت نازل ہو، اے اللہ! مجھے اپنی قضا کے ساتھ راضی کیجئے اور جو میرے لیے مقدر ہو چکا ہے اس میں برکت عطا فرمایئے تاکہ جو چیز آپ نے موخر فرمائی ہے اس کی جلدی نہ کروں، اور جس چیز کو آپ نے فی الحال مقدر کردیا ہے اس کی تاخیر کی تمنا نہ کروں۔

۵۵۶. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ.

(الترغیب والترہیب: ۳۰۷/۲)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور آپ کی حمد کرتا ہوں، میں نے غلطی کی ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، سو آپ مجھ پر رحم فرمایئے، آپ تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

۵۵۷. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

(الترغیب والترہیب: ۳۰۷/۲)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، اور آپ کی حمد کرتا ہوں، میں نے غلطی کی ہے اور میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، سو آپ میری توبہ قبول قبول فرمایئے، آپ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے ہیں۔

۵۵۸. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ وَاَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

(مستدرک حاکم: ۱/۴۵۰)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، اے اللہ! میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور میں آپ کی رحمت کا آپ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرمایئے، اور جب آپ مجھے ہدایت دے چکے تو میرے دل کو ٹیڑھا نہ کیجیے اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کیجیے یقیناً آپ بہت زیادہ عطا کرنے والے ہیں۔

۵۵۹. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَا شَیْءَ بَعْدَهٗ.

(صحیح مسلم: ۲/۳۵۰)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، جس نے اپنے لشکر کو عزت سے نوازا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے اکیلے تمام لشکروں پر غلبہ عطا کیا، سو اس کے بعد کوئی چیز نہیں۔

۵۶۰. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند و برتر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بردبار اور کریم ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے جو بلند و بالا عرش کے مالک ہیں۔

(جامع ترمذی: ۲/۲۶۳)

۵۶۱. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ. (مستدرک حاکم: ۲/۷۵۴)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا اور غالب ہے، آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے کا مالک ہے، وہ غالب اور بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔

۵۶۲. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (مجمع الزوائد: ۸۵/۱۰)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، ہر قسم کی بھلائی اسی کے دست قدرت میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۶۳. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدٌ صَمَدٌ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ. (مجمع الزوائد: ۸۵/۱۰)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ اکیلا ہے بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا، اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں۔

۵۶۴. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی کوئی معبود نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد کی، اور تنہا اسی نے (کافروں کے) گروہوں کو

شکست دی۔ (سنن بیہقی: ۹۳/۵)

۵۶۵۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاِنِّيْ اَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهُ مِنِّيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ۔

(سنن بیہقی: ۹۳/۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں، اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے، اگرچہ کافروں کو ناگوار ہو، اے اللہ! آپ نے فرمایا کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور آپ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے اسلام کی ہدایت دی، اسی طرح آپ مجھ سے یہ نعمت نہ چھینئے، یہاں تک کہ آپ مجھے اس حالت میں وفات دیں کہ میں مسلمان ہوں۔

۵۶۶۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ (مجمع الزوائد: ۹۱/۱۰)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ ہر بڑے سے بڑا ہے اور اللہ پاک ہے تمام جہانوں کا مالک ہے، نیکیاں کرنے اور برائیوں سے بچنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند و برتر ہے۔

۵۶۷۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ (کنز العمال: ۱۱۹/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار کریم ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند و برتر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ساتوں آسمانوں کا مالک ہے اور مکرم عرش کا مالک ہے۔

۵۶۸. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چیز سے پہلے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چیز کے بعد بھی ہے، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ باقی رہیں گے اور ہر چیز ختم ہو جائے گی۔ (کنزالعمال: ۱۲۳/۲)

۵۶۹. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

(کنزالعمال: ۱۲۳/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار معزز ہے، اللہ پاک ہے اور اللہ بابرکت ہے، جو عرش عظیم کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

۵۷۰. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْحَلِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. (کنزالعمال: ۲۲۰/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو معزز و بردبار ہے، اللہ ہر عیب سے پاک ہے، عرش عظیم کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

۵۷۱. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّكَ اَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ. (کنزالعمال: ۲۲۶/۲)

(اے اللہ!) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، میں نے برا کام کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا ہے، سو آپ مجھے معاف فرما دیجیے، بے شک آپ معاف کرنے والوں میں سب سے بہتر ہیں۔

۵۷۲. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَكِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۷)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، بلند عظمت والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اکیلا ہے، جس کا کوئی شریک نہیں، حکمت والا ہے اور کرم والا ہے، اللہ کے نام سے ابتدا کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ حکمت والا ہے، اللہ پاک ہے، عرش عظیم کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

۵۷۳. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ وَلَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ. (صحیح مسلم: ۱/۲۱۵)

سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی اس کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اس کے لیے ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، نیکیوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کے لیے ہر بھلائی اور اسی کا فضل ہے، اسی کی خوبصورت تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں، اگرچہ

کافر اسے ناگوار ہی سمجھیں۔

۵۷۴. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

(کنزالعمال: ۲/۲۲۷)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی اسی کے لیے ہے، اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور ہم اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں، اور ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

۵۷۵. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ. (کنزالعمال: ۲/۲۳۳)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بادشاہ، واضح حق ہے۔

۵۷۶. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ.

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا کریم ہے، اللہ تعالیٰ پاک ہیں، عزت والے عرش کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔ اے اللہ مجھے بخش دیجیے، اے اللہ مجھ سے درگذر فرمائیے، اے اللہ مجھے معاف فرمائیے، بے شک آپ درگذر کرنے والے بخشنے والے ہیں۔ (کنزالعمال: ۲/۲۳۵)

۵۷۷. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (الترغیب والترہیب: ۲/۲۶۴)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی اسی کے لیے ہے، اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی عطا کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، اسی کے قبضہ میں ہر قسم کی بھلائی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۷۸. لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.

(مسند احمد: ۱/۲۸۹)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، اے اللہ میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں، اور آپ سے آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرا علم زیادہ کیجیے، اور جب آپ مجھے ہدایت دے چکے ہوں تو میرا دل ٹیڑھا نہ کیجیے، اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، یقیناً آپ ہی بہت ہی زیادہ عطا فرمانے والے ہیں۔

۵۷۹. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا كِبْرِيَاءُ رَبِّنَا وَجَلَالُهٗ وَقُدْرَتُهٗ بِكُلِّ مَكَانٍ. (ثواب العمل الصالح: ۲۳۷)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، اللہ پاک ہیں جو تمام بندوں اور ملکوں کے مالک ہیں، اور اللہ تعالیٰ کے لیے بہت زیادہ تعریفیں ہیں، ایسی تعریفیں جو پاکیزہ، بابرکت ہیں، ہر حال میں ہیں، اللہ ہر بڑے سے بڑا ہے، ہمارے رب کی بڑائی، جلالت اور قدرت ہر جگہ موجود ہے۔

۵۸۰. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور ہم اللہ کی پاکیزگی اور اس کی حمد سے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں، نیکیوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے، وہ اول اور آخر ہے اور ظاہر اور پوشیدہ ہے، اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے، اور وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۵۸۱. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۱)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! آپ جو عطا فرمائیں کوئی اسے روک نہیں سکتا، اور جس چیز سے آپ محروم کردیں کوئی اسے عطا نہیں کرسکتا، اور آپ کے قہر و غضب سے کسی دولت مند کو اس کی دولت نہیں بچا سکتی۔

۵۸۲. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور وہی لائق ستائش ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ کی طرف سے ہے، اے اللہ! میری بخشش فرما دیجیے۔ (صحیح بخاری)

۵۸۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ.

(مستدرک حاکم: ۴۹۹/۱۰)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کے احسان سے بھلائیاں تام ہوتی ہیں۔

۵۸۴. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا.

(کنز العمال: ۵۳۳/۱۰)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ کی طرف سے ہے، وہی زندہ کرتا ہے وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بندوں کا رب اور شہروں کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، بہت زیادہ تعریفیں جو پاکیزہ و بابرکت ہے۔

۵۸۵. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْصِمْنِيْ

بِدِيْنِكَ وَ طَوَاعِيَتِكَ وَطَوَاعِيَةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ حُدُوْدَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يُّحِبُّكَ وَيُحِبُّ اَنْبِيَائَكَ وَرُسُلَكَ وَ يُحِبُّ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ لِلْيُسْرٰى وَ جَنِّبْنِي الْعُسْرٰى وَاغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَئِمَّةِ الْمُتَّقِيْنَ وَمِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ لَا تُقَدِّمْنِيْ لِتَعْذِيْبٍ وَّلَا تُؤَخِّرْنِيْ لِسَيِّئِ الْفِتَنِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ. (الفتوحات:۴/۴۰۰)

سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں جو تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے، اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہیں اگر چہ کافروں کو پسند نہیں، اے اللہ! میری اپنے دین، اپنی فرمانبرداری اور اپنے نبی کی اطاعت کے ساتھ حفاظت فرمایئے، اے اللہ! مجھے اپنی حدود (کی پامالی) سے بچایئے، اے اللہ! مجھے ایسا بنادے کہ میں آپ سے محبت کروں اور آپ کے انبیاء اور رسولوں سے محبت کروں، اور آپ کے نیک بندوں سے محبت کروں۔ اے اللہ! آسانی میرے لیے آسان فرمادیجیے، اور مشکل سے مجھے بچالیجیے، اور دنیا اور آخرت میں میری بخشش فرمادیجیے، اے اللہ! مجھے متقیوں کے پیشواؤں میں سے اور نعمتوں والی جنت کے ورثاء میں سے بنادیجیے، اے اللہ! روز جزاء میری خطاؤں کو معاف فرمادیجیے، اے اللہ! مجھے عذاب دینے کے لیے آگے نہ بھیجیے اور فتنوں کی آزمائش کے لیے پیچھے نہ رکھیے، اے اللہ! آپ نے فرمایا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کرتا ہوں۔

۵۸۶. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّسَاوِسِ صَدْرِيْ وَ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ اللَّيْلَ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيْحُ وَشَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ. (مصنف ابن ابی شیبۃ: ۵/۵۱۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میرے دل، کان اور آنکھ میں نور بھر دیجیے، اے اللہ! میرے سینے کو کھول دیجیے اور میرے کام کو میرے لیے آسان فرما دیجیے، میں سینے کے وسوسوں، کاموں کی پریشانیوں سے اور قبر کی آزمائش سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں اس برائی سے جو رات میں آتی ہے اور اس برائی سے جو دن میں آتی ہے اور اس برائی سے جسے ہوا لے کر آتی ہے اور زمانے کے سخت حوادث کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۵۸۷. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا حِيْلَةَ وَلَا احْتِيَالَ وَلَا مَنْجَاً وَلَا مَلْجَاً مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ. (کنز العمال: ۲/۱۴۴)

نیکیاں کرنے اور برائیوں سے بچنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے، اللہ کے علاوہ نہ کوئی حیلہ ہے، نہ کوئی چارہ ہے نہ کوئی جائے نجات ہے، نہ جائے پناہ۔

۵۸۸. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ عَلٰى ذٰلِكَ اَحْيَا وَعَلٰى ذٰلِكَ اَمُوْتُ وَعَلٰى ذٰلِكَ اُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔ (مستدرک حاکم: ۲/۳۲۳)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اس کے بندے اور رسول ہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں اور یقیناً جو قبروں میں ہیں اللہ انہیں زندہ کرے گا، اسی یقین پر میں زندگی گزارتا ہوں اور اسی پر مرتا ہوں اور اسی پر اٹھایا جاؤں گا، اگر اللہ نے چاہا۔

۵۸۹. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (شعب الایمان للبیہقی: ۵/۲۲۱)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بے حد مہربان، نہایت رحم والے ہیں۔ اے اللہ مجھ سے پریشانی اور غم کو دور فرمایئے۔

۵۹۰. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ایک ہی معبود ہے، بے نیاز ہے، جس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ ہی اولاد اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔ (کنز العمال: ۲/۲۳۳)

۵۹۱. اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ۔

اے میرے رب! آپ مجھے اپنی نگاہ میں محبوب بنالیجئے، اے میرے رب! اپنے لیے میرے نفس کو ذلیل بنا دیجئے، اور لوگوں کے نزدیک مجھے باعظمت بنا دیجئے اور برے اخلاق سے مجھے محفوظ رکھیے۔ (کنز العمال: ۱۰/۲۵۰)

۵۹۲. تَمَّ نُورُكَ فَهَدَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ فَبَسَطْتَ يَدَكَ فَأَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا وَجْهُكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ وَجَاهُكَ أَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ أَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَأَهْنَأُهَا تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ وَتُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ الضُّرَّ وَتَشْفِي السَّقَمَ وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَلَا يَجْزِي بِآلَائِكَ أَحَدٌ وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ قَائِلٍ.

(مجمع الزوائد: ۱/۱۵۸)

(اے اللہ!) آپ کا نور پورا ہوا، سو آپ نے ہدایت بخشی، لہٰذا آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، آپ کا حلم عظیم ہے، سو آپ نے درگذر فرمایا، لہٰذا آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، آپ نے اپنا یاتو کشادہ فرمایا سو آپ نے عطا فرمایا، لہٰذا آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، اے ہمارے رب! آپ کی ذات سب سے بڑھ کر معزز ہے اور آپ کی جاہ ہر جاہ سے عظیم تر ہے، آپ کی عطا سب عطاؤں سے بڑھ کر افضل اور خوشگوار ہے، اے ہمارے رب! آپ کی اطاعت کی جاتی ہے تو آپ قدردانی فرماتے ہیں، اے ہمارے رب! آپ کی نافرمانی کی جاتی ہے تو آپ بخش دیتے ہیں آپ مجبور کی دعا سنتے ہیں اور مصیبت دور فرماتے ہیں، آپ گناہ معاف فرماتے ہیں، اور آپ توبہ قبول فرماتے ہیں، آپ کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں دے سکتا اور کوئی ثنا خوان آپ کی تعریف نہیں کر سکتا۔

۵۹۳. اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ.

(کنز العمال: ۱/۴۶۹)

آپ اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ قائم رکھنے والے ہیں۔

۵۹۴. تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا. (مسند احمد: ۱۱۱/۲)

میں نے اس زندہ پر بھروسہ کیا ہے جسے موت نہیں آئے گی، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے نہ کوئی اولاد بنائی ہے، اور اس کی بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور عجز کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار نہیں اور اس کی خوب اچھی طرح بڑائی بیان کیجئے۔

۵۹۵. حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا أَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللّٰهُ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ. (کنز العمال: ۱۵۵/۲)

مجھے اپنے دین کے لیے اللہ کافی ہے، جو باتیں مجھے فکر میں مبتلا کردیں ان کے لیے اللہ ہی کافی ہے، اس شخص کے لیے مجھے اللہ کافی ہے جو مجھ پر ظلم کرے، اس شخص کے لیے مجھے اللہ ہی کافی ہے، جو مجھ پر حسد کرے، اس شخص کے لیے مجھے اللہ ہی کافی ہے جو برائی کے ساتھ مجھ سے خیریت طلب کرے، موت کے وقت مجھے اللہ ہی کافی ہے، میزان کے وقت مجھے اللہ ہی کافی ہے، قبر میں سوال کے وقت مجھے اللہ ہی کافی ہے، قبر میں مجھے اللہ ہی کافی ہے، پل صراط پر چلنے کے وقت مجھے اللہ کافی ہے، مجھے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۵۹۶. أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلٰى سُنَّةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّمِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا

مُّسۡلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ. (کنزالعمال: ۱۵۹/۲)

ہم نے اسلام کی فطرت اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی سنت اور اپنے جد امجد ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی جو یکسو فرمانبردار تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

۵۹۷. اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الۡعَظِيۡمَ الَّذِيۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ. (کنزالعمال: ۱۵۰/۲)

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جو بڑا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ قائم رکھنے والا ہے، اور میں آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۵۹۸. هُوَ الۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالۡبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيۡمٌ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ.

(مسند احمد: ۲۰۷/۳)

وہی اول ہے، آخر ہے، علانیہ اور پوشیدہ ہے اور وہ ہر شے کو جاننے والا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

۵۹۹. خَلَقۡتَ رَبَّنَا فَسَوَّيۡتَ وَقَدَّرۡتَ رَبَّنَا فَقَضَيۡتَ وَعَلٰى عَرۡشِكَ اسۡتَوَيۡتَ وَاَمَتَّ فَاَحۡيَيۡتَ وَاَطۡعَمۡتَ فَاَشۡبَعۡتَ وَاَسۡقَيۡتَ فَاَرۡوَيۡتَ وَحَمَلۡتَ فِيۡ بَرِّكَ وَبَحۡرِكَ عَلٰى فُلۡكِكَ وَعَلٰى دَوَابِّكَ وَعَلٰى اَنۡعَامِكَ فَاجۡعَلۡ لِّيۡ عِنۡدَكَ وَلِيۡجَةً وَّاجۡعَلۡ لِّيۡ عِنۡدَكَ زُلۡفٰى وَحُسۡنَ مَاٰبٍ وَّاجۡعَلۡنِيۡ مِمَّنۡ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَوَعِيۡدَكَ وَيَرۡجُوا لِقَائَكَ وَاجۡعَلۡنِيۡ مِمَّنۡ يَّتُوۡبُ اِلَيۡكَ تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا وَاَسۡاَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّعِلۡمًا نَّجِيۡحًا وَّ

سَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ. (مسند دیلمی: ۲/۲۱۰)

ہمارے رب! آپ نے ہمیں بنایا پھر درست کیا اور اے ہمارے رب! آپ نے تقدیر بنائی پھر اس کے مطابق حکم فرمایا اور (اپنی شان کے مناسب) عرش پر تشریف فرما ہوئے، آپ نے موت دی پھر آپ ہی نے زندہ کیا، اور آپ نے کھانا کھلایا تو آپ نے ہی پیٹ بھر دیا اور آپ نے پانی پلایا تو آپ ہی نے سیراب کر دیا اور آپ ہی نے اپنی خشکی اور تری میں اپنی کشتی، اپنے چوپائے اور اپنے دوسرے جانوروں پر سوار کیا، آپ مجھے اپنے ہاں رازدار بنا لیجئے اور مجھے اپنے ہاں قرب اور عمدہ ٹھکانہ عطا فرمایئے اور مجھے ان بندوں میں سے بنا لیجئے جو آپ کے سامنے کھڑے ہونے اور آپ کے عذاب سے ڈر رکھتے ہوں اور آپ کی ملاقات کے امیدوار ہوں اور مجھے ان بندوں میں سے بنا لیجئے جو آپ کے سامنے توبہ کریں خالص توبہ اور میں آپ سے مقبول عمل اور درست علم اور جدوجہد جس کی قدر ہو اور ایسی تجارت جو گھاٹے میں نہ رہے کا سوال کرتا ہوں۔

۶۰۰. لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَإِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَّذْرٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ فَمَشِيْئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ وَمَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَّعْنَةٍ فَعَلٰى مَنْ لَّعَنْتَ اِنَّكَ اَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰى

لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءٍ مُّضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَعُوْذُبِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْاَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً مُّحْطِئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا يُغْفَرُ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُكَ وَ كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا اَنِّي اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَائُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تَكِلْنِيْ اِلٰى ضَيْعَةٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّ خَطِيْئَةٍ وَّاَنِّيْ اَنْ اَثِقَ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۳)

حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، حاضر ہوں آپ کی فرمانبرداری کے لیے مستعد ہوں، اور ساری بھلائی آپ کے قبضہ میں ہے، آپ ہی کی جانب سے ہے اور آپ ہی کی وجہ سے ہے اور آپ ہی کی خاطر ہے، اے اللہ! جو کوئی بات میں نے منہ سے نکالی یا کوئی نذر مانی یا کوئی قسم کھائی تو آپ کی مشیت ان سب پر مقدم ہے، جو آپ نے چاہا وہ

ہوگیا اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا، آپ کے سوا کوئی طاقت اور قوت نہیں، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اے اللہ! جو دعا میں نے کی ہو تو یہ دعا اس کو لگے جسے آپ نے دعا کا مستحق سمجھا ہو اور جس پر میں نے لعنت کی ہو سو اسی پر لعنت ہو جس کو آپ قابل لعنت سمجھیں، آپ ہی میرے دنیا اور آخرت میں کارساز ہیں، اسلام کی حالت میں مجھے وفات دیجیے اور مجھے نیکوکاروں میں شامل فرما لیجیے، اے اللہ! میں آپ سے تقدیر پر راضی رہنے کا، موت کے بعد خوش گوار زندگی کا اور آپ کے چہرے کے دیدار کی لذت کا اور آپ کی ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں جو نقصان پہنچانے والے ضرر اور گمراہ کرنے والے فتنہ کے بغیر ہو، اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظالم بنوں یا ظلم کیا جاؤں یا زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے یا اکارت کرنے والے گناہ کا کماؤں، یا کوئی ایسا گناہ کروں جو نا قابل معافی ہو، اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور ظاہر کو جاننے والے! جلال و اکرام والے! اس دنیا کی زندگی میں آپ سے عہد و پیمان کرتا ہوں اور آپ کو گواہ بناتا ہوں اور آپ کی گواہی کافی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی آپ کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف آپ ہی کے لیے ہے، اور آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا وعدہ سچ ہے اور آپ کی ملاقات حق ہے اور قیامت آکر رہے گی اس میں کوئی شک نہیں اور یقیناً آپ قبروں میں مدفون لوگوں کو اٹھائیں گے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اگر آپ نے مجھے میرے نفس کے حوالے کر دیا تو گویا جائیداد، بے شرمی، گناہ اور خطا کے حوالے کر دیا اور میں آپ کی رحمت پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں، لہٰذا میرے سارے گناہ معاف فرما دیجیے، آپ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا اور میری توبہ قبول فرمائیے یقیناً آپ ہی توبہ قبول کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

جمعہ کے دن کے لیے درود شریف

۶۰۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(صحیح البخاری: ۱۴۶/۴)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور شان والے ہیں، اور آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور شان والے ہیں۔

۶۰۲. اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا.

اے اللہ! اس دائمی دعوت اور نفع بخش نماز کے رب! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے اور مجھ سے راضی ہو جائیے کہ اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہوں۔ (سنن ابوداؤد: ۲۶/۳)

۶۰۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے، اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمت نازل

کیجیے۔ (مسند ابویعلی الموصلی: ۵۲۹/۲)

۶۰۴. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (کنز العمال: ۴۶۹/۱)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل کیجیے، اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحم کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابرہیم پر رحمت اور برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور بزرگی والے ہیں۔

۶۰۵. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور بزرگی والے ہیں۔ (صحیح البخاری: ۱۲۰/۶)

۶۰۶. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (مسند احمد: ۲۰۱/۲۸)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے اور انہیں اپنے ہاں قیامت کے دن مقام قرب عطا فرمائیے۔

۶۰۷. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل کی، اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ تمام جہانوں میں آپ نے آل ابرہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی لائق تعریف بزرگی والے ہیں۔ (سنن النسائی: ۴۵/۳)

۶۰۸. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی ازواج، اور اس کی اولاد پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل کی، اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی تعریف والے بزرگی والے ہیں۔ (صحیح البخاری: ۱۴۶/۴)

۶۰۹. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل کی اور آپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی ازواج اور ان کی اولاد

پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی یقیناً آپ تعریف اور بزرگی والے ہیں۔ (صحیح البخاری:۸/۷۷)

۶۱۰. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (سنن ابن ماجہ: ۱/۲۵۸)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں، ان کی ازواج پر جو مومنوں کی مائیں ہیں، ان کی اولاد اور گھر والوں پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر رحمت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۱۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (شعب الایمان:۳/۱۴۶)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی اور آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابرہیم پر برکت نازل کی، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحم کیا، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۱۲. اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (شعب الایمان: ۱۴۶/۳)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر شفقت فرمایئے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر شفقت فرمائی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد پر سلام نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر سلام نازل کیا، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۱۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (کنز العمال: ۴۹۵/۱)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت وسلامتی نازل کیجیے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کیجیے جیسا کہ آپ نے تمام جہانوں میں ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت، برکت اور شفقت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۱۴. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! اپنے بندے اور اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل کی، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے

بزرگی والے ہیں۔ (صحیح البخاری:۶/۱۲۱)

۶۱۵۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر رحمت نازل کی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی امی پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔ (مسند احمد:۲۸/۱۰۴)

۶۱۶۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے اللہ! اپنے بندے اور اپنے رسول نبی امی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر رحمت نازل کیجیے، اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر ایسی رحمت نازل کیجیے جو آپ کی رضامندی کا ذریعہ ہو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پورا بدلہ ہو اور ان کے حق کی ادائیگی ہو، اور انہیں وسیلہ، فضیلت اور مقام محمود جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے، عطا فرمایئے، اور انہیں ہماری طرف سے ایسی چیز عطا فرمایئے جو آپ کی شان کے لائق ہو، اور انہیں ان سب سے افضل بدلہ عطا فرمایئے جو آپ نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول

کو اس کی امت کی جانب سے عطا فرمایا ہے اور اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! حضور ﷺ کے تمام برادران انبیاء و صالحین پر رحمت نازل فرمایئے۔

۶۱۷۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ.

اے اللہ! محمد ﷺ اور آپ کے گھر والوں پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر رحمت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت نازل کیجیے۔ (المعجم الکبیر: ۱۰/ ۵۴)

۶۱۸۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. (الصلاۃ علی النبی لابن ابی عاصم: ۱۷)

اے اللہ! اپنے درود، اپنی رحمت اور اپنی برکتیں محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ کو عطا فرمایئے جیسا کہ آپ نے یہ چیزیں ابراہیم اور آل ابراہیم کو عطا فرمائیں، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۱۹۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (سنن نسائی: ۲/۳۷۹)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرمایئے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابرہیم پر برکت نازل فرمائی، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر رحم کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحم کیا، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور بزرگی والے ہیں۔

۶۲۰. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (سنن ابوداؤد: ۱/۳۷۳)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ جو نبی امی ہیں اور ان کی ازواج جو مومنوں کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی، اور ہمارے سردار محمد ﷺ جو نبی امی ہیں اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل، ان کی ازواج، ان کے گھر والوں اور ان کی اولاد پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے تمام جہانوں میں ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور بزرگی والے ہیں۔

۶۲۱۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ۔ (المعجم الكبير للطبرانی: ۱۱۵/۹)

اے اللہ! اپنی رحمتیں، اپنی برکتیں اور اپنی مہربانی سب رسولوں کے سردار، سب متقیوں کے پیشوا اور خاتم النبیین ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کر دیجیے جو آپ کے بندے اور رسول ہیں، نیکی کے امام ہیں، بھلائی کے پیشوا ہیں، اور رسول رحمت ہیں۔

۶۲۲۔ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔ (سنن ابن ماجه، رقم: ۹۰۶)

اے اللہ! انہیں اس مقام محمود پر فائز کرنا جس پر سب اگلے پچھلے رشک کریں۔

۶۲۳۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(المعجم الكبير للطبرانی: ۵۳/۳)

اے اللہ! اپنی رحمتیں، اپنی برکتیں اور اپنی مہربانیاں ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد کے لیے کر دیجیے جیسا کہ آپ نے وہ رحمتیں اور برکتیں ابراہیم اور آل ابراہیم پر کی تھیں، یقیناً آپ ہی تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۲۴۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ۔ (القول البديع ۱/۴۷)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے اور انہیں مقام وسیلہ اور

جنت میں بلند درجہ تک پہنچا دیجیے۔

۶۲۵. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ. (المعجم الکبیر للطبرانی: ۸/۲۳۷)

اے اللہ! اپنے منتخب بندوں میں ان کی محبت اور مقربین میں ان کی دوستی اور اونچے مرتبے والوں میں ان کا ذکر کر دیجیے، اور ان پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

۶۲۶. اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ نَكْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّلَا وَهْنٍ فِيْ عَزْمٍ وَّاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ

رَحْمَةٌ. (المعجم للطبرانی، رقم: ۹۰۸۹)

اے اللہ! زمینوں کے بچھانے والے! تمام آسمانوں کو بنانے والے اور دلوں کی فطرت وطبیعت پر قبضہ کیے ہوئے چاہے وہ دل شقی ہوں یا سعادت مند ہوں، اپنی معزز رحمتیں، اپنی بڑھنے والی برکتیں اور اپنی خصوصی مہربانی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کر دیجیے جو آپ کے بندے اور رسول ہیں، جو نبوت گزر چکی اس کو ختم کرنے والے ہیں، جو خیر ورحمت بند ہوگئی اس کو کھولنے والے ہیں اور حق کو حق کے ساتھ بلند کرنے والے ہیں، باطل کے لشکروں کو مغلوب کرنے والے ہیں، جیسا کہ انہیں توڑنے کے لیے برانگیختہ کیا گیا، سو وہ آپ کے حکم سے آپ کی فرمانبرداری کے لیے کمربستہ ہوگئے، آپ کی رضامندی میں جلدی کرنے والے، بوجھل پاؤں اور ارادہ میں سستی کے بغیر چلنے والے، آپ کی وحی اور آپ کے عہد کی حفاظت کرنے والے، آپ کے حکم کے نفاذ کے لیے ہر وقت کوشاں رہنے والے، یہاں تک کہ انہوں نے روشنی لینے والوں کے اسلام کا شعلہ بلند کر دیا، گناہوں اور فتنوں میں ڈوبنے کے بعد انہیں کے ذریعے دلوں کو رہنمائی ملی، انہوں نے ظاہر کرنے والی نشانیوں اور اسلام کی روشن چیزوں اور چمکدار احکام کو روشنی بخشی، سو وہ آپ کے قابل اعتماد امین ہیں، آپ کے چھپے ہوئے علم کے امین ہیں، روز جزا آپ کے گواہ ہیں اور آپ کا انہیں مبعوث کرنا نعمت ہے اور آپ کا انہیں حق کے ساتھ بھیجنا رحمت ہے۔

۲۲۷. اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مَضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فُوُزِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَخْزُوْنِ.

(ابن ابی شیبہ: ۸۲/۷)

اے اللہ! اپنی ہمیشہ رہنے والی جنت ان کے لیے خوب کشادہ کر دیجیے اور اپنے فضل سے نیکی کا کئی گنا بدلہ عطا کیجیے جو ان کو خوش کرنے والا ہو تکدر سے پاک ہو، یہ سب کچھ آپ

کے بے انتہا ثواب اور آپ کی جمع شدہ عظیم عطا کی فراوانی کے سبب سے ہے۔

۶۲۸. اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ الْبَنَائِيْنَ بِنَائَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ انْبِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّحُجَّةٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ. (معجم اوسط للطبرانی: ۹۰۸۵)

اے اللہ! تمام لوگوں کی منزلوں پر ان کی منزل بلند کیجیے اور اپنے ہاں ان کا مقام بلند فرمایئے اور مہمانی اچھی کیجیے اور ان کے لیے اس کا نور مکمل کیجیے، اور ان کو اپنے اٹھانے کے وقت بدلہ عطا کیجیے، ان کی گواہی مقبول ہو، ان کا ہر قول آپ کی رضامندی کے موافق ہو، منصفانہ گفتگو والے فیصلہ کن خصلت اور حجت اور عظیم دلیل والے ہوں۔

۶۲۹. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

(المعجم الکبیر للطبرانی: ۵۴/۱۰)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے گھر والوں پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! ان کے ساتھ ہم پر بھی برکت نازل کیجیے، اللہ کی رحمتیں اور ایمان والوں کی دعائے رحمت محمد نبی امی پر نازل کیجیے، ان پر سلام ہو، اللہ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔

۶۳۰. اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ. (المجموع: ۴۳۰/۳)

اے اللہ! ہماری جانب سے ان کی خدمت میں سلام پہنچایئے اور ان کی جانب سے ہم پر بھی سلام لوٹایئے۔

۶۳۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ۔ (شرف المصطفیٰ:۲۰۴۷)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اتنی مرتبہ رحمت نازل کیجیے جتنی مرتبہ آپ کی مخلوق نے ان پر دعائے رحمت کی ہو، اور ہمارے سردار محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ ہمارے لائق ہو کہ ہم ان پر دعائے رحمت بھیجیں اور ہمارے سردار محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ہمیں ان پر دعائے رحمت بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

۶۳۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَوَاتِكَ شَیْءٌ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِكَ شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ وَّارْحَمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیْءٌ جَزَی اللّٰهُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ۔

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے، یہاں تک کہ آپ کی رحمت میں سے کچھ باقی نہ رہے اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرمایئے یہاں تک کہ آپ کی برکات میں کچھ باقی نہ رہے اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجیے یہاں تک آپ کے سلام میں کچھ باقی نہ رہے، اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کیجیے یہاں تک کہ آپ کی رحمت میں سے کچھ باقی نہ رہے، اللہ تعالیٰ ہماری جانب سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا بدلہ

عطا فرمائے جو آپ کے شایانِ شان ہو۔ (معجم الکبیر للطبرانی:۱۴۱/۵)

۴۳۳. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

اے اللہ! تمام ارواح میں ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر رحمت نازل کیجیے اور تمام جسموں میں ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر پر رحمت نازل کیجیے اور تمام قبور میں سے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر رحمت نازل کیجیے، بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔ (معجم الکبیر للطبرانی:۱۶۵/۱۱)

۴۳۴. لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ رَبِّیْ وَسَعْدَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَمَا سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الشَّاھِدِ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْکَ بِاِذْنِکَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ۔ (القول البدیع:۵۵/۱)

اے اللہ! اے میرے رب! میں حاضر ہوں، اور آپ کے دین کی مدد کرتا ہوں، محسن مہربان اللہ کی رحمتیں اور مقرب فرشتوں، تمام نبیوں، تمام صدیقین، تمام شہداء اور تمام نیک لوگوں کی جانب سے، اور اے رب العالمین! ہر اس چیز کی جانب سے جو آپ کی

تسبیح کرتی ہے، ہمارے سردار محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ہوں جو تمام نبیوں کے آخر ہیں، رسولوں کے سردار ہیں، متقیوں کے پیشوا ہیں، تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں، جو گواہ ہیں، خوشخبری دینے والے ہیں آپ کے حکم سے آپ کی جانب بلانے والے ہیں، روشن چراغ ہیں، اور ان پر سلام ہوں۔

۴۳۵۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى۔ (مصنف عبد الرزاق: ۳۱۰۴)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کبریٰ کو قبول فرمایئے، اور ان کا درجہ علیا بلند فرمایئے، اور دنیا اور آخرت میں ان کی مراد پوری فرمایئے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور موسیٰ کو عطا فرمایا۔

۴۳۶۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مِّنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ كَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّمِنْ اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا وَّمِنْ اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً۔

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاں معزز ترین بندوں میں سے بنا دیجیے اور اپنے ہاں سب سے بلند درجے والا بنا دیجیے اور اپنے ہاں سب سے عظیم شان و شوکت والا اور اپنے ہاں سب سے مضبوط شفاعت کا حامل بنا دیجیے۔ (القول البدیع: ۱/۶۸)

۴۳۷۔ اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا وَّسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ (القول البدیع: ۱/۶۸)

اے اللہ! ان کی امت اوران کی اولاد میں سے ایسے تابع دار بنایئے جن سے ان کی آنکھ ٹھنڈی ہوجائے، اور ہماری جانب سے انہیں ایسابدلہ عطافرمایئے جوکسی نبی کواس کی امت کی طرف سے عطاکیا گیاہواورتمام انبیاء کوبہتر بدلہ عطافرمایئے،تمام رسولوں پرسلام ہوں اورتمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جوسارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

۶۳۸. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

(المجموع: ۳/۴۳۰)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل، ان کے صحابہ، ان کی اولاد، ان کے گھر والے، ان کی ذریت، ان کے محبت کرنے والوں، ان کے تابعداروں اوران کی سب جماعت پررحمت نازل کیجیے اوران کے ساتھ ہم سب پر بھی رحمت نازل کیجیے، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کررحم کرنے والے!

۶۳۹. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَۃِ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَۃِ وَارْحَمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَۃِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دنیا کے بھرنے اورآخرت کے بھرنے کے برابررحمت نازل کیجیے، اورہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دنیااورآخرت کے بھرنے کے برابر برکتیں نازل کیجیے، اورہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دنیا کے بھرنے اورآخرت کے بھرنے کے برابررحم کیجیے۔ (الشفاء للقاضی عیاض: ۲/۷۰)

۶۴۰. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمْنَ الْخَائِفِیْنَ یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَہٗ یَا

سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ الضُّعَفَآءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰى يَا مُنْجِيَ الْغَرْقٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفَضِّلُ يَا جَبَّارُ يَا مُنِيْرُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَخَفِيْقُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ (مسند دیلمی: ۱۸۳۱)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اے بڑے مہربان! اے انتہائی رحم کرنے والے! اے پناہ طلب کرنے والوں کے لیے پناہ! اے ڈرنے والوں کے لیے جائے امن! اے بے سہاراؤں کے سہارا! اے بے آسراؤں کے آسرا! اے ذخیراس کے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں! اے ناتواں کے لیے پناہ! اے فقراء کے لیے خزانہ! اے بڑی امید والے! اے ہلاک ہونے والوں کے لیے نجات دہندہ! اے ڈوبنے والوں کو نجات دینے والے! اے محسن! اے اچھا برتاؤ کرنے والے! اے انعام فرمانے والے! اے فضل فرمانے والے! اے زبردست! اے روشن کرنے والے! آپ ہی ہیں جسے شب کی تاریکی، دن کے اجالے، سورج کی شعاع، چاند کی چاندنی، درختوں کی آواز اور پانی کی سنسناہٹ نے سجدہ کیا، اے اللہ! آپ ہی اللہ ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آپ کے بندے اور رسول ہیں اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمت نازل کیجیے۔

۱۴۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی اولاد پر قیامت تک اولین وآخرین میں اور بلند مرتبہ والے فرشتوں میں رحمت نازل کیجیے۔ (القول البدیع: ۱/۱۲۵)

۶۴۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ. (القول البدیع: ۱/۱۲۵)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل کیجیے جیسا آپ ان کے لیے پسند فرماتے ہیں اور جس سے آپ خوش ہوتے ہیں۔

۶۴۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ایسی رحمت نازل کیجیے جو آپ کی خوشنودی کا ذریعہ ہو، ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو، اور انہیں وسیلہ اور وہ مقام محمود عطا فرمایئے جس کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، اور ہماری جانب سے انہیں ایسا بدلہ عطا فرمایئے جو ان کے شایانِ شان ہو، اور ہماری جانب سے اس سے بہتر جزا عطا فرمایئے جو کسی نبی کو اس کی امت کی جانب سے عطا فرمائی ہو، اور ان کے دوسرے برادرانِ نبوت اور نیک لوگوں پر رحمت کیجیے، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! (الصلاۃ علی النبی لابن ابی عاصم: ۱/۲۴)

۶۴۴۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ

النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَأِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

(الدرالمنضود: ۱/۹۵)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں رحمت نازل فرمایئے، اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں رحمت نازل کیجیے، اور نبیوں میں ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے، اور رسولوں میں ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے، اور قیامت تک بلند مرتبہ فرشتوں میں ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے۔

۲۴۵۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرْضٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدًا.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے یہاں تک کہ آپ خوش ہو جائیں اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی خوشنودی کے بعد بھی رحمت نازل کیجیے اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت نازل کیجیے۔ (القول البدیع: ۱/۵۸)

۲۴۶۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَرَدْتَّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جیسے آپ نے ان پر درود کا حکم دیا ہے، اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جیسے آپ پسند فرماتے ہیں کہ ان پر درود پڑھا جائے، اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ارادہ کیا کہ ان پر درود پڑھا جائے۔ (القول البدیع: ۱/۵۸)

۲۴۷۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رِضَآءَ نَفْسِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَنْفَدُ. (القول البدیع: ۵۸/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر رحمت نازل کیجیے، اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی خوشنودی کے مطابق رحمت نازل کیجیے، اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے عرش کے وزن کے برابر رحمت نازل کیجیے، اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر رحمت نازل کیجیے جو ختم نہیں ہوں گے۔

۶۴۸. اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ. (القول البدیع: ۵۸/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ، بزرگی، فضیلت اور بلند درجہ عطا فرمایئے۔

۶۴۹. اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاُمَّتِهٖ. (القول البدیع: ۵۸/۱)

اے اللہ! ان کی دلیل کو باعظمت بنایئے، ان کی دلیل کو قوی کر دیجیے اور ان کو ان کے گھر والوں اور ان کی امت کے بارے میں ان کی آرزو تک پہنچا دیجیے۔

۶۵۰. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَاْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ. (القول البدیع: ۵۸/۱)

اے اللہ! اپنی رحمتیں، اپنی برکتیں، اپنی شفقت اور اپنی مہربانی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آپ کے محبوب ہیں، اور منتخب ہیں اور آپ کے پاکیزہ اور مطہر گھر والوں

پر رحمت نازل کیجیے۔

۶۵۱. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّثْلَ ذٰلِكَ وَارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا مِّثْلَ ذٰلِكَ. (القول البدیع: ۱/۵۸)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس سے افضل رحمت نازل کیجیے جو آپ نے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر نازل کی ہو، اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کے برابر برکت نازل کیجیے اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اسی کے برابر رحم کیجیے۔

۶۵۲. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی. (القول البدیع: ۱/۵۹)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رات میں رحمت نازل کیجیے جب وہ چھا جائے، اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دن میں رحمت نازل کیجیے جب وہ روشن ہوجائے، اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دنیا اور آخرت میں رحمت نازل کیجیے۔

۶۵۳. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ. (القول البدیع: ۱/۵۹)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے۔

۶۵۴. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الصَّلٰوةَ التَّآمَّةَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَرَکَةَ التَّآمَّةَ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ السَّلَامَ التَّآمَّ. (القول البدیع: ۱/۵۹)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پوری رحمت نازل کیجیے، اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پوری برکت نازل کیجیے، اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پورا پورا سلام

نازل کیجیے۔

۶۵۵. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ. (القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ابد الآباد تک رحمت نازل فرمایئے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت نازل کیجیے۔

۶۵۶. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهِرَاوَةِ وَالْجِهَادِ وَالْكَرَامَةِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسَمِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمِيْرِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْاٰيَاتِ الْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمَقَامِ الْمَشْهُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَحْمُوْدِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو نبی امی، قریشی، ہاشمی، ابطحی، حجازی، مکی، تاج اور عصا والے ہیں، جہاد اور احترام والے، غنیمت اور تقسیم والے، خیر اور منفعت والے، لشکروں اور عطاؤں والے، نشانیوں اور معجزات والے، روشن علامات والے، مقام مشہود والے، حوض کوثر والے، شفاعت اور رب محمود کو سجدے کرنے والے ہیں۔ (القول البدیع: ۵۹/۱)

۶۵۷. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر رحمت نازل کیجیے جنہوں نے ان پر درود پڑھا ہے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے

برابر رحمت نازل کیجیے جنہوں نے آپ پر درود نہیں پڑھا۔ (القول البدیع: ۱/۵۹)

۶۵۸. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الظُّلَمُ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمایئے جن کے نور سے اندھیرے روشن ہوگئے۔

۶۵۹. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ لِلسِّيَادَةِ وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ. (القول البدیع: ۱/۵۹)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جو لوح اور قلم کے پیدا ہونے سے پہلے سرداری اور رسالت کے لیے چنے گئے۔

۶۶۰. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ. (القول البدیع: ۱/۵۹)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جو بہترین اخلاق و عادات سے متصف ہیں۔

۶۶۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَخَوَآصِّ الْحِكَمِ. (القول البدیع: ۱/۵۹)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جو جامع کلمات اور خصوصی حکمتوں کے ساتھ خاص ہیں۔

۶۶۲. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ لَا تُنْتَهَكُ فِيْ مَجَالِسِهِ الْحُرَمُ وَلَا يُغْضِيْ عَنْ مَّنْ ظَلَمَ. (القول البدیع: ۱/۵۹)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جن کی مجالس میں آبروؤں

کی ہتک نہیں کی جاتی، اور جو ظلم کرتا اس سے چشم پوشی نہ فرماتے۔

۶۶۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ إِذَا مَشٰى تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ حَيْثُ مَا يَمَّمَ. (القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے، جب وہ چلتے تو بادل ان پر سایہ کرتے جہاں بھی تشریف لے جاتے۔

۶۶۴۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِي انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَكَلَّمَهُ الْحَجَرُ وَأَقَرَّ بِرِسَالَتِهٖ وَصَمَّمَ. (القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جن کے لیے چاند ٹکڑے ہو گیا اور جن سے پتھر نے کلام کیا، اور ان کی رسالت کا اقرار کیا اور پختہ عہد کیا۔

۶۶۵۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ أَثْنٰى عَلَيْهِ رَبُّ الْعِزَّةِ رِضًا فِيْ سَالِفِ الْقِدَمِ. (القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جن کی گزشتہ خوبیوں سے خوش ہو کر خود رب العزت نے تعریف کی۔

۶۶۶۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ صَلّٰى عَلَيْهِ رَبُّنَا فِيْ مُحْكَمِ كِتَابِهٖ وَأَمَرَ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُسَلَّمَ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جن پر ہمارے رب نے اپنی مضبوط کتاب میں رحمت بھیجی اور حکم دیا کہ ان پر درود بھیجا جائے اور سلام پڑھا جائے۔

۶۶۷۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ

بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَآءَ وَلَا اَمَدَلَهَا وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ كَذَالِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ. (القول البدیع: ۱/۶۰)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن کا نور سب مخلوق سے سبقت لے چکا ہے، جن کا ظہور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہے، اپنی اس مخلوق کی تعداد کے برابر جو گزر چکی ہے اور جو باقی ہے اور جو ان میں نیک بخت ہیں اور جو ان میں بد بخت ہیں، ایسی رحمت نازل کیجیے جو ساری گنتی کو گھیر لے اور تمام حدوں کا احاطہ کر لے، ایسی رحمت نازل کیجیے جس کی کوئی حد ہو اور نہ کوئی انتہا ہو اور جس کا کوئی کنارہ نہ ہو، ایسی رحمت نازل کیجیے جو آپ کے دوام کے ساتھ دائمی ہو اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر بھی ایسی رحمت ہو، اور اس پر تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

۶۶۸. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو آپ کے بندے اور رسول ہیں، اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمت نازل کیجیے۔ (صحیح ابن حبان، رقم: ۹۰۳)

۶۶۹. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لَنَا. (القول البدیع ۱/۵۹)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل کیجیے اور ہمیں بھی رحمت عطا فرمائیے۔

۶۷۰۔ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ مَا انْهَلَّتِ الدِّيَمُ وَمَا جُرَّتْ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ اَذْيَالُ الْكَرَمِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّشَرَّفَ وَّكَرَّمَ. (القول البدیع: ۱/۵۹)

اللہ تعالیٰ ان پر، ان کی آل پر، ان کے صحابہ اور ان کی ازواج پر رحمتیں نازل کریں جب تک بارش برستی رہے اور جب تک گناہ گاروں پر رحمت کی چادر تانی جاتی رہے، اللہ تعالیٰ خوب خوب سلام بھیجے اور خوب شرافت اور اکرام عطا فرمائے۔

۶۷۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْاَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا وَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ عَطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَتَنْجِيْزًا لِّمَوْعِدِكَ بِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا عَلَيْنَا فِيْ اَدَاءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ فَرِيْضَةً نِافْتَرَضْتَهَا عَلَيْهِمْ فَنَسْاَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظْمَتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلَآئِكَتُكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ بِهٖ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے بہترین سوال کے وسیلے سے اور آپ کے ان ناموں کے وسیلے سے جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہوں، اور آپ کے علم میں

سب سے زیادہ معزز ہوں، اور اس وسیلے سے کہ آپ نے ہمارے نبی محمد ﷺ کی وجہ سے ہم پر جو احسان کیا اور ان کی وجہ سے ہمیں گمراہی سے بچایا، اور آپ نے ہمیں ان پر درود پڑھنے کا حکم دیا اور ان پر ہمارے درود کو درجہ کی بلندی اور گناہوں کا کفارہ اور اپنی عطا سے لطف اور احسان بنایا ہے، میں آپ سے آپ کے حکم کی تعظیم، آپ کے فرمان کی اتباع اور آپ کے اس وعدے کو پورا کرنے کے لیے دعا کرتا ہوں جو ہماری طرف سے ہمارے نبی ﷺ کا حق ادا کرنے کے لیے ہمارے اوپر واجب ہے، اور آپ نے اپنے بندوں کو ایک مقرر کردہ فریضہ کے طور پر ان پر درود پڑھنے کا حکم دیا، سو ہم آپ کے روئے انور کے جلال اور آپ کے نور عظمت کے وسیلے سے سوال کرتے ہیں کہ آپ اور آپ کے فرشتے ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے رسول اور منتخب ہیں، درود بھیجیں، اس درود سے بڑھ کر جو آپ نے اپنی مخلوق بھر میں کسی پر بھیجا ہو، یقیناً آپ تعریف اور بزرگی والے ہیں۔ (القول البدیع: ۱/۱۸۶)

۶۷۲. اَللّٰھُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَہٗ وَاَکْرِمْ مَقَامَہٗ وَثَقِّلْ مِیْزَانَہٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَہٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَہٗ وَاَظْھِرْ مِلَّتَہٗ وَاَضِئْ نُوْرَہٗ وَاَدِمْ کَرَامَتَہٗ مِنْ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ مَا تَقَرُّ بِہٖ عَیْنُہٗ وَاَعْظِمْ فِی النَّبِیِّیْنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا قَبْلَہٗ. (القول البدیع: ۱/۱۸۶)

اے اللہ! ان کا درجہ بلند کیجیے اور ان کا مرتبہ معزز کیجیے اور ان کا میزان عمل بھاری کر دیجیے اور ان کا ثواب زیادہ کیجیے اور ان کی دلیل روشن کیجیے، ان کی ملت کو غالب کیجیے، ان کا نور روشن کیجیے اور ان کی بزرگی کو ان کی اولاد اور ان کے گھر والوں میں ہمیشہ رکھیے جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہو اور ان تمام نبیوں میں انہیں باعظمت کر دیجیے جو پہلے گزر چکے ہیں۔

۶۷۳. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا اَکْثَرَ النَّبِیِّیْنَ تَبَعًا

وَّاَكْثَرَهُمْ اَزْرًا وَّاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا وَّاَزْيَدَهُمْ ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّاَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ مَسْاَلَةً وَّاَوْفَرَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّاَقْوَاهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ فِيْ اَعْلٰى غُرَفِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى. (القول البدیع: ۱/۱۸۶)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کو تمام نبیوں میں تابعداروں کے اعتبار سے زیادہ بنایئے، اور مددگاروں کے اعتبار سے سب سے زیادہ بنایئے اور بزرگی اور نور میں سب سے افضل بنایئے، اور درجہ میں سب سے اونچا کیجیے، اور جنت میں مقام کے اعتبار سے سب سے زیادہ وسیع بنایئے، اور ثواب کے اعتبار سے سب سے زیادہ بنایئے، اور مجلس کے اعتبار سے سب سے زیادہ قریب بنایئے، اور مقام کے اعتبار سے سب سے زیادہ مستحکم بنایئے، اور کلام کے اعتبار سے سب سے زیادہ صائب بنایئے اور سوال کرنے میں سب سے زیادہ کامیاب بنایئے اور آپ کے دربار میں سب سے بڑھ کر حصہ پانے والا بنایئے اور جو آپ کے پاس ہے، اس میں سب سے زیادہ رغبت کرنے والا بنایئے، اور انہیں فردوس بریں کے بلند بالا خانوں میں جگہ عطا فرمایئے۔

۶۷۴. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَائِلٍ وَّاَنْجَحَ سَائِلٍ وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ بِفَصْلِ الْقَضَاءِ فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِي الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَّفِي الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّفِي الْمَهْدِيِّيْنَ

سَبِيلًا. (القول البدیع: ۱/۱۸۷)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا ترین آدمی، کامیاب ترین سوال کرنے والا، سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور سب سے بہتر جس کی شفاعت قبول کی گئی ہو بنایئے اور ان کی اپنی امت کے بارے میں شفاعت قبول فرمایئے جس کی وجہ سے ان پر اولین وآخرین رشک کریں اور جب آپ فیصلہ کرنے والے حکم سے اپنے بندوں کو جدا جدا کریں تو ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کلام کے اعتبار سے سب سے زیادہ سچوں میں اور عمل کے اعتبار سے سب سے زیادہ اچھے عمل کرنے والوں میں اور رراہ کے اعتبار سے سب سے زیادہ ہدایت یافتہ لوگوں میں کر دیجیے۔

۶۷۵. اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِهٖ. (القول البدیع: ۱/۱۸۷)

اے اللہ! ہمارا حشر ان کی جماعت میں کیجیے اور ہمیں ان کی سنت پر عامل بنا دیجیے اور ہمیں ان کی ملت پر موت دیجیے اور ہمیں ان کی جماعت میں سے بنا دیجیے۔

۶۷۶. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّكُلِّ الْاُمَمِ. (القول البدیع: ۱/۵۹)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جو ساری امت کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔

۶۷۷. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَالْقَائِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَ تَلَا اٰيَاتِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى

بِعُهُوْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ. (القول البدیع ۱/۵۹)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمایئے جو ہدایت کے نور ہیں، نیکی کی طرف کھینچنے والے اور راہ راست کی طرف بلانے والے رحمت والے نبی اور رنج کے دور کرنے والے، پرہیزگاروں کے امام اور سارے جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں، جیسا کہ انہوں نے آپ کا پیغام پہنچایا، آپ کی آیتیں پڑھ کر سنائیں، آپ کے بندوں کی خیر خواہی کی، آپ کی حدود قائم کیں، آپ کے وعدوں کی پاسداری کی، آپ کا حکم جاری کیا، آپ کی فرمانبرداری کا حکم دیا آپ کی نافرمانی سے روکا اور آپ کے اس دوست سے دوستی کی جس سے دوستی رکھنا آپ پسند کرتے ہیں اور آپ کے اس دشمن سے دشمنی کی جس سے دشمنی رکھنا آپ پسند کرتے ہیں، اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجیں اور سلامتی بھیجیں۔

۶۷۸. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِىْ مَوَاقِفٍ وَّعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةٌ مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا. (القول البدیع ۱/۵۹)

اے اللہ! رحمت نازل فرمایئے تمام جسموں میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر اور تمام ارواح میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک پر، تمام مقامات میں سے آپ کے مقام مبارک پر اور تمام مواقع میں سے آپ کے موقع پر اور ان کے ذکر خیر پر جب بھی آپ کا ذکر کیا جائے اور ہماری طرف سے ہمارے نبی پر رحمت نازل فرمایئے۔

۶۷۹. اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ

وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. (القول البدیع ۱/۶۰)

اے اللہ! جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کا ذکر کیا جائے تو آپ تک ہمارا سلام پہنچایئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہوں اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

۶۸۰۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى أَنْبِيَائِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ أَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِكٍ وَّصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّنَا أَفْضَلَ مَا أَتَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ أَصْحَابَ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ. (القول البدیع: ۱/۱۸۷)

اے اللہ! اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے پاک نبیوں پر اور اپنے بھیجے ہوئے رسولوں پر اور اپنا عرش اٹھانے والے تمام فرشتوں پر اور جبریل پر اور میکائیل پر اور اسرافیل پر اور ملک الموت پر اور رضوان (محافظ جنت) اور مالک (محافظ دوزخ) پر رحمت نازل کیجیے، اور کراماً کاتبین پر اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں پر ایسی رحمت نازل کیجیے جو اس رحمت سے افضل ہو جو آپ نے رسولوں کے گھر والوں میں سے کسی ایک کو عطا کی ہے اور اپنے نبی کے صحابہ کو ایسا بدلہ عطا کیجیے جو اس بدلہ سے افضل ہو جو آپ نے دیگر رسولوں کے صحابہ میں سے کسی ایک کو عطا کی ہے۔

۶۸۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ. (سنن ابن ماجہ، رقم: ۹۰۶)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جو بھلائی کے پیشوا، نیکی کے

رہنما اور راہ رحمت کے رسول ہیں۔

۶۸۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

(القول البدیع: ۱/۱۰۴)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے، نبی رسول اور نبی امی ہیں اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب پر رحمت نازل کیجیے اور سلام بھیجیے۔

۶۸۳۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جب بھی ذکر کرنے والے آپ کا ذکر کریں اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جب بھی غفلت کرنے والے آپ کے ذکر سے غفلت کریں۔ (القربۃ ابن بشکوال: ۷۲)

۶۸۴۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ اٰمَنَ بِكَ وَبِکِتَابِكَ وَاَعْطِهٖ اَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَاٰتِهِ الشَّرَفَ عَلٰی خَلْقِكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاجْزِهٖ خَیْرَ الْجَزَآءِ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ۔

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو آپ کے بندے، آپ کے رسول اور نبی امی ہیں، جو آپ پر اور آپ کی کتاب پر ایمان لائے، انہیں اپنی سب سے بہترین رحمت عطا کیجیے اور انہیں قیامت کے دن اپنی مخلوق پر برتری عطا کیجیے اور انہیں بہتر بدلہ دیجیے، ان پر سلام ہوں اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

۶۸۵۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔ (فوائد عبد الغنی: ۲۰)

اللہ تعالیٰ نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمائے۔

۶۸۶۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (صحیح البخاری: ۱/۱۶۷)

تمام قولی عبادات، بدنی عبادات اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۶۸۷۔ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (صحیح مسلم: ۱/۳۰۳)

تمام عبادات قولیہ، عبادات مالیہ اور عبادات بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہوں، اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۶۸۸۔ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (سنن الترمذی: ۲/۸۳)

تمام بابرکت عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو، اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۷۸۹۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ. (سنن النسائی: ۲/۲۴۳)

اللہ کے نام سے اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں، تمام عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور میں جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۷۹۰۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (مصنف ابن ابی شیبہ: ۱/۲۶۱)

تمام عبادات قولیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، ساری پاکیزہ عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے

ہیں، ساری عبادات مالیہ اور عبادات بدنیہ اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور نیک لوگوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۷۹۱. بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ.

(المعجم الكبير للطبرانی: ۲۶۵/۱۴)

اللہ کے نام سے اور اللہ ہی کی توفیق سے شروع کرتا ہوں جو سارے ناموں میں سے بہترین نام ہے، تمام عبادات قولیہ، عبادات مالیہ اور عبادات بدنیہ اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اللہ نے انہیں حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، اور یقیناً قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، اے اللہ! میری مغفرت فرمایئے اور مجھے ہدایت عطا فرمایئے۔

۷۹۲. اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

(المعجم الكبير للطبرانی: ۱۷۵/۱۱)

تمام عبادات قولیہ، عبادات مالیہ اور عبادات بدنیہ اور بادشاہی اللہ کے لیے ہے، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

۶۹۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوٰاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ شَهِدْتُّ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ. (موطا امام مالک: ۱۲۴/۲)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، تمام عبادات قولیہ اللہ کے لیے ہیں، تمام عبادات بدنیہ اللہ کے لیے ہیں اور تمام پاکیزہ عبادات اللہ کے لیے ہیں، نبی ﷺ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نے گواہی دی کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۶۹۴۔ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ.

(موطا امام مالک: ۱/۱۹۴)

تمام عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ اور پاکیزہ عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔

۷۹۵. اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. (موطا امام مالک: ۱/۱۹۴)

تمام عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ اور پاکیزہ عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔

۷۹۶. اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. (صحیح ابن حبان: ۵/۵۴۰)

تمام عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔

۷۹۷. اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (سنن ابو داؤد: ۱/۲۵۵)

تمام عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۶۹۸. اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ. (صحیح مسلم: ۱/۳۰۲)

تمام بابرکت عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

۶۹۹. بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ.

(سنن ابن ماجہ: ۱/۲۵۳)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو۔

۷۰۰. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ جَزَى اللهُ تَعَالٰى عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ. (القول البدیع: ۱/۲۵۱)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے باپ ابراہیمؑ پر رحمت نازل کیجیے۔ اللہ تعالیٰ ہماری جانب سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جزائے خیر نصیب فرمائیں جس کے وہ مستحق ہیں۔

غیر موقت فضائل والی دعائیں

۷۰۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (جامع ترمذی: ۶۵۲/۲)

اے اللہ! میں اس بنا پر آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، (آپ) اکیلے ہیں، بے نیاز ہیں، جس کی کوئی اولاد نہیں اور جو خود کسی سے پیدا نہیں ہوا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

(یہ اسمِ اعظم ہے، اس کے ذریعے جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔)

۷۰۲۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ۔ (جامع ترمذی: ۶۵۹/۲)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے اور اس کی تعریف کرتا ہوں۔

(ان کلمات کو ایک مرتبہ پڑھنے والے کے لیے جنت میں کھجوروں کا باغ لگا دیا جاتا ہے۔)

۷۰۳۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (جامع ترمذی: ۶۵۹/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی اس کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے، وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے سو نیکیاں ملتی ہیں، سو گناہ معاف ہوتے ہیں اور شیطان سے حفاظت ہوتی ہے۔)

۷۰۴. إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ.

بے شک تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (جامع ترمذی: ۲۶۹/۲)

(ان کلمات کو پڑھنے والے کے گناہ درخت کے پتوں کی طرح جھاڑ دیے جاتے ہیں۔)

۷۰۵. سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَآءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِثْلُ ذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (جامع ترمذی: ۲۷۳/۲)

میں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جنہیں اس نے آسمان میں پیدا کیا اور میں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جنہیں اس نے زمین میں پیدا کیا، میں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو ان کے درمیان موجود ہیں، میں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جنہیں وہ پیدا کرنے والا ہے، اور اللہ اکبر کو اسی طرح پڑھو اور الحمد للہ کو بھی اسی طرح پڑھو اور لاحول ولاقوۃ الا باللہ کو بھی اسی طرح پڑھو۔

(اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھنا صبح سے دوپہر تک تسبیح پڑھنے سے افضل ہے۔)

۷۰۶. وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الٓمّٓ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ. (سنن ابوداؤد: ۲۱۰۱)

اور تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے، **الٓمّٓ**، اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے۔

(اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔)

۷۰۷۔ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُولًا.

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوں۔ (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۴)

(ان کلمات کو پڑھنے والے کے لیے جنت کی بشارت ہے۔)

۷۰۸۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں مسیح دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں زندگی اور موت کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(آنحضرت ﷺ صحابہ کرامؓ کو یہ دعا قرآن مجید کی سورت کی طرح سکھاتے تھے۔)

۷۰۹۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰى وَالْفَقْرِ. (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں آگ کے فتنہ سے، آگ کے عذاب سے اور مالداری اور فقر کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(آنحضرت ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے تھے۔)

۷۱۰۔ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْلَى الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ.

(اے اللہ!) میں آپ سے آپ کے بلند، معزز، معظم اور مکرم نام کی برکت سے سوال کرتا ہوں۔ (یہ ایک مقبول دعا ہے۔) (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۶)

۷۱۱. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو بہت زیادہ ہیں، اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، کوئی طاقت اور قوت نہیں سوائے اللہ کے جو غالب حکمت والا ہے، اے اللہ! میری مغفرت فرما دیجیے اور مجھ پر رحم فرمایئے اور مجھے ہدایت دیجیے اور مجھے رزق دیجیے۔

(نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص اس دعا کی تلقین فرمائی ہے۔)

۷۱۲. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. (جامع ترمذی: ۲/۲۵۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر قسم کی بادشاہی اس کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے۔

(جس نے یہ کلمات مرض الوفات میں ایک مرتبہ پڑھے اور مر گیا تو وہ جہنم سے محفوظ رہے گا۔)

۷۱۳. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی طاقت اور قوت

نہیں ہے۔ **(جامع ترمذی: ۲/ ۱۵۸)**

(ان کلمات کو ایک مرتبہ پڑھنے سے خطائیں معاف ہوجاتی ہیں اگر چہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔)

۱۴۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ **(جامع ترمذی: ۲/ ۱۵۸)**

(شب معراج میں حضرت ابراہیمؑ کے پیغام کے مطابق یہ کلمات جنت کے باغات میں سے ہیں۔)

۱۵۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

میں اللہ کی پاکیزگی اور اس کی تعریف بیان کرتا ہوں۔ میں عظمت والے اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ **(صحیح البخاری ۲/ ۹۴۸)**

(یہ کلمات زبان پر بہت ہلکے، ترازو میں بہت بھاری اور رحمان کو بہت محبوب ہیں۔)

۱۶۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

(جامع ترمذی: ۲/ ۱۶۳)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، یقیناً میں ہی زیادتی کرنے والا ہوں۔

(اس دعا کے ساتھ جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔)

۱۷۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ

الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الْمُحْصِيْ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِيْ الْمُتَعَالِيْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِيْ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِيْ الْبَدِيْعُ الْبَاقِيْ الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ. (جامع ترمذی: ۲/۲۶۴)

اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت زیادہ مہربان، نہایت رحم والا ہے، بادشاہ ہے، نقص وعیب سے پاک ہے، سلامتی دینے والا ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، غالب ہے، زبردست ہے، بڑائی والا ہے، (اجسام) کو پیدا کرنے والا ہے، (ارواح) کو پیدا کرنے والا ہے، صورت بنانے والا ہے، بہت بخشنے والا ہے، ہر چیز پر غالب ہے، بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے، بہت زیادہ رزق دینے والا ہے، مشکل کشا ہے، جاننے والا ہے، تنگی دینے والا ہے، فراخی دینے والا ہے، پست کرنے والا اور بلند کرنے والا ہے، عزت دینے والا اور ذلت دینے والا ہے، ہر بات سننے والا اور ہر چیز کو دیکھنے والا ہے، عدل وانصاف والا ہے، مہربان ہے، باخبر ہے، بردبار، عظمت والا، گناہ معاف کرنے والا

اور قدر دان ہے، بہت ہے، وسعت دینے والا ہے، حکمت والا ہے، بہت زیادہ محبت کرنے والا ہے، بزرگی والا ہے، دوبارہ زندگی دینے والا ہے، گواہی دینے والا ہے، ثابت وموجود ہے، کارساز ہے، طاقتور ہے، مضبوط طاقت والا ہے، دوست ہے، قابل تعریف ہے، احاطہ کرنے والا ہے، ابتدا کرنے والا ہے، دوبارہ پیدا کرنے والا ہے، زندہ کرنے والا ہے، موت دینے والا ہے، ہمیشہ زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے، مالدار ہے، سراسر بزرگ ہے، تنہا ہے، بے نیاز ہے، قدرت والا ہے، مکمل اختیار والا ہے، آگے بڑھانے والا ہے، پیچھے ہٹانے والا ہے، سب سے اول ہے، سب سے آخر ہے، ہر ایک پر آشکارا ہے، سب سے پوشیدہ ہے، مالک ہے، سب سے اعلیٰ ہے، بہت نیکی والا ہے بہت توبہ قبول کرنے والا ہے، انتقام لینے والا ہے، درگذر کرنے والا ہے، بہت شفقت کرنے والا ہے، شہنشاہ ہے، جلالت اور عزت والا ہے، انصاف کرنے والا ہے، اکٹھا کرنے والا ہے، تونگر ہے، مالدار بنانے والا ہے، روکنے والا ہے، نقصان دینے والا ہے، نفع دینے والا ہے، روشنی ہے، ہدایت دینے والا ہے، بے نمونہ پیدا کرنے والا ہے، باقی رہنے والا ہے، سب کا وارث ہے، سمجھ دینے والا ہے اور بہت حوصلے والا ہے۔

(حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ جس نے ان ننا وے اسماء حسنیٰ کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔)

۷۱۸۔ **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.**

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ **(جامع ترمذی: ۲/۲۶۶)**

(ان کلمات کو پڑھنا گویا جنت کے باغوں میں کھانا پینا ہے۔)

۷۱۹۔ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ.** **(المستدرک: ۲/۷۱۸)**

میں عظمت والے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ

قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

(ان کلمات کو تین مرتبہ پڑھنے سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اگرچہ میدان جہاد سے بھاگ گیا ہو۔)

۷۲۰۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ.

(جامع ترمذی: ۲/۱۷۷)

اللہ کے سوا کوئی طاقت اور قوت نہیں اور اللہ کے سوا کوئی جائے نجات نہیں۔

(یہ جنت کا خزانہ ہے، اس کو پڑھنے سے تکلیفوں کے ستر دروازے بند کردیے جاتے ہیں۔)

۷۲۱۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. (جامع ترمذی: ۲/۱۷۶)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(ان کلمات کو اخلاص کے ساتھ کہنے والے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔)

۷۲۲۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. (جامع ترمذی: ۲/۱۶۸)

اے جلالت اور عزت والے! (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کلمات کے ساتھ آہ وزاری کرنے اور دعا مانگنے کا حکم دیا ہے۔)

۷۲۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ.

(جامع الاحادیث: ۶/۲۰۵)

اے اللہ! میں آپ کی نعمت کے زوال سے، آپ کی عافیت کے چلے جانے سے، آپ کے اچانک مواخذہ سے اور آپ کی تمام ناراضگیوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(یہ دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں سے اہم دعا ہے۔)

۲۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ وَّ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ وَّاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. (جامع ترمذی: ۲/۲۶۸)

اے اللہ! ہم آپ سے ان تمام اچھی چیزوں کا سوال کرتے ہیں جن کا آپ سے آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا ہے، اور ہم آپ سے ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتے ہیں جن سے آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے، اور آپ ہی مددگار ہیں اور آپ ہی کفایت کرنے والے ہیں، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔

(اس دعا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دعاؤں میں سے جامع ترین دعا قرار دیا ہے۔)

۲۵۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی ذات کے راضی ہونے کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی ذات کے راضی ہونے کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی ذات کے راضی ہونے کے برابر، میں اللہ

کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے کلمات کی تعداد کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے کلمات کی تعداد کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے کلمات کی تعداد کے برابر۔ (جامع ترمذی: ۶۷۲/۲)

(ان دعاؤں کو ایک مرتبہ پڑھنا صبح سے دوپہر تک ذکر و تسبیح میں مشغول رہنے کے برابر ثواب ہے۔)

۲۶۷۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ (جامع ترمذی: ۶۷۹/۲)

(آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا بھر سے زیادہ یہ کلمات محبوب ہیں۔)

۲۷۷۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (مشکوۃ المصابیح: ۲۰۲/۱)

نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔

(یہ کلمات عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہیں۔)

۲۷۸۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ. (صحیح البخاری: ۹۴۸/۲)

میں اللہ کی پاکیزگی اور اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔

(جس نے دن میں اسے سو مرتبہ پڑھا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔)

۲۷۹۔ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ إِلٰهًا وَّاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ. (جامع ترمذی: ۶۵۹/۲)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اکیلے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، ایسا معبود جو ایک ہے، تنہا ہے، بے نیاز ہے، اس نے کوئی بیوی نہیں بنائی، اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

(اس دعا کو دس مرتبہ پڑھنے والے کے لیے چالیس ہزار نیکیاں ہیں۔)

۲۳۰. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ. (کنز العمال: ۲/۲۳۵)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے خوب کثرت سے تعریف ہے آپ کے ہمیشہ رہنے کے ساتھ اور آپ ہی کے لیے ایسی تعریف ہے جس کی کوئی انتہا نہیں ہے سوائے آپ کے علم کے، اور آپ ہی کے لیے ایسی تعریف ہے جس کی کوئی انتہا نہیں سوائے آپ کی مشیت کے اور آپ ہی کے لیے ایسی تعریف ہے جس کے کہنے والے کے لیے کوئی اجر نہیں سوائے آپ کی خوشنودی کے۔

(اس دعا کو پڑھنے سے دن اور رات میں خدا کی عبادت کا حق ادا ہو جاتا ہے۔)

۲۳۱. اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ اكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ وَلَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَائِيْ فَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ وَكَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ نِ ابْتَلَيْتَنِيْ بِهَا قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِيْ فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ وَيَا مَنْ

رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی دِیْنِیْ بِدُنْیَایَ وَعَلٰی اٰخِرَتِیْ بِتَقْوَایَ وَاحْفَظْنِیْ فِیْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فِیْمَا حَضَرْتُهٗ یَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّكَ وَاغْفِرْلِیْ مَا لَا یَنْقُصُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فَرَجًا قَرِیْبًا وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّاَسْاَلُكَ الْعَافِیَةَ مِنْ كُلِّ بَلِیَّةٍ وَّاَسْاَلُكَ دَوَامَ عَافِیَتِكَ وَاَسْاَلُكَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ وَاَسْاَلُكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

(رسائل ابن ابی الدنیا، الارج: ۹۶/۳)

اے اللہ! اپنی اس آنکھ سے میری حفاظت فرمایئے جو کبھی نہیں سوتی اور مجھے اپنے اس سہارے کی آغوش میں لے لیجیے جسے عاجز نہیں کیا جا سکتا اور اپنی اس قدرت کے ذریعے مجھ پر رحم کیجیے جو آپ کو مجھ پر حاصل ہے، اور میں ہلاک نہ ہوں اور آپ ہی میری امید ہیں، کتنی نعمتیں ہیں جن کا آپ نے میرے اوپر انعام کیا میری طرف سے آپ کے لیے اس کا شکریہ کم ہے، اور کتنی مصیبتوں میں آپ نے مجھے آزمایا اور میں نے آپ کے لیے ان پر صبر نہیں کیا، لہٰذا اے وہ ذات جس کی نعمتوں میں میرا شکر کم رہا پھر بھی مجھے محروم نہ کیا اور اے وہ ذات جس کی آزمائش کے وقت میرا صبر کم رہا پھر بھی مجھے رسوا نہیں کیا، اور اے وہ ذات جس نے مجھے خطاؤں پر دیکھا پھر بھی مجھے رسوا نہیں کیا، میں آپ سے سوال کرتا

ہوں کہ آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت بھیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر رحمت، برکت اور مہربانی بھیجی، یقیناً آپ ہی تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! میری دنیا کے ذریعے میرے دین پر اور میرے تقویٰ کے ذریعے میری آخرت پر میری مدد فرمایئے، اور ان معاملات میں میری حفاظت فرمایئے جن سے میں غائب ہوں اور جن معاملات میں میں حاضر ہوں ان میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ فرمایئے اے وہ ذات جسے گناہ نقصان نہیں دے سکتے اور معاف کر دینا اس کے یہاں کمی کا باعث نہیں مجھے وہ عطا فرما دیجیے جو آپ کا ضرر نہیں کرتی اور مجھے وہ معاف فرمایئے جو آپ کے ہاں کمی کا ذریعہ نہیں، اے اللہ! میں آپ سے جلد کشادگی اور پسندیدہ صبر کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے ہر آزمائش سے عافیت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے آپ کی دائمی عافیت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے لوگوں سے بے نیاز ہو جانے کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے ہر چیز سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں، نیکیاں کرنے کی اور گناہوں سے بچنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ملتی ہے جو بلندی اور عظمت والا ہے۔

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر مشکل اور پریشانی میں یہ دعا مانگتے تھے اور اسے ''دعاءِ فرج'' یعنی کشادگی کی دعا قرار دیا۔)

۷۳۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَّ بَیْنَ عِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْكَ وَاَنَا غَیْرُ مَفْتُوْنٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وُحُبَّ مَنْ اَحَبَّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّكَ.

(مسند احمد: ۵/۲۴۳)

اے اللہ! میں آپ سے نیکیوں کے کرنے کا، برائیوں کے چھوڑنے کا اور مساکین کی محبت کا سوال کرتا ہوں، اور (اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ) آپ میری مغفرت فرما دیجیے

اور میرے اوپر رحم فرمایئے اور جب آپ بندوں کی آزمائش کا ارادہ کریں تو مجھے اپنے ہاں اٹھالینا اس حال میں کہ میں کسی فتنے میں مبتلا نہ ہوا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا اور جو آپ سے محبت رکھے اس کی محبت کا اور ان اعمال کی محبت کا جو آپ کی محبت کے قریب کردیں، کا سوال کرتا ہوں۔

(یہ دعا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص اللہ تعالیٰ کے فرمانے پر مانگی ہے۔)

۷۳۳. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ.

اے اللہ! ہماری مغفرت فرمایئے اور ہم پر رحم فرمایئے اور ہم سے راضی ہوجایئے اور ہمارے اعمال قبول فرمایئے، ہمیں جنت میں داخل فرمادیجیے، ہمیں جہنم سے نجات عطا فرمایئے اور ہمارے سارے احوال کو درست کیجیے۔ **(سنن ابن ماجہ: ۲۷۲)**

(کوئی دعا کی درخواست کرے تو یہ دعا دینا مسنون ہے۔)

۷۳۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْأَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَالرِّضَاءَ بِقَضَائِكَ وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ. **(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۶)**

اے اللہ! میں آپ سے دین کے امر میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے نیکی کے پختہ ارادے کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے آپ کی نعمت کے شکر کا، آپ کی حسن عبادت کا اور آپ کی قضا پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں، اور میں آپ سے قلب سلیم کا اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، اور میں آپ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے آپ جانتے ہیں اور میں اس برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جسے آپ جانتے ہیں، اور میں

آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جسے آپ جانتے ہیں۔

(مال و دولت پر فخر کرنے کے زمانے میں اس دعا کو پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔)

۷۳۵. یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَا یُؤَاخِذُهٗ بِالْجَرِیْمَةِ وَلَا یَهْتِكُ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حُسْنَ التَّجَاوُزِ وَیَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ یَا صَاحِبَ کُلِّ نَجْوٰی یَا مُنْتَهٰی کُلِّ شَکْوٰی یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ یَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا یَا رَبَّنَا وَیَا سَیِّدَنَا وَیَا مَوْلٰنَا وَیَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تَشْوِیَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ. (مستدرک حاکم: ۱/۵۴۵)

اے وہ ذات جس نے اچھائی کو ظاہر کیا اور برائی کو چھپایا! اے وہ ذات جو جرموں پر مواخذہ نہیں کرتی اور عیوب کی پردہ دری نہیں کرتی! اے بڑے معاف کرنے والے! اے بہتر درگذر کرنے والے! اے وسیع مغفرت والے! اے رحمت کے دونوں ہاتھ کشادہ کرنے والے! اے ہر راز کے رازدان! اے تمام شکایتوں کے منتہا! اے بڑے درگذر والے! اے بڑے احسان کرنے والے! اے مستحق ہونے سے پہلے نعمتوں کی ابتدا کرنے والے! اے ہمارے پالنے والے! اے ہمارے آقا! اے ہمارے مولیٰ! اے ہماری رغبت کی انتہا! اے اللہ! میں آپ ہی سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے بدن کو جہنم کی آگ سے نہ جلائیے۔

(صحابہ کرامؓ کی خواہش اور استدعا پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تلقین فرمائی تھی۔)

۷۳۶. اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَلِسَانِیْ وَقَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ. (الادب المفرد: ۳۱۳)

اے اللہ! مجھے میرے کان، میری آنکھ، میری زبان، میرے دل اور میری منی سے عافیت عطا فرما دیجیے۔

(نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فائدہ بخش دعا کا سوال کرنے والے صحابی کے جواب میں یہ دعا سکھائی تھی۔)

۷۳۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سَرِيْرَتِيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ۔ (مجمع الزوائد: ۱۸۳/۱)

اے اللہ! آپ یقیناً میرے ظاہر اور میرے باطن کو جانتے ہیں سو میری معذرت قبول فرمائیے، اور آپ میری ضرورت کو جانتے ہیں سو میرا سوال پورا کر دیجیے، اور جو کچھ میرے نفس میں ہے اسے آپ جانتے ہیں، لہٰذا میرے گناہوں کو معاف فرما دیجیے، اے اللہ! میں آپ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو دل میں سرایت کر جائے اور ایسے یقین صادق کا (سوال کرتا ہوں) یہاں تک کہ میں جان لوں کہ مجھے کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی مگر جسے آپ نے میرے لیے لکھ دیا ہے اور اس پر رضامندی کا (سوال کرتا ہوں) جو آپ نے میرے لیے مقدر کی ہے۔ (گناہوں کی معافی، شیطان سے حفاظت اور رزق کی وسعت کے لیے یہ دعا آدم علیہ السلام کو سکھائی گئی تھی۔)

۷۳۸۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ وَطَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِيْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَّفْتَهٗ عَنِّيْ۔ (کنز العمال: ۲۱۷/۲)

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمائیے اور میرے اخلاق میں وسعت فرمائیے،

میری کمائی کو پاکیزہ بنایئے، جو آپ مجھے رزق دیں اس پر قناعت کرنے والا بنایئے، اور میری طلب کو ایسی چیز کی طرف نہ لے جایئے جسے آپ نے مجھ سے پھیر رکھا ہو۔ (یہ کلمات پانچ ہزار بکریوں کے عطیہ کے برابر اور دین و دنیا کی بھلائی کے حامل ہیں۔)

۷۳۹۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ. (مصنف ابن ابی شیبة: ۲۶۳)

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کے رب! ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! تورات، انجیل اور قرآن عظیم کو نازل کرنے والے! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں، اور آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کوئی چیز نہیں، اور آپ ہی ظاہر ہیں آپ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور آپ ہی باطن ہیں آپ کے علاوہ کوئی چیز نہیں، آپ ہمارا قرضہ ادا کر دیجیے اور تنگدستی دور کر کے غنا عطا کر دیجیے۔

(نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو خادمہ کے سوال پر یہ کلمات پڑھنے کی تلقین فرمائی۔)

۷۴۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْمُعَافَاةَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۵)

اے اللہ! میں آپ سے معافی اور دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

(یہ دعا پسندیدہ ترین دعاؤں میں سے ہے۔)

۷۴۱. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. (شعب الایمان للبیہقی: ۴۷۲/۲)

اے اللہ! آپ پاک ہیں اور آپ قابل تعریف ہیں، میں نے غلط کام کیا ہے اور اپنی جان پر ظلم کیا ہے، لہٰذا مجھے بخش دیجیے، یقیناً آپ بہترین بخشنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، اور آپ قابل تعریف ہیں۔ میں نے غلط کام کیا ہے اور اپنی جان پر ظلم کیا ہے، سو آپ مجھ پر رحم فرمایئے یقیناً آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں اور آپ قابل تعریف ہیں، میں نے غلط کام کیا ہے اور اپنی جان پر ظلم کیا ہے، لہٰذا آپ میری توبہ قبول فرمایئے، یقیناً آپ ہی توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔

(حضرت آدمؑ کو یہ کلمات توبہ کے لیے تلقین کیے گئے تھے۔)

۷۴۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا اَنْ يُّحْمَدَ وَيَنْبَغِيْ لَهٗ. (مجمع الزوئد: ۹۷/۱۰)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں خوب کثرت سے، ایسی تعریفیں جو پاکیزہ اور بابرکت ہیں جیسا کہ ہمارے رب کو پسند ہے کہ اس کی تعریف کی جائے اور جو ان کے مناسب ہے۔

(دس فرشتے ان کلمات کو اٹھانے والے ہوتے ہیں، اس کا اجر خود حق تعالیٰ عطا فرمائیں گے۔)

موقت دعائیں

موقع بموقع مسنون دعائیں

بیت الخلا آنے اور جانے کی دعائیں

بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا:

۷۴۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

(صحیح البخاری: ۹۳۶/۲)

اے اللہ! میں ناپاک شیاطین سے، جو مذکر ہوں یا مؤنث، آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا:

۷۴۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

(جامع الاصول: ۵۵۵/۳)

اے اللہ! میں ناپاک گندی چیز اور خبائث میں ڈالنے والے خبیث شیطان مردود سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۷۴۵. غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ.

میں آپ کی مغفرت کا سوال کرتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف کو دور کیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔

(جامع الاصول: ۵۵۷/۳)

۷۴۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ وَاَبْقٰی عَلَیَّ قُوَّتَهٗ وَدَفَعَ عَنِّیْ اَذَاهُ.

(الدعاء للطبرانی: ۹۷۶)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے کھانے کا لذیذ ذائقہ عطا فرمایا اور اس کی قوت کو میرے جسم میں باقی رکھا اور اس کے گندے حصے کو مجھ سے دور کر دیا۔

۷۴۷. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَمْسَكَ عَلَيَّ مَا يَنْفَعُنِيْ وَدَفَعَ عَنِّيْ مَا يُؤْذِيْنِيْ. (الدعاء للطبرانی:۹٦٧)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے میرے لیے کھانے کا نفع بخش حصہ باقی رکھا اور جو چیز مجھے تکلیف پہنچانے والی تھی اس کو مجھ سے دور کر دیا۔

وضو کی دعائیں

وضو کے شروع کی دعائیں:

جب وضو شروع کرے تو پہلے بسم اللہ پڑھے، یا درج ذیل دعائیں پڑھے:

۷۴۸. بِسْمِ اللهِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ.

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو عظمت والے ہیں، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اسلام کی طرف راہنمائی عطا فرمائی۔ (اتحاف السادۃ:۲/۳۵۳)

۷۴۹. بِسْمِ اللهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ.

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو عظمت والے ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اسلام کے دین ہونے پر۔ (امام الاحبار شرح معانی الآثار:۱/۱۱۹)

وضو کے درمیان کی دعا:

۷۵۰. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ. (مسند احمد:۴/۳۹۹)

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دیجئے اور میرے گھر کو وسیع فرما دیجئے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما دیجئے۔

وضو کے بعد کی دعائیں:

۷۵۱. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ. (عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی: ۳۰)

اے اللہ! آپ پاک ہیں اور میں آپ کی حمد بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت چاہتا ہوں اور آپ سے توبہ کرتا ہوں۔

۷۵۲. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (مسند احمد: ۴/۱۵۴)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۷۵۳. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ. (مجمع الزوائد: ۱/۲۳۹)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! مجھے بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والوں اور اچھی طرح پاکی حاصل کرنے والوں میں سے بنا دیجیے۔

مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کی دعائیں

مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں:

۷۵۴. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ سُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (ثواب العمل الصالح: ۲۳۱)

میں شیطان مردود سے عظمت والے اللہ کی اور اس کی کریم ذات کی اور اس کی لازوال سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں۔

۷۵۵. بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ.

(سنن ابن ماجہ، رقم: ۷۷۱)

میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں اور اللہ کے رسول پر سلام ہو۔

۷۵۶. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دیجئے، اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔ (سنن ابن ماجہ، رقم: ۷۷۱)

۷۵۷. اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

(مسلم، رقم: ۷۱۳، ابوداؤد، رقم: ۴۶۵)

اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

۷۵۸. اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ.

(مصنف ابن ابی شیبہ، رقم: ۳۰۳۸۴، ابو عوانہ: ۱۲۳۶)

اے اللہ! ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور اپنے رزق کے دروازے آسان فرما دیجیے۔

مسجد کے اندر پہنچ کر یہ دعا پڑھیں:

۷۵۹. اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ.

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ (مستدرک حاکم رقم: ۳۵۱۴)

مسجد سے نکلنے کی دعائیں:

۷۶۰. بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ.

(جامع الاصول: ۳/۵۵۹)

میں اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں اور اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ میرے گناہ معاف فرما دیجئے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دیجئے۔

۷۶۱. اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے محفوظ فرمائیے۔ (سنن ابن ماجہ، رقم: ۷۷۳)

۷۶۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

(صحیح مسلم، رقم: ۷۱۳، ابوداؤد، رقم: ۴۶۵)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

اذان کے وقت کی دعائیں

جب اذان کی آواز سنے تو جو کلمات مؤذن کہتا جائے وہی کلمات خود بھی دہرانے چاہئیں، البتہ ''حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ'' اور ''حَیَّ عَلَی الْفَلَاحْ'' کے جواب میں ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ'' کہنا چاہیے، نیز یہ دعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:

۷۶۳. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا.

(مسلم: ۱/۲۹۰، الدعوات الکبیر، رقم: ۴۸)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوگیا۔

اذان کے بعد کی دعائیں:

۷۶۴. اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى اَحْيِنَا عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتًا.

(مستدرک حاکم: ۲/۷۱۲)

اے اللہ! اس سچی اور مقبول پکار کے رب! جو حق کی پکار اور تقویٰ کے کلمہ پر مشتمل

ہے، ہمیں اسی پر زندہ رکھیے اور اسی پر موت دیجیے اور اسی پر ہمیں (دوبارہ) اٹھایئے اور ہمیں زندگی میں اور موت کے وقت بھی اس کے بہترین ماننے والوں میں شامل فرما دیجیے۔

۷۶۵. اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ.

(صحیح بخاری، رقم: ۶۱۴، سنن بیہقی)

اے اللہ! اس پوری پکار اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرمایئے اور ان کو مقام محمود پر پہنچایئے، جس کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، بے شک آپ اپنے وعدے کا خلاف نہیں فرماتے۔

۷۶۶. اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلَاۃِ النَّافِعَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًی لَّا سَخَطَ بَعْدَہٗ.

(مسند احمد: ۳/۳۳۷)

اے اللہ! اس پوری پکار اور نفع بخش نماز کے رب! محمد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر رحمت بھیجیے اور مجھ سے ایسا راضی ہو جایئے جس کے بعد کوئی ناراضگی نہ ہو۔

۷۶۷. اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَاجْعَلْ فِی الْاَعْلَیْنَ دَرَجَتَہٗ وَفِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَہٗ وَالْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَہٗ.

(الدعاء للطبرانی: ۲/۱۰۰)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ عطا فرمایئے، ان کا درجہ بلند لوگوں میں کیجیے اور منتخب لوگوں میں ان کی محبت پیدا فرمایئے اور مقربین میں ان کا ذکر کیجیے۔

مغرب کی اذان کے وقت کی دعا:

۷۶۸. اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ

دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِيْ. (جامع ترمذی: ۳۵۸۳)

اے اللہ! یہ آپ کی رات کے آنے اور آپ کے دن کے رخصت ہونے کا وقت ہے اور آپ کو پکارنے والوں کی آوازوں کا وقت ہے، لہٰذا میری مغفرت فرما دیجئے۔

تہجد کے وقت کی دعائیں:

۷۶۹. اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ. (سنن ابو داؤد: ۱/۲۴۲)

اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! آپ ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں گے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، اے اللہ! آپ اپنے حکم سے حق کی جانب میری رہنمائی فرمائیے، جس میں اختلاف کیا گیا ہے کیونکہ آپ ہی جسے چاہتے ہیں سیدھے راستے کی ہدایت فرماتے ہیں۔

۷۷۰. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَّلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّ مُحَمَّدٌ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ

حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ. (صحیح بخاری: ۹۳۵/۲)

اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں، آپ آسمانوں، زمین اور ان کی مخلوقات کا نور ہیں، اور آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں آپ آسمانوں، زمین اور ان کی مخلوقات کو وجود بخشنے والے ہیں اور آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، آپ کی ذات حق ہے اور آپ کی ملاقات حق ہے آپ کا قول برحق ہے اور آپ کی ملاقات یقینی ہے اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور قیامت حق ہے اور سارے انبیاء حق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں، اے اللہ! میں نے آپ ہی کی اطاعت کی ہے اور آپ ہی پر بھروسہ کیا ہے اور میں آپ پر ہی ایمان لایا ہوں اور آپ ہی کی طرف میں نے رجوع کیا ہے اور آپ ہی کی مدد سے اپنے مخالفین کا مقابلہ کیا ہے اور آپ ہی کو میں نے فیصلہ سونپا ہے، لہٰذا میرے اگلے پچھلے گناہ بخش دیجئے جو گناہ میں نے خفیہ کیے، وہ بھی اور جو علانیہ کیے وہ بھی (بخش دیجئے) آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے کرنے والے ہیں، صرف آپ ہی معبود ہیں اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۱۷۷. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ. (صحیح مسلم: ۲۶۱/۱)

اے اللہ! میرے دل میں نور عطا فرمایئے اور میری سماعت (کانوں) میں نور عطا فرمایئے اور میری آنکھ میں نور عطا فرمایئے اور میرے سامنے نور عطا فرمایئے اور میرے

پیچھے نور عطا فرمایئے اور میری دائیں جانب نور عطا فرمایئے اور میری بائیں جانب نور عطا فرمایئے اور میرے اوپر نور عطا فرمایئے اور میرے نیچے نور عطا فرمایئے اور تمام جہانوں کے رب! میرے نور کو عظیم بنا دیجئے۔

۷۷۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِهَا اَمْرِیْ وَتَلُمُّ بِهَا شَعْثِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ وَتُزَكِّیْ بِهَا عَمَلِیْ وَتُلْهِمُنِیْ بِهَا رُشْدِیْ وَتَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِیْ وَتَعْصِمُنِیْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ.

اے اللہ! میں آپ کے پاس سے رحمت کا سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے آپ میرے دل کی رہنمائی فرمائیں اور جس کے ذریعے آپ میرا معاملہ ثابت فرمائیں اور جس کے ذریعے آپ میری پراگندگی دور فرمائیں اور جس کے ذریعے آپ میرے سے غائب چیزوں کو درست فرمائیں اور میرے پاس موجود چیزوں میں ترقی عطا فرمائیں اور اس کے ذریعہ میرے عمل کو پاکیزہ فرمائیں اور جس کے ذریعہ مجھے میری ہدایت کی رہنمائی فرمائیں اور جس کے ذریعہ آپ میری الفت کو لوٹا دیں اور جس کے ذریعہ آپ ہر برائی سے مجھے محفوظ فرماویں۔ **(جامع ترمذی: ۱/۱۷۹)**

نماز کی دعائیں

نماز کے لیے جاتے وقت کی دعا:

۷۷۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْكَ وَ بِحَقِّ مَمْشَایَ هٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِیَاءً وَّلَا سُمْعَةً وَّ خَرَجْتُ اِتِّقَاءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ اَسْأَلُكَ

اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (الترغیب والترہیب: ۲/۲۹۹)

اے اللہ! میں آپ سے اس حق کے واسطے سے جو سائلین کا آپ پر ہے اور اس چل کر آنے کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کیونکہ میں تکبر، سرکشی، ریا کاری اور دکھلاوے کے لیے نہیں نکلا (بلکہ) میں آپ کی ناراضگی سے بچنے کے لیے اور آپ کی رضامندی کی تلاش کے لیے نکلا ہوں، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے آگ سے پناہ دیجئے اور میرے گناہ معاف فرما معاف فرمادیجئے، یقیناً آپ کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا۔

اقامت اور نماز میں داخل ہونے کی دعائیں:

اقامت میں بھی تمام کلمات کو اذان کی طرح دہرایا جائے البتہ ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ'' کے جواب میں ''اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا'' کہا جائے۔ (سنن ابو داؤد: ۱/۷۸)

۷۷۴. اَللّٰهُمَّ اٰتِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ۔

اے اللہ! آپ اپنے نیک بندوں کو جو عطا فرماتے ہیں ان میں سے بہترین سے ہمیں نواز دیجئے۔ (مستدرک حاکم: ۱/۲۰۷)

۷۷۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَهَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ۔ (مستدرک حاکم: ۱/۲۰۷)

اے اللہ! میں شیطان مردود سے اور اس کے وسوسہ ڈالنے سے اور اس کے ورغلانے اور بہکانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

نفلی نمازوں میں تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھنے کی دعائیں:

۷۷۶. وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا

مِنْ اَوَّلِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ اٰمَنْتُ بِكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ.

میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری عبادت، میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے، جو سارے جہانوں کا مالک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں ماننے والوں میں سب سے پہلا ہوں، اے اللہ! آپ بادشاہ ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے رب ہیں اور میں آپ کا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں لہٰذا میرے سارے گناہ معاف فرما دیجیے، آپ کے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں اور مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرمایئے آپ کے سوا اچھے اخلاق کی ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور مجھ سے برے اخلاق دور فرما دیجیے، آپ کے سوا مجھ سے برے اخلاق ہٹانے والا کوئی نہیں، میں آپ پر ایمان لایا، آپ کی ذات بڑی بابرکت ہے اور آپ بلند ہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ سے توبہ کرتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۲/۲۵۳)

۷۷۷. اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ. (بخاری، رقم: ۷۴۴ ومسلم، رقم: ۵۹۸)

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کردیجیے جتنا آپ نے مشرق ومغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے، اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولوں سے دھودیجیے۔

رکوع کی دعائیں:

۷۷۸. سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ. (سنن ابوداؤد: ۱۲۷/۱)

میرا پروردگار پاک ہے جو عظمت والا ہے۔

۷۷۹. اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ. (جامع ترمذی: ۲۵۳/۲)

اے اللہ! میں نے آپ کے لیے رکوع کیا اور آپ پر ایمان لایا، آپ کے لیے میرے کان، میری آنکھ، میرا دماغ، میری ہڈیاں اور میرے پٹھے جھک گئے۔

۷۸۰. سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ. (سنن ابوداؤد: ۱۲۷/۱)

ہمارا رب پاک اور پاکیزہ ہے اور وہ ملائکہ اور روح یعنی جبریل کا بھی رب ہے۔

۷۸۱. سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ. (نسائی، رقم: ۱۰۶۹ وابوداؤد: ۲۳۰/۱)

میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو غلبہ، حکومت، کبریائی اور عظمت والا ہے۔

قومہ کی دعائیں:

۷۸۲. رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. (صحیح بخاری: ۱۰۹/۱)

اے ہمارے پروردگار! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔

۷۸۳. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَمَا

بَيْنَهُمَا وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ.

اے اللہ! اے ہمارے رب! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے جو آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بھر دے اور ہر اس چیز کو بھر دے جسے آپ (بھرنا) چاہتے ہیں۔ (جامع ترمذی: ۶۵۳/۲)

۷۸۴. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ.

اے اللہ! اے ہمارے رب! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت (تعریف) ہے۔ (سنن ابوداؤد: ۱۲۸/۱)

سجدہ کی دعائیں:

۷۸۵. سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى. (صحیح مسلم، رقم: ۷۷۲)

میں اپنے رب کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بہت بلند و بالا ہے۔

۷۸۶. اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ فَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ. (جامع ترمذی: ۶۵۳/۲)

اے اللہ! میں نے آپ ہی کے لیے سجدہ کیا اور آپ پر ہی ایمان لایا ہوں اور آپ کی ہی فرمانبرداری کی ہے، میرے چہرے نے اسی ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس میں کان اور آنکھ کی پھٹن پیدا کی، اللہ تعالیٰ بابرکت ہیں، بہترین پیدا کرنے والے ہیں۔

۷۸۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ. (سنن نسائی: ۲۵۲/۱)

اے اللہ! میں آپ کی رضا کے ساتھ آپ کی ناراضگی سے اور آپ کی معافی کے ساتھ

آپ کی سزا سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں آپ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں آپ کی تعریف کو اس طرح شمار میں نہیں لاسکتا، آپ ایسے ہی ہیں جیسا کہ آپ نے خود اپنی تعریف کی ہے۔

۷۸۸. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ. (صحیح مسلم، رقم: ۴۸۳)

اے اللہ! میرے چھوٹے بڑے، اول آخر اور علانیہ اور پوشیدہ تمام گناہوں کو معاف فرمادیجیے۔

دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا:

۷۸۹. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.

اے اللہ! میری مغفرت فرمادیجئے اور مجھ پر رحم فرمایئے اور مجھے ہدایت عطا کیجئے اور مجھے عافیت دیجئے اور مجھے رزق دیجئے۔ (مستدرک حاکم: ۲۷۱/۱)

تشہد اور درود کے بعد کی دعائیں:

۷۹۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. (صحیح مسلم: ۲۱۲/۱)

اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنوں سے اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۷۹۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

(صحیح بخاری: ۱۱۵/۱)

اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۷۹۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. (صحیح بخاری: ۱/۱۱۵)

اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور آپ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں، لہٰذا آپ اپنی خصوصی مغفرت کے ساتھ مجھے معاف فرما دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، بے شک آپ ہی بہت بخشنے والے، مہربان ہیں۔

۹۳۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. (جامع ترمذی: ۲/۲۵۳)

اے اللہ! میرے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیجیے اور جو چھپ کر کیے اور جو علانیہ کیے اور جنہیں آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں (ان کو بھی معاف فرما دیجیے) آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

نماز کا سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں:

۹۴۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (جامع ترمذی: ۱/۶۶)

اے اللہ! آپ سراپا سلامتی ہیں اور آپ ہی سے سلامتی ہے، آپ بابرکت ہیں اے جلالت و عزت والے!

۹۵۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(صحیح بخاری: ۲/۹۳۷)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہت اسی کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے اور جو ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جو آپ عطا فرمائیں اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو آپ روک دیں، اسے کوئی دینے والا نہیں اور آپ کی (پکڑ) کے مقابلے میں کسی مالدار کو اس کا مال نفع نہیں دیتا۔

۷۹۶۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ. (مجمع الزوائد: ۱۱۰/۱۰)

میں نے اللہ کے نام کے ساتھ نماز ختم کی، جس کے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ! مجھ سے فکر اور رنج دور فرما دیجیے۔

۷۹۷۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، (ہم) اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناگوار ہی ہو، وہی نعمت، احسان اور اچھی تعریف والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (ہم) اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں، اگرچہ کافروں کو ناگوار ہو۔ (سنن ابوداؤد: ۲۲۱/۱)

۷۹۷۔الف۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَهِیْدٌ اَنَّكَ اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَهِیْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ

شَیْءٍ اَنَا شَهِیْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ کُلَّهُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ نِاجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا لَّكَ وَاَهْلِیْ فِیْ کُلِّ سَاعَةٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ اَللّٰهُمَّ نُوْرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ. (سنن ابوداود: ۱/۲۲۱)

اے اللہ ہمارے رب! اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ آپ ہی رب ہیں، آپ ایک ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ تمام بندے (آپس میں) بھائی بھائی ہیں۔ اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو دنیا اور آخرت کی ہر گھڑی میں اپنے لیے مخلص بنا دیجیے، اے جلالت اور اکرام والے! (میری) پکار سنیے اور قبول فرمایئے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے نور! آسمانوں اور زمین کے مالک! اللہ سب سے بڑا ہے، سب سے بڑا ہے، مجھے اللہ کافی ہے اور اچھا کارساز ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، سب سے بڑا ہے۔

۹۸۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْعَالَمِیْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ دَارَهٗ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۲)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو "وسیلہ" عطا فرمایئے اور برگزیدہ لوگوں میں ان کی محبت قائم فرمایئے، تمام جہانوں میں ان کا بلند مرتبہ بنایئے اور مقربین میں انہیں جگہ عطا فرمایئے۔

۷۹۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. (جامع ترمذی: ۲/۲۶۸)

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور آپ کے سوا گناہ بخشنے والا کوئی نہیں، مجھے اپنے ہاں کی مغفرت سے معاف فرما دیجئے اور مجھ پر رحم فرمائیے، یقیناً آپ ہی بہت زیادہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

۸۰۰۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَسِرَّهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ. (جامع الاصول: ۴/۳۲۸)

اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف فرما دیجئے، جو ان میں چھوٹے ہوں اور جو بڑے ہوں، جو پہلے کے ہوں اور جو بعد کے ہوں اور جو چھپے ہوئے ہوں اور جو علانیہ ہوں۔

ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھنے کا ثواب پندرہ سو نیکیاں ہیں اور ہر نماز کے بعد تینتیس، تینتیس مرتبہ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر کہنا بھی مسنون ہے۔

نماز وتر کے بعد کی دعا:

۸۰۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ. (سنن نسائی: ۱/۲۵۲)

اے اللہ! میں آپ کی رضا کے ساتھ آپ کی ناراضگی سے اور آپ کی معافی کے ساتھ آپ کی سزا سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں آپ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں آپ کی تعریف کو اس طرح شمار میں نہیں لاسکتا، آپ ایسے ہی ہیں جیسا کہ آپ نے خود اپنی تعریف کی ہے۔

چاشت کی نماز کے بعد کی دعائیں:

۸۰۲. اَللّٰھُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ.

(عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی: ۱۰۵)

اے اللہ! میں آپ ہی سے اپنے (مقاصد کی) کامیابی طلب کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے قتال کرتا ہوں۔

۸۰۳. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.

(سنن ابو داؤد: ۸۵/۲)

اے اللہ! میری مغفرت فرمایئے اور میری توبہ قبول فرمایئے، بے شک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے، مہربان ہیں۔

سونے اور جاگنے کے وقت کی دعائیں

سوتے وقت کی دعائیں:

۸۰۴. اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.

اے اللہ! مجھے اپنے اس دن کے عذاب سے بچایئے جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے۔

(جامع ترمذی: ۲۵۱/۱)

۸۰۵. اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجٰی مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ. (صحیح البخاری: ۹۳۴/۲)

اے اللہ! میں نے اپنی جان آپ کے سپرد کر دی اور اپنا معاملہ آپ کے حوالے کر دیا اور اپنا رخ آپ کی طرف کیا اور آپ کے اور آپ کے شوق اور خوف کی وجہ سے اپنی پیٹھ

آپ کی طرف کی، آپ کے سوا نہ کوئی ٹھکانہ ہے اور نہ جائے پناہ، میں آپ کی کتاب پر ایمان لایا ہوں جسے آپ نے نازل کیا ہے اور آپ کے نبی پر بھی ایمان لایا ہوں جسے آپ نے بھیجا ہے۔

اس دعا کو پڑھ کر رات کو سونے والا اگر اسی رات مر گیا تو اس کی موت فطرت پر ہوگی۔

رات کو سوتے وقت آخری تینوں سورتیں تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر تین مرتبہ دم کر کے پورے جسم پر پھیرنا سنت ہے۔

۸۰۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ. (سنن ابوداؤد: ۲/۲۸۸)

اے اللہ! میں آپ کے باعزت چہرے (یعنی آپ کی ذات) اور کلمات تامہ کے ذریعے ہر اس برائی سے پناہ چاہتا ہوں جو آپ کے قبضہ میں ہے۔ اے اللہ! آپ ہی تاوان اور گناہ کو دور کرنے والے ہیں، اے اللہ! آپ کے لشکر کو شکست نہیں دی جاسکتی، آپ کا وعدہ خلاف نہیں ہوسکتا، اور آپ کے (قہر) سے کسی دولت مند کو دولت فائدہ نہیں دے سکتی، آپ پاک ہیں، اور آپ کے لیے تعریف ہے۔

۸۰۷. اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى. (صحیح البخاری: ۲/۹۳۴)

میں آپ کے نام کے ساتھ مرتا (یعنی سوتا) ہوں اور زندہ (یعنی جاگتا) ہوں۔

۸۰۸. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَ اٰوَانِيْ وَ اَطْعَمَنِيْ وَ سَقَانِيْ وَالَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَاَفْضَلَ وَالَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ

اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ. (مشکوۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری کفایت کی اور مجھے ٹھکانہ دیا اور مجھے کھلایا اور مجھے پلایا، اور جس نے مجھ پر احسان کیا اس نے مہربانی کی اور جس نے مجھے عطا کیا اور سخاوت کی، ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اے اللہ! آپ ہر چیز کے رب اور اس کے مالک ہیں اور ہر چیز کے معبود ہیں، میں آگ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۸۰۹. بِسْمِ اللهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى.

اللہ کے نام کے ساتھ میں اپنے پہلو کو اللہ کے لیے رکھتا ہوں، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمایئے، اور میرے شیطان کو رسوا کیجیے اور مجھے آزاد فرمایئے اور مجھے طبقۂ اعلیٰ میں شامل فرمالیجیے۔ (مشکوۃ المصابیح: ۱/۲۱۱)

۸۱۰. بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِيْنَ. (صحیح البخاری: ۲/۹۳۵)

اے میرے رب! میں نے آپ کے نام کے ساتھ اپنا پہلو رکھا اور آپ کے نام کے ساتھ ہی اٹھاؤں گا، اگر آپ میری روح کو روک لیں تو اس پر رحم فرمایئے اور آپ اس کو چھوڑ دیں تو اسی چیز سے اس کی بھی حفاظت فرمایئے جس چیز سے آپ نیک لوگوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۸۱۱. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ

شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ. (صحیح مسلم: ۲/۳۴۸)

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب! ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، تورات، انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے۔ اے اللہ! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں اور آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں ہوگا، اور آپ ظاہر ہیں آپ سے اوپر کچھ نہیں اور پوشیدہ ہیں آپ کے علاوہ کچھ نہیں، ہمارا قرض اتار دیجیے اور ہمیں تنگدستی سے غنا عطا فرما دیجیے۔

۸۱۲. اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ. (جامع ترمذی: ۲/۲۵۱)

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ قائم رکھنے والا ہے اور میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔

نیند نہ آنے کے وقت کی دعا:

اگر لیٹنے کے بعد نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے:

۸۱۳. اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنِمْ عَيْنِيْ وَاَهْدِ لَيْلِيْ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۸)

اے اللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں بھی سکون پا گئیں اور آپ زندہ قائم رکھنے والے ہیں، آپ کو نہ اونگھ آتی ہے اے زندہ اور قائم رکھنے والے! میری آنکھوں کو نیند عطا فرما دیجیے اور میری رات کو آرام دیجیے۔

نیند میں ڈرنے کے وقت کی دعا:

۸۱۴۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعے اس کے غضب سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں، پناہ چاہتا ہوں۔ (مشکوۃ المصابیح: ۱/۲۱۷)

نیند اُچاٹ ہونے کے وقت کی دعائیں:

اگر سوتے ہوئے نیند اُچٹ جائے تو یہ دعائیں پڑھے:

۸۱۵۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّبْغِيْ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (جامع ترمذی: ۲/۲۶۸)

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور اس چیز کے رب جنہیں آسمانوں نے سایہ دے رکھا ہے، اور اے زمینوں کے رب اور ان چیزوں کے رب جنہیں زمینوں نے اٹھا رکھا ہے، اور اے شیاطین کے رب اور ان چیزوں کے رب جو انہوں نے گمراہیاں پھیلا رکھی ہیں! آپ اپنی ساری مخلوق کے شر سے میرے لیے محافظ ہو جائیے کہ کہیں ان میں کوئی مجھ پر ظلم یا سرکشی کرنے لگے، آپ کی حفاظت مضبوط ہے اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں۔

۸۱۶۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ وَعْدُ اللّٰهِ حَقٌّ وَّصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ طَوَارِقِ هٰذَا

اللَّيْلِ اِلَّا طَارِقٌ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ. (مجمع الزوائد: ۱۲۴/۱۰)

میں اللہ پر ایمان لایا ہوں اور میں نے شیطان کا انکار کیا ہے اور اللہ کا وعدہ سچا ہے اور نبیوں نے سچ کہا ہے۔ اے اللہ! میں رات کے وقت آنے والوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں مگر وہ آنے والے جو بھلائی کے ساتھ آئیں۔

نیند سے بیدار ہونے کے وقت کی دعائیں:

۸۱۷. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، اے اللہ! میں اپنے گناہوں کی آپ سے معافی چاہتا ہوں اور آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرا علم زیادہ کیجیے اور میرا دل ٹیڑھا نہ کیجیے جب آپ نے مجھے ہدایت دے دی، اور اپنے پاس سے مجھے رحمت عطا کیجیے، یقیناً آپ بہت زیادہ عطا کرنے والے ہیں۔ (مستدرک حاکم: ۷۵۴/۲)

۸۱۸. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے (سلانے) کے بعد زندہ (بیدار) کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (صحیح بخاری: ۹۳۴/۲)

۸۱۹. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ. (مجمع الزوائد: ۱۲۴/۱۰)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔ اے اللہ! میری بخشش فرما دیجیے۔

۸۲۰. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، کوئی گناہ سے روکنے والا اور نیکی کی قوت دینے والا نہیں سوائے اللہ کے، اے میرے رب! میری بخشش فرما دیجیے۔ **(جامع ترمذی: ۲/۲۵۲)**

۸۲۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ عَلَيَّ نَفْسِيْ وَلَمْ يُمِتْهَا فِيْ مَنَامِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ بَعْدِهٖ إِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری جان مجھے واپس لوٹا دی اور نیند میں اسے موت نہیں دی، تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان اور زمین کو اپنی اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے روک رکھا ہے، اگر اس کی مشیت سے وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو اس کے سوا کوئی نہیں جو انہیں روکے۔ یقیناً وہ بہت بردبار اور بہت بخشنے والا ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے مگر اپنی اجازت سے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ **(صحیح ابن حبان: ۵۵۳۳)**

۸۲۲. اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَ مَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا

اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ. (صحیح مسلم: ۳۴۸/۲)

اے اللہ! آپ نے ہی میری روح کو پیدا کیا اور آپ ہی اسے موت دیں گے، آپ ہی کے لیے اس کا مرنا اور جینا ہے، اگر آپ اسے زندہ رکھیں تو اس کی حفاظت فرمایئے اور اگر اسے موت دیں تو اس کی مغفرت فرمادیجیے، اے اللہ! میں آپ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

۸۲۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَاَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهٖ. (جامع ترمذی: ۲۵۱/۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے جسم میں عافیت دی اور میری روح کو لوٹا دیا اور مجھے اپنی یاد کی توفیق بخشی۔

۸۲۴. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (صحیح بخاری، رقم: ۱۱۵۴)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

۸۲۵. سُبْحَانَ الَّذِيْ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ يَوْمَ تَبْعَثُنِيْ مِنْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ. (عمل الیوم واللیلة لابن سنی: ۱۳)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمادیجیے جس دن آپ مجھے قبر سے اٹھائیں، اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچایئے جس دن آپ اپنے بندوں کو زندہ کریں گے۔

۸۲۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ.

(صحیح ابن حبان: ۲۳۶۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں کے اوپر بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

۸۲۷. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ اَوْ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءً اَوْ اَجُرَّهٗ عَلٰى مُسْلِمٍ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۲)

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پالنے والے! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! آپ ہر چیز کے مالک ہیں اور ہر چیز کے معبود ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ایک ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں، اور فرشتے (بھی) گواہی دیتے ہیں۔ اے اللہ! میں شیطان اور اس کے شرک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے (آپ کی پناہ چاہتا ہوں) کہ میں اپنے نفس پر کوئی برائی کروں یا برائی کسی مسلمان کی طرف کھینچ کر لے جاؤں۔

صبح وشام کی دعائیں

۸۲۸. بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ.

میں اللہ کے نام سے اپنے دین، اپنے نفس، اپنی اولاد، اپنے اہل اور اپنے مال سے شروع کرتا ہوں۔

(کنز العمال: ۲/۱۴۱)

تین مرتبہ یہ کلمات پڑھیں:

۸۲۹. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

(جامع ترمذی، رقم: ۳۶۰۴)

میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کی ہر مخلوق کے شر سے۔

اور تین مرتبہ یہ کلمات پڑھیں:

۸۳۰. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. (جامع ترمذی: ۱۱۴۷/۲)

اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۸۳۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا. (مسند احمد: ۲۹۴/۶)

اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

۸۳۲. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی پر میں نے

بھروسہ کیا اور آپ عرش عظیم کے مالک ہیں، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، کوئی گناہوں سے روکنے والا اور نیکی کی قوت دینے والا نہیں سوائے اللہ کے جو بلندی اور عظمت والا ہے، میں جانتا ہوں یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یقیناً اللہ نے علم کے اعتبار سے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اے اللہ! میں یقیناً اپنے نفس کے شر اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، آپ نے ہی ان کی پیشانی کو قبضہ میں کیا ہوا ہے، یقیناً میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ (الدعاء للطبرانی: ۲/۹۵۴)

۸۳۳. لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَ سَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَاِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَّذْرٍ فَمَشِيْئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَّعْنَةٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُكَ وَ كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَاءَكَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِيْ

الْقُبُوْرِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تَكِلْنِيْ اِلٰى ضُعْفٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ وَّاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. (مسنداحمد:۵/۱۹۱)

میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں اور اطاعت کے لیے ہر وقت کمر بستہ ہوں، ساری بھلائی آپ کے قبضے میں ہے، آپ ہی سے ہے، آپ ہی کے ساتھ ہے اور آپ ہی کی طرف سے ہے۔ اے اللہ! میں نے جو بات کہی ہو یا کوئی قسم کھائی ہو یا کوئی نذر مانی ہو تو آپ کی مشیت ان سب سے آگے (بڑھ کر) ہے، جو آپ نے چاہا وہ ہوا اور جو آپ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، کوئی گناہوں سے روکنے کی اور نیکیوں کی قوت نہیں سوائے آپ کے، یقیناً آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے اللہ! میں جو بھی رحمت کی دعا کروں تو اس دعا کو اس شخص کے لیے کر دیجیے جس پر آپ نے رحمت فرمائی ہو اور اگر میں کسی پر لعنت بھیجوں تو وہ لعنت اس شخص پر ہو جس پر آپ نے لعنت کی ہو، آپ ہی دنیا اور آخرت میں میرے کارساز ہیں، مجھے اسلام کی حالت میں موت دیجیے اور نیک لوگوں میں شامل فرما لیجیے، اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور ظاہر کو جاننے والے! بزرگی اور اکرام والے! میں آپ سے اس زندگی میں عہد کرتا ہوں اور آپ کو گواہ بناتا اور آپ کا گواہ ہونا کافی ہے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی آپ کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف بھی آپ ہی کے لیے ہے، آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اور میں اس بات پر گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں، اور میں اس بات پر گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ کا وعدہ سچا ہے، آپ کی ملاقات برحق ہے اور قیامت حق ہے اس میں کوئی شک نہیں، اور بے شک آپ ان سب کو اٹھائیں گے جو قبروں میں ہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اگر آپ نے مجھے میرے نفس کے حوالے کیا تو آپ مجھے کمزوری، بے حیائی، گناہ اور خطا کے حوالے کریں گے اور بے شک میں آپ کی رحمت پر ہی بھروسہ کرتا ہوں، لہٰذا

میرے سارے گناہ بخش دیجیے، آپ کے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا اور آپ میری توبہ قبول فرمایئے، یقیناً آپ بہت توبہ قبول کرنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

۸۳۴. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

(تین مرتبہ) (مسند احمد: ۲۶/۵)

میں سب کچھ سننے اور جاننے والے خدا کی شیطان مردود سے پناہ لیتا ہوں۔

اس کے بعد ایک مرتبہ سورۂ حشر کی یہ آیات پڑھیں:

۸۳۵. هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

(الحشر: ۲۲ تا ۲۴)

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ چھپی اور کھلی ہر بات کو جاننے والا ہے، وہی ہے جو سب پر مہربان، بہت مہربان ہے، وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بادشاہ ہے، تقدس کا مالک ہے، سلامتی دینے والا ہے، امن بخشنے والا ہے، سب کا نگہبان ہے، بڑے اقتدار والا ہے، زبردست اور بڑائی والا ہے، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں، اللہ وہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے، وجود میں لانے والا ہے، صورت بنانے والا ہے، اسی کے سب اچھے نام ہیں، آسمانوں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

۸۳۶. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ

اِحْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

اے اللہ! میں آپ سے اپنے دین، دنیا اور اپنے اہل و مال میں درگذر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیوب کو چھپا دیجیے، اور میرے خوف کو امن بنا دیجیے، اے اللہ! میری میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے، میرے دائیں اور بائیں جانب سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرمائیے، اور میں آپ کی عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اپنے پیچھے سے اچک لیا جاؤں۔ (مستدرک حاکم: ۷۲۵/۲)

۸۳۷. رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا.

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔ (سنن ابن ماجہ: ۲۷۵)

ان کلمات کو صبح و شام تین مرتبہ پڑھیں:

۸۳۸. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. (صحیح بخاری: ۹۳۳/۲)

اے اللہ! آپ میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں، جتنا مجھ سے ہو سکتا ہے میں آپ کے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے کیے ہوئے کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، مجھ پر آپ کی جو نعمت ہے اس کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا (بھی) اعتراف کرتا ہوں، لہٰذا آپ مجھے بخش دیجیے کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہ کو نہیں بخش سکتا۔

۸۳۹. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (جامع ترمذی: ۲/ ۲۶۹)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۸۴۰۔ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ وَاَنَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ہی ایک واضح حق ہے اور وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور یقیناً قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں، اور اللہ ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں ضرور زندہ کرے گا۔ (کنز العمال: ۲/ ۱۲۱)

۸۴۱۔ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا.

ہم نے شام کی اور پوری دنیا نے اللہ کے واسطے شام کی، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں آپ سے اس رات کی بھلائی کا اور جو کچھ اس رات میں ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس رات کے شر سے اور جو کچھ اس رات میں ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مشکوۃ المصابیح: ۱/ ۲۰۸)

۸۴۲۔ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَوْلُ وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ نَحْیَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ النُّشُوْرُ۔ (مجمع الزوائد:۱۰/۱۱۴)

ہم نے اور پورے ملک نے اللہ کے لیے شام کی، اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے، ہر قسم کی قوت، قدرت، زمین وآسمان کی بادشاہی اور ہر چیز اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اے اللہ! ہم نے آپ کے نام سے صبح کی اور آپ ہی کے نام سے شام کی، آپ ہی کی قدرت سے جیتے ہیں اور آپ ہی کے حکم سے ہم مریں گے اور آپ ہی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

۸۴۳. اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْكَهٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ۔

اے اللہ! زمین وآسمان کے پیدا کرنے والے! غیب وحاضر کے جاننے والے! ہر چیز کے پالنے والے اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (جامع ترمذی:۳۳۹۲)

۸۴۴. حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ (ثواب العمل الصالح:۲۲۵)

مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

ان کلمات کو صبح وشام سات مرتبہ پڑھیں:

۸۴۵. اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ۔

(ثواب العمل الصالح:۲۲۷)

اے اللہ! آپ نے مجھے پیدا کیا اور آپ مجھے ہدایت دیتے ہیں، آپ مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں، آپ مجھے موت دیں گے اور آپ مجھے زندہ کریں گے۔

۸۴۶. سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ. (جامع ترمذی: ۲/۶۵۹)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں۔

۸۴۷. اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْنَا نُشْهِدُكَ وَ نُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلٰئِكَتَكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ.

اے اللہ! ہم نے صبح کی، ہم آپ کو گواہ بناتے ہیں اور ہم آپ کا عرش اٹھانے والوں کو، آپ کے فرشتوں کو اور آپ کی ساری مخلوق کو گواہ بناتے ہیں کہ بے شک آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۶۲)

۸۴۸. اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَ نُوْرَهٗ وَ بَرَكَتَهٗ وَ هُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ.

ہم نے اور ملک نے اللہ رب العالمین کے لیے صبح کی، اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بہتری یعنی اس روز کی فتح اور مدد اور اس روز کے نور و برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں گی۔ (مشکوۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)

۸۴۹. اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مشکوۃ المصابیح، رقم: ۲۴۱۸)

۸۵۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّ سِتْرٍ

فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَ عَافِيَتَكَ وَ سِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۵۲/۱)

اے اللہ! میں نے آپ کی نعمت، عافیت اور پردہ پوشی میں صبح کی، لہٰذا دنیا اور آخرت میں اپنی نعمت، اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی مجھ پر مکمل فرما دیجیے۔

۸۵۱. اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ. (جامع ترمذی: ۲۴۹/۲)

ہم نے اور پوری دنیا نے اللہ کے واسطے صبح کی، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی اس کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں آپ سے اس رات کی بھلائی کا اور اس کے بعد کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اس دن کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں سستی اور سخت بڑھاپے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۸۵۲. اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ. (سنن ابن ماجہ: ۲۷۵)

اے اللہ! ہم نے آپ کے نام کے ساتھ صبح کی اور آپ کے نام کے ساتھ شام کی، آپ کے حکم سے زندہ ہوتے ہیں اور آپ ہی کے حکم سے مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

۸۵۳. فَسُبْحَانَ اللهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ.

اللہ کے لیے پاکیزگی ہے جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو، اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں، اور شام میں اور جب تم ظہر کرو، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد دوبارہ زندہ کر دیتا ہے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔ (مشکوۃ المصابیح: ۲۱۰/۱)

۸۵۴. اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

اے اللہ! جو نعمت بھی مجھے یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو آج صبح ملی ہے وہ اکیلے آپ کی طرف سے ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی تعریف آپ کے لیے ہے اور ہر قسم کا شکر آپ ہی کے لیے ہے۔ (مشکوۃ المصابیح: ۲۱۱/۱)

۸۵۵. اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ. (مجمع الزوائد: ۱۱۹/۱۰)

ہم نے اور پوری سلطنت نے اللہ کے لیے شام کی، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں جس نے آسمان کو روکا ہوا ہے کہ وہ زمین پر گر پڑے مگر اس کی اجازت سے، ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا فرمائی اور پھیلائی اور ٹھیک بنائی۔

۸۵۶. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ

آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَّكَ دِيْنِيْ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ سَيِّئِ عَمَلِيْ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبِيَ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۴)

اے اللہ! تمام تعریف آپ ہی کے لیے ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے پروردگار ہیں اور میں آپ کا بندہ ہوں، میں اپنے دین کو آپ کے لیے خالص کرتے ہوئے آپ پر ایمان لایا ہوں، میں نے آپ کے اس عہد او ر وعدہ پر صبح کی جس کی میں استطاعت رکھتا ہوں میں اپنی بدعملی سے آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں، اور میں اپنے گناہوں کی آپ سے مغفرت چاہتا ہوں جنہیں آپ کے سوا کوئی معاف نہیں کرے گا۔

۸۵۷. اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

(مشکوۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)

ہم نے اسلام کی فطرت پر، کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی جو تمام باطل نظریات کے خلاف اور حق پر قائم تھے۔

۸۵۸. اَصْبَحْتُ وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ وَالْخَلْقُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْاَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۴)

میں نے صبح کی اور پوری دنیا نے اللہ کے لیے صبح کی، اور بڑائی اور عظمت، مخلوق، شب و روز کی گردش اور جو ان دونوں میں رہتے ہیں، اللہ کے لیے ہے جو اکیلا ہے اس کا کوئی

شریک نہیں۔ اے اللہ! دن کے اول حصہ اور درمیانی حصہ کو فلاح کا ذریعہ اور اس کے آخر کو کامیابی کا ذریعہ بنا دیجیے، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔

۸۵۹. اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ ذَهَبَ بِالنَّهَارِ وَجَاءَ بِاللَّيْلِ وَنَحْنُ فِيْ عَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ هٰذَا خَلْقٌ قَدْ جَاءَ فَمَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِنْ سَيِّئَةٍ فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَمَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِنْ حَسَنَةٍ فَتَقَبَّلْهَا وَاَضْعِفْهَا اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ بِجَمِيْعِ حَاجَتِيْ عَالِمٌ وَّاِنَّكَ عَلٰى جَمِيْعِ نُجْحِهَا قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْجِحِ اللَّيْلَةَ كُلَّ حَاجَةٍ لِّيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ فِيْ دُنْيَايَ وَلَا تَبْغِضْنِيْ فِيْ اٰخِرَتِيْ.

ہم نے شام کی اور پوری دنیا نے اللہ کے لیے شام کی، جو ایک ہے، بہت غلبے والا ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو دن لے گیا اور رات لے آیا، اور ہم عافیت میں ہیں۔ اے اللہ! یہ آپ کی مخلوق ہے جو آئی ہے، لہٰذا جو میں نے اس کے حق میں برا کام کیا ہو اس سے درگذر فرما دیجیے اور جو میں نے اس کے لیے نیکی کا کام کیا ہو اس کو قبول فرما لیجیے اور اس کو کئی گنا دو چند فرما دیجیے، اے اللہ! آپ میری ہر ضرورت کو جانتے ہیں اور یقیناً آپ ان تمام کو پورا کرنے پر بھی قادر ہیں، اے اللہ! رات میں میری ہر ضرورت کو پورا فرما دیجیے، اور مجھے اپنی دنیا کی طرف مت لوٹایئے اور آخرت میں میرے اوپر ناراضگی کا اظہار نہ فرمایئے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۹)

۸۶۰. صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نُوْحٍ وَّعَلٰى نُوْحِ نِ السَّلَامُ.

اے اللہ! نوح علیہ السلام پر رحمت بھیجیے، اور نوح علیہ السلام پر سلامتی بھی بھیجیے۔ (کنز العمال: ۲/۱۵۸)

۸۶۱. رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

وَّبِالْقُرْآنِ إِمَامًا. (کنز العمال: ۱۵۸/۲)

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر اور قرآن کے پیشوا ہونے پر راضی ہوں۔

۸۶۲. اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ. (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۰/۱)

اے اللہ! مجھے آگ سے نجات عطا فرما دیجیے۔

ان کلمات کو صبح و شام سات مرتبہ پڑھیں:

۸۶۳. اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ بِجَمِيْعِ أَحْوَالِيْ عَالِمٌ وَّإِنَّكَ عَلٰى جَمِيْعِ نُجْحِهَا قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ أَنْجِحِ الْيَوْمَ أَوِ اللَّيْلَةَ كُلَّ حَاجَةٍ لِّيْ وَلَا تَزِدْنِيْ فِيْ دُنْيَايَ بِمَا لَا يَنْفَعُنِيْ مِنْ آخِرَتِيْ.

(عمل الیوم والیلۃ للسیوطی: ۲۴)

اے اللہ! آپ یقیناً میرے تمام احوال کو جانتے ہیں اور ان تمام ضروریات کو پورا کرنے پر قادر ہیں، اے اللہ! میرے دن اور رات کی ہر ضرورت کو پورا فرما دیجیے اور میری دنیا میں ایسی چیز کی زیادتی نہ کیجیے جو مجھے آخرت میں فائدہ نہ دے۔

جس دعا میں ''أَصْبَحْتُ'' یا ''أَصْبَحْنَا'' آیا ہے، شام کو اس کی جگہ ''أَمْسَيْتُ'' یا ''أَمْسَيْنَا'' پڑھیں، اسی طرح جس دعا میں ''هٰذَا الْيَوْمِ'' آیا ہے، اس میں شام کو ''هٰذِهِ اللَّيْلَةِ'' پڑھیں اور جس دعا میں ''وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ'' آیا ہے شام کو ''وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ'' پڑھیں۔

سورج نکلنے کے وقت کی دعائیں

۸۶۴. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَلَّلَنَا الْيَوْمَ عَافِيَتَهُ وَجَاءَ بِالشَّمْسِ مِنْ مَطْلِعِهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أَشْهَدُ لَكَ بِمَا شَهِدْتَّ بِهِ عَلٰى نَفْسِكَ وَشَهِدَتْ بِهِ مَلَائِكَتُكَ وَحَمَلَةُ

عَرْشِكَ وَجَمِيْعُ خَلْقِكَ اَنَّكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْقَائِمُ بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اُكْتُبْ شَهَادَتِيْ بَعْدَ شَهَادَةِ مَلَائِكَتِكَ وَاُولِي الْعِلْمِ وَمَنْ لَّمْ يَشْهَدْ بِمِثْلِ مَا شَهِدْتُّ بِهٖ فَاكْتُبْ شَهَادَتِيْ مَكَانَ شَهَادَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ السَّلَامُ اَسْاَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيَ الَّتِيْ اِلَيْهَا مُنْقَلَبِيْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵)

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے آج عافیت کے دن میں داخل کیا اور سورج کو اپنے مطلع سے نکالا۔ اے اللہ! میں نے صبح کی، میں آپ کے لیے اس چیز کے ساتھ گواہی دیتا ہوں جس کی گواہی آپ نے اپنی ذات پر دی ہے، اور آپ کے فرشتوں نے، حاملین عرش نے اور تمام مخلوق نے گواہی دی کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ انصاف کو قائم کرنے والے ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ غالب حکمت والے ہیں، فرشتوں اور اہل علم کی شہادت کے بعد میری شہادت لکھ دیجیے اور جو ایسی شہادت نہ دے جو میں نے دی ہے تو اس کی جگہ میری شہادت لکھ دیجیے۔ اے اللہ! آپ سراپا سلامتی ہیں، آپ کی جانب سے سلامتی اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے، اے جلال واکرام والے! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ ہماری دعاؤں کو قبول فرمالیجیے اور ہماری آرزوئیں ہمیں عطا فرمادیجیے، اور اپنی مخلوق میں سے ہر اس شخص سے مستغنی کردیجیے جس کو آپ نے ہم سے مستغنی کیا ہے، اے اللہ! میرے دین کو درست کردیجیے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت

ہے، اور میری دنیا سنوار دیجیے جس میں مجھے رہنا ہے اور میری آخرت سنوار دیجیے جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے۔

۸۶۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا. (صحیح مسلم: ۱/۲۷۴)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں یہ آج کا دن دکھایا ہے اور ہمارے گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہیں کیا۔

۸۶۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لَنَا هٰذَا الْیَوْمَ وَاَقَالَنَا فِیْهِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ یُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۸)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں یہ آج کا دن نصیب فرمایا اور ہماری لغزشیں معاف فرمائیں اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچایا۔

کھانا کھانے کی دعائیں

کھانا سامنے آنے کے وقت کی دعائیں:

جب کھانا سامنے آجائے تو یہ کلمات کہہ لینے چاہئیں:

۸۶۷. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ چیز میری کسی طاقت وقوت کے عطا فرمائی۔ (مسند احمد، رقم: ۱۵۶۳۲)

۸۶۸. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَاَنْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ.

اے اللہ! ہمارے لیے اس کھانے میں برکت عطا فرمایئے اور ہمیں اس سے بہتر عطا فرمایئے۔ (جامع ترمذی: ۲/۱۸۳)

کھانا شروع کرنے کی دعا:

۸۶۹. بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ. (مسند احمد: ۶/۲۰۷)

میں اللہ کے نام اور اللہ کی برکت پر کھانا کھاتا ہوں۔

اگر شروع میں بھول جائے تو یہ دعا پڑھے:

۸۷۰. بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ. (مسند احمد: ۲۰۷/۶)

میں اس کے اول و آخر میں اللہ کے نام پر شروع کرتا ہوں۔

کھانا کھاتے وقت کی دعا:

۸۷۱. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اے اللہ! جو آپ نے ہمیں رزق دیا ہے، اس میں ہمیں برکت عطا فرمایئے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایئے۔ (عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی: ۳۸)

کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں:

۸۷۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ.

(جامع ترمذی: ۶۵۸/۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور ہمیں پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

۸۷۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ. (جامع ترمذی: ۱۸۴/۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا ہے اور مجھے یہ چیز میری کسی طاقت اور قوت کے بغیر عطا فرمائی ہے۔

کھانا کھانے کے بعد اس دعا کے پڑھ لینے سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

۸۷۴. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا. (سنن ابوداؤد: ۱۵۳۸/۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے کھلایا اور پلایا اور اسے حلق سے اتارنا آسان کیا اور اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنایا۔

۸۷۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ

مِمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ لَهُ. (صحیح مسلم: ۲/۳۴۹)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور ہمیں پلایا اور ہماری کفایت کی اور ہمیں ٹھکانہ دیا، کتنے ایسے لوگ ہیں جن کی کفایت کرنے والا کوئی نہیں اور جنہیں ٹھکانہ دینے والا کوئی نہیں۔

۸۷۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا وَاَرْوَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ. (الدعاء للطبرانی: ۲/۸۹۴)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور ہمیں پلایا اور ہماری کفایت کی اور ہمیں ٹھکانہ دیا اور ہمیں سیراب فرمایا اور ہمیں مسلمانوں میں سے بنایا۔

۸۷۷. اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَ وَ سَقَيْتَ وَاَغْنَيْتَ وَاَقْنَيْتَ وَ هَدَيْتَ وَاَحْيَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَعْطَيْتَ.

(مسند احمد: ۴/۶۲)

اے اللہ! آپ نے کھلایا اور پلایا اور غنی بنایا اور چیزوں سے نوازا اور ہدایت دی اور حیات بخشی، آپ نے جو کچھ عطا فرمایا ہے، اس پر ہر قسم کی تعریف آپ ہی کے لیے ہے۔

۸۷۸. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيْنَا وَ هَدَانَا وَالَّذِيْ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَمِنْ كُلِّ الْاِحْسَانِ اَعْطَانَا. (عمل الیوم واللیلۃ: ۴۶۹)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں ہدایت عطا فرمائی اور جس نے پیٹ بھر کر کھانا کھلایا اور ہمیں سیراب کیا اور ہمیں ہر قسم کے احسانات عطا کیے۔

۸۷۹. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَمْسَيْنَا بِكُلِّ خَيْرٍ فَنَسْاَلُكَ تَمَامَهَا وَشُكْرَهَا لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اِلٰهَ الصَّالِحِيْنَ وَرَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (جامع الاصول: ۳/۵۵۱)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں کھلایا اور ہمیں پلایا اللہ سب سے بڑا ہے، اور ہم نے ہر قسم کی بھلائی کے ساتھ شام کی ہے، ہم آپ سے ان نعمتوں کے پورا ہونے اور ان کے شکرادا کرنے کا سوال کرتے ہیں، آپ کی بھلائی کے علاوہ کوئی بھلائی نہیں اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اے نیکوں کے معبود اور تمام جہانوں کے رب! تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اللہ نے چاہا وہی ہوا، اے اللہ! آپ نے جو ہمیں رزق دیا ہے اس میں برکت عطا فرمایئے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایئے۔

دسترخوان اٹھائے جانے کے وقت کی دعائیں:

۸۸۰. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانَا وَأَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مَكْفُوْرًا. (صحیح بخاری: ۲/۸۲۰)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہماری کفایت کی اور ہمیں سیراب کیا، نہ اس (کھانے) سے کفایت کی جاسکتی ہے نہ ناشکری کی جاسکتی ہے۔

۸۸۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو، پاکیزہ ہو، بابرکت ہو اے ہمارے رب! جو عزت اور جلال والے! ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت کر کے یا اس سے بے نیاز ہو کر نہیں اٹھ سکتے۔ (مسند احمد: ۵/۲۵۲)

کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کے وقت کی دعائیں:

۸۸۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ مَنَّ عَلَيْنَا فَهَدَانَا وَأَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ أَبْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ

مُوَدَّعٍ وَلَا مُكَافًى وَّلَا مَكْفُوْرٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ وَ كَسَا مِنَ الْعُرْیِ وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ وَ بَصَّرَ مِنَ الْعِمَايَةِ وَ فَضَّلَ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو کھلاتا ہے اور اسے نہیں کھلایا جاتا، اس نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں ہدایت دی اور ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں ہر عمدہ (قابل) آزمائش چیزوں سے آزمایا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی تعریف رخصت نہیں کی جاسکتی اور نہ اس کی نعمتوں کا بدلہ دیا جاسکتا ہے اور نہ اس کی ناشکری کی جاسکتی ہے اور نہ اس سے بے پرواہی برتی جاسکتی ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے کھانا کھلایا اور مشروبات میں سے پلایا اور ننگے بدن کو کپڑا پہنایا اور گمراہی سے ہدایت بخشی اور اندھے پن سے بینا بنایا اور بہت سی مخلوق پر بہت زیادہ فضیلت عطا فرمائی، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ **(مستدرک حاکم: ۲/۷۱۱)**

۸۸۳. اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا. **(اتحاف: ۵/۲۲۷)**

اے اللہ! آپ نے ہی (ہمارا) پیٹ بھرا اور (ہمیں) سیراب کیا، پس اس کھانے پینے کو ہمارے لیے خوش گوار (اور زود ہضم) بنا دیجیے، اور آپ نے ہمیں رزق دیا اور بہت دیا اور خوب عمدہ دیا، پس ہمیں مزید عطا فرمائیے۔

جس کے ہاں کھانا کھایا ہو اُسے یوں دعا دے:

۸۸۴. اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ.

اے اللہ! جس نے مجھے کھانا کھلایا ہے آپ اسے (مزید) کھلائیے اور جس نے مجھے پلایا ہے آپ اسے (مزید) پلائیے۔ **(صحیح مسلم: ۲/۱۸۴)**

۸۸۵. اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ. (جامع الاصول: ۳/۵۵۲)

(اللہ کرے کہ) روزہ دار تمہارے یہاں افطار کریں اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تمہارے لیے رحمت کی دعا کریں۔

میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعا پڑھے:

۸۸۶. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ. (صحیح مسلم: ۲/۱۸۰)

اے اللہ! آپ نے جو انہیں رزق دیا ہے، اس میں برکت عطا فرمایئے اور ان کی مغفرت فرمایئے اور ان پر رحم فرمایئے۔

دودھ پینے کی دعا:

۸۸۷. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. (جامع ترمذی: ۲/۱۸۳)

اے اللہ! آپ ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرمایئے اور ہمیں اور زیادہ عطا فرمایئے۔

پانی پینے کی دعا:

۸۸۸. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا. (الدعاء للطبرانی: ۲/۸۹۹)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنی رحمت سے شیریں اور میٹھا پانی پلایا اور اسے ہمارے گناہوں کی وجہ سے نمکین اور کھارا نہیں بنایا۔

نیا پھل کھاتے وقت کی دعا:

۸۸۹. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا اَللّٰهُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهٗ فَاَرِنَا آخِرَهٗ. (عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی: ۳۹)

اے اللہ! ہمارے پھلوں میں ہمیں برکت عطا فرمایئے، اے اللہ! آپ نے جس

طرح ہمیں موسم کا پہلا (پھل) دکھلایا (کھلایا) اسی طرح ہمیں اس کا آخر بھی دکھلائیے (یعنی کھلائیے)۔

۸۹۰. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثِمَارِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَمُدِّنَا. (جامع ترمذی: ۲/۲۵۸)

اے اللہ! ہمارے پھلوں میں ہمیں برکت عطا فرمائیے اور ہمارے شہر میں ہمیں برکت عطا فرمائیے اور ہمارے لیے ہمارے صاع اور مد (وزن اور پیمائش) میں ہمیں برکت عطا فرمائیے۔

روزہ افطار کرنے کے وقت کی دعائیں:

۸۹۱. ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. (سنن ابوداؤد، رقم: ۲۳۵۷)

پیاس بجھ گئی، اور رگیں تر ہوگئی ہیں اور ان شاء اللہ روزے کا ثواب پختہ ہوگیا۔

۸۹۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَعَانَنِيْ فَصُمْتُ وَرَزَقَنِيْ فَأَفْطَرْتُ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری مدد کی تو میں نے روزہ رکھا اور مجھے رزق دیا تو میں نے افطار کیا۔ (سنن ابوداؤد، رقم: ۱۳۵۸)

۸۹۳. اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. (مجمع الزوائد: ۳/۱۵۶)

اے اللہ! ہم نے آپ ہی کے لیے روزہ رکھا اور آپ ہی کے رزق سے ہم نے افطار کیا لہٰذا اسے ہماری جانب سے قبول فرمائیے، یقیناً آپ ہی سننے والے جاننے والے ہیں۔

۸۹۴. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ. (سنن ابن ماجہ، رقم: ۱۷۵۳)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی اس رحمت کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جس نے ہر چیز

کا احاطہ کیا ہے کہ آپ میری بخشش فرما دیجئے۔

مرض اور مریض کے متعلق دعائیں

کسی کو مصیبت یا بیماری میں مبتلا دیکھ کر یہ دعا پڑھیں:

۸۹۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا. (جامع ترمذی: ۲/۱۵۵)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس سے عافیت عطا فرمائی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور مجھے بہت سی مخلوق پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔

مریض کی عیادت کے وقت کی دعائیں:

جب کسی بیمار کے پاس عیادت کے لیے جائے تو اس سے خطاب کر کے کہے:

۸۹۶. لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ. (صحیح بخاری: ۱/۲۰۲)

(اس بیماری سے تمہیں) کوئی نقصان نہ ہو، ان شاء اللہ یہ تمہارے لیے (گناہوں سے) پاکی کا سبب ہوگا۔

۸۹۷. شَفَی اللّٰهُ سَقْمَكَ وَ غَفَرَ ذَنْبَكَ وَ عَافَاكَ فِیْ دِیْنِكَ وَ جِسْمِكَ اِلٰی مُدَّةِ اَجَلِكَ. (الفتوحات: ۴/۷۲)

اللہ تعالیٰ آپ کو اس بیماری سے شفا عطا فرمائیں اور آپ کے گناہ معاف فرمائیں اور آپ کی مدت حیات تک آپ کے دین اور جسم کو عافیت عطا فرمائیں۔

۸۹۸. اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ وَیُعَافِیَكَ. (سنن ابوداؤد، رقم: ۳۱۰۶)

میں عظمت والے اللہ اور عرش عظیم کے مالک سے سوال کرتا ہوں کہ وہ آپ کو شفا دے اور آپ کو عافیت عطا فرمائے۔

۸۹۹. اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ یَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا اَوْ یَمْشِیْ لَكَ اِلٰی صَلَاۃٍ.

(مسند احمد: ۲۱۷/۲)

اے اللہ! اپنے بندے کو شفا دے، یہ صحت یاب ہو کر آپ کے دشمن سے لڑے یا آپ کے لیے نماز کی طرف چلے گا۔

نیز اپنا دایاں ہاتھ مریض پر رکھ کر یہ دعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے:

۹۰۰. اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا.

(صحیح بخاری، رقم: ۵۳۵۱)

اے لوگوں کے رب! تکلیف دور فرمایئے، اور شفا دیجیے، آپ ہی شفا دینے والے ہیں، شفا تو بس وہی ہے جو آپ کی شفا ہے، ایسی شفا دیجیے جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔

جسم میں درد ہو تو یہ پڑھے:

جب جسم کے کسی حصے میں درد ہو تو خود اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

۹۰۱. اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ.

میں اس درد کے شر سے اللہ کی عزت اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں جسے میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے ڈر رہا ہوں۔ (ثواب العمل الصالح: ۲۳۶)

داڑھ یا کان میں درد ہو تو یہ پڑھے:

۹۰۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ.

(نزل الابرار: ۲۶۶)

ہر حال میں جو بھی ہو تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

مریض کے پڑھنے کی دعائیں:

۹۰۳. لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰہِ

رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا كِبْرِيَاءُ رَبِّنَا وَجَلَالُهُ وَقُدْرَتُهُ بِكُلِّ مَكَانٍ اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ أَمْرَضْتَنِيْ لِتَقْبِضَ رُوْحِيْ فِيْ مَرَضِيْ هٰذَا فَاجْعَلْ رُوْحِيْ فِيْ أَرْوَاحِ مَنْ قَدْ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنٰى. (عمل الیوم واللیلۃ: ۵۰۰)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو تمام بندوں اور تمام ملکوں کا رب ہے، اور ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو بہت زیادہ اور بابرکت ہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا ہے، ہر جگہ ہمارے ہی رب کی کبریائی اور اس کی بڑائی اور اس کی قدرت ہے، اے اللہ! اگر آپ نے مجھے اس لیے بیمار کیا ہے، تاکہ آپ اس مرض میں میری روح قبض کرلیں تو میری روح کو ان روحوں میں شامل فرمالیجئے جن کے لیے آپ کی طرف سے بھلائی (یعنی جنت) کا فیصلہ ہوچکا ہے۔

۹۰۴۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ. (صحیح البخاری: ۲/۹۳۹)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظیم اور بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور معزز عرش کا مالک ہے۔

۹۰۵۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ. (سنن ابن ماجہ: ۲۷۷)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار اور معزز ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو ساتوں آسمانوں کا مالک اور معزز عرش کا مالک ہے۔

زخمی اور بے خوابی میں مبتلا مریض یہ دعا پڑھے:

۹۰۶. سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الرَّحْمٰنِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُسَكِّنُ عُرُوْقِ الضَّارِبَةِ وَمُنِيْمُ الْعُيُوْنِ السَّاهِرَةِ سَكِّنْ عُرُوْقَ الضَّارِبَةِ وَأَنِمْ عَيْنِيَ السَّاهِرَةَ.

(اخرجه ابن ابی الدنیا فی کتاب المرض والکفارات، رقم: ۲۵۶)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بادشاہ، پاکیزہ، بے حد مہربان اور فیصلہ کرنے والا ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، (آپ ہی) بہنے والی رگوں کو بند کرنے والے ہیں اور جاگنے والی آنکھوں کو سلانے والے ہیں، بہنے والی رگوں کو روک دیجئے، اور میری جاگنے والی آنکھوں کو سلا دیجیے۔

مریض پر یہ دعا دم کی جائے:

مرض الموت میں پڑھنے سے جہنم سے حفاظت ہوتی ہے۔

۹۰۷. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ مِّنْ شَرِّ مَا تَجِدُ.

(الدعوات الکبیر: ۲/۲۳۰)

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ میں اللہ کے واسطے سے اس برائی سے جو آپ محسوس کرتے ہیں آپ کی حفاظت طلب کرتا ہوں، جو ایک ہے، بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا اور نہ وہ جنا گیا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

سحر میں مبتلا مریض پر یہ دعا دم کی جائے:

۹۰۸. بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ

اِذَا حَسَدَ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ وَّسَمٍّ وَّاللهُ يَشْفِيكَ.

میں اللہ کے نام سے تجھے ہر بیماری سے جھاڑتا ہوں جو تجھے تکلیف پہنچائے، اور ہر حاسد کے حسد سے، جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد اور ہر زہر سے، اور اللہ تجھے شفا عطا فرمائے۔ (صحیح ابن حبان: ۳۶۲)

پتھری یا پیشاب رک جانے کے وقت کی دعا:

۹۰۹. رَبُّنَا اللهُ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَايَانَا إِنَّكَ أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَأَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ وَ شِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلَى هٰذَا الْوَجْعِ. (سنن ابوداؤد: ۲/۵۴۳)

ہمارا رب وہ ہے جو آسمان میں ہے، آپ کا نام پاکیزہ ہے، آپ کا حکم آسمان اور زمین میں ہے، جس طرح آپ کی رحمت آسمان میں ہے، زمین پر بھی اپنی رحمت عطا فرمایئے، اور ہمارے گناہوں اور ہماری غلطیوں کو معاف فرمایئے، یقیناً آپ ہی پاکیزہ ہستیوں کے رب ہیں، لہٰذا اس بیماری پر اپنی رحمت میں سے رحمت اور اپنی شفا میں سے شفا نازل فرمایئے۔

بخار کی دعا:

۹۱۰. بِسْمِ اللهِ الْكَبِيْرِ نَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ. (سنن ابن ماجہ: ۳۵۲۶)

اللہ کے نام سے جو بڑائی والا ہے، ہم جوش مارتی ہوئی رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے عظمت والے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

زخم اور پھنسی وغیرہ کی دعا:

۹۱۱. بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا

بِاِذْنِ رَبِّنَا. (صحیح مسلم: ۲/۲۲۳)

اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی، ہم میں سے کسی کے لعاب سے مل کر ہمارے رب کے حکم سے ہمارے بیمار کی شفا کا سبب بنے گی۔

زندگی سے اکتاہٹ محسوس ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے:

۹۱۲. اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ. (صحیح بخاری: ۲/۹۴۰)

اے اللہ! جب تک زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہو، اس وقت تک مجھے زندہ رکھیے اور جب آپ سمجھیں کہ میرے لیے موت بہتر ہے تو مجھے وفات دے دیجیے۔

پریشانی اور مصیبت کے وقت کی دعائیں

پریشانی اور غم کے موقع کی دعائیں:

۹۱۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَفِيْ قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ اَلْهَمْتَ عِبَادَكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ مَكْنُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَاءَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ.

اے اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے بندے کا بیٹا ہوں اور آپ کی بندی کا بیٹا ہوں اور میں آپ کے قبضہ میں ہوں میری پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، آپ کا حکم مجھ پر لاگو ہے، میرے بارے آپ کا فیصلہ عین عدل ہے، میں آپ سے آپ کے ہر اس نام کا جو آپ نے خود رکھا ہوا ہے کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں یا اسے اپنی کتاب میں

اتارا ہو یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہو یا اسے اپنے کسی بندے کے دل میں ڈالا ہو، یا اسے اپنے ہاں خزانہ غیب میں ہی رکھنا پسند کیا ہو، کہ آپ قرآن کریم کو میرے دل کی بہار اور میرے غم اور میری پریشانی کے ازالہ کا سبب بنا دیجئے۔ **(مشکوۃ المصابیح: ۱/۲۱۶)**

۹۱۴۔ **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ.**

(مشکوۃ المصابیح: ۱/۲۱۶)

اے زندہ اور باقی رہنے والے! میں آپ کی رحمت سے مدد طلب کرتا ہوں۔

۹۱۵۔ **سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ.**

میں پاکیزہ بادشاہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو ملائکہ اور روح (یعنی جبرئیل) کے رب ہیں۔ **(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۸)**

۹۱۶۔ **حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.** **(سنن ابو داؤد: ۲/۵۱۱)**

مجھے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

۹۱۷۔ **سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.** **(عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی: ۵۹)**

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظمت والا ہے۔

مصیبت کے وقت کی دعا:

۹۱۸۔ **اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ بِهَا خَيْرًا مِّنْهَا.**

بے شک ہم سب اللہ کے مملوک ہیں اور ہم سب اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! میں اپنی مصیبت کو آپ کی طرف گمان کرتا ہوں، لہٰذا مجھے اس میں اجر دیجئے اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے اچھا بدل عطا فرمائیے۔ **(صحیح مسلم، رقم: ۹۱۸)**

شدید رنج و غم کے وقت کی دعائیں:

۹۱۹۔ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْحَكِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ**

اَلْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ. (جامع ترمذی: ۲/ ۲۵۶)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بردبار، حکمت والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو معزز عرش کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور معزز عرش کا (بھی) مالک ہے۔

۹۲۰. اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا. (مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۳۷)

میرا رب اللہ ہے، اللہ ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

۹۲۱. اَللّٰهُ رَبُّنَا لَا شَرِيْكَ لَهٗ. (کنز العمال: ۲/ ۱۱۸)

ہمارا رب اللہ ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔

۹۲۲. اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. (سنن ابو داؤد: ۲/ ۶۹۲)

اے اللہ! میں آپ کی رحمت کی ہی امید رکھتا ہوں، لہٰذا مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر (بھی) میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے اور میرے تمام حالات درست فرما دیجئے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

جان کنی کے وقت کی دعائیں

جب یہ معلوم ہونے لگے کہ موت کا وقت قریب ہے تو جو لوگ وہاں حاضر ہوں وہ مرنے والے کا منہ قبلہ کی طرف پھیر دیں اور جس کا جان کنی کا وقت ہو تو وہ یہ دعا پڑھے:

۹۲۳. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَأَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى.

اے اللہ! مجھے بخش دیجیے، مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھے اوپر والے ساتھیوں میں پہنچا دیجیے۔

(صحیح بخاری، رقم: ۴۴۴۰)

۹۲۴. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٌ.

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا، بے شک موت کے لیے سختیاں ہیں۔

(صحیح بخاری، رقم: ۴۴۴۹)

۹۲۵. اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ.

اے اللہ! موت کی سختیوں پر میری مدد فرمایئے۔ (جامع ترمذی، رقم: ۹۷۸)

میت کے پاس جو لوگ موجود ہوں وہ یہ دعا پڑھیں:

۹۲۶. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ. (صحیح مسلم، رقم: ۹۲۰)

اے اللہ! فلاں شخص (یہاں میت کا نام لے) کو بخش دیجیے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند کیجیے اور اس کے بعد اس کے پس ماندگان کے لیے آپ خود نعم البدل بن جایئے، اے تمام جہانوں کے پروردگار! ہماری اور اس کی بھی مغفرت فرمایئے اور اس کی قبر کو کشادہ کر دیجیے اور اس کے لیے اس میں نور پیدا فرما دیجیے۔

میت کے گھرانے کا ہر آدمی اپنے لیے یوں دعا کرے:

۹۲۷. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً.

(صحیح مسلم رقم: ۹۱۹)

اے اللہ! مجھے اور اسے بخش دیجیے اور مجھے اس کا نعم البدل عطا فرما دیجیے۔

مرنے اور دفن کرنے کی دعائیں

جب کسی کی موت کی خبر ملے تو یہ دعا پڑھیں:

۹۲۸. اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْهُ عِنْدَكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاجْعَلْ كِتَابَهٗ فِيْ

عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْٓ اَهْلِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ۔ (مجمع الزوائد: ۳۳۱/۲)

بے شک ہم اللہ کے مملوک ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! اسے نیکوں میں لکھ لیجئے اور اس کے نامۂ اعمال کو علیین میں کر دیجئے، اور اس کے باقی رہنے والے اہل میں اس کا (کوئی) نائب بنا دیجئے اور اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ فرمایئے اور اس کے بعد ہمیں فتنہ میں مبتلا نہ کیجئے۔

نماز جنازہ میں پڑھنے کی دعائیں

۹۲۹. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔ (سنن ابوداؤد، رقم: ۳۲۰۱)

اے اللہ! آپ ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں کو، ہمارے حاضرین اور ہمارے غائبین کو، ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کو بخش دیجیے، اے اللہ! ہم میں سے جسے آپ زندہ رکھیں تو اسے اسلام پر زندہ رکھیے اور ہم میں سے جسے موت دیں تو اسے ایمان پر موت دیجیے۔

۹۳۰. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَکْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَیْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا

خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ. (صحیح مسلم: ٢/٦٦٢)

اے اللہ! اس کی مغفرت فرمایئے اور اس پر رحم فرمایئے، اس کو عافیت دیجیے اور اس کو معاف فرمایئے، اس کی اچھی مہمانی فرمایئے اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ فرمایئے اور اس کو پانی، برف اور اولوں سے ایسا صاف کردیجیے جیسا کہ آپ نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کردیا ہے، اس کو بدلے میں دنیا کے گھر سے اچھا گھر عنایت فرمایئے اور اس کے گھر والوں سے اچھے گھر والے عطا فرمایئے، اس کے جوڑے سے اچھا جوڑا بنا دیجیے، اس کو جنت میں داخل فرما دیجیے اور قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اس کو پناہ میں رکھیے۔

٩٣١۔ اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَيَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَصْبَحَ فَقِيْرًا اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَصْبَحْتَ غَنِيًّا مِّنْ عَذَابِهٖ تَخَلّٰى مِنَ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا اِنْ كَانَ زَاكِيًا فَزَكِّهٖ وَاِنْ كَانَ مُخْطِئًا فَاغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ. (مستدرک حاکم، رقم: ١٣٣٩)

اے اللہ! یہ آپ کا بندہ اور آپ کی بندی کا بیٹا ہے، یہ گواہی دیتا رہا ہے کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ تنہا ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں اور یہ گواہی دیتا رہا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں، یہ شخص آپ کی رحمت کا محتاج ہے اور آپ اس کو عذاب دینے سے بے نیاز ہیں، یہ دنیا اور اہل دنیا کو چھوڑ کر چلا گیا، اگر یہ پاک صاف تھا تو اسے اپنی رحمت سے پاک صاف بنا دیجیے اور اگر خطا کار تھا تو اس کی مغفرت فرما دیجیے، اے اللہ! ہمیں اس کے ثواب سے محروم نہ فرمایئے اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ فرمایئے۔

۹۳۲. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا. (سنن ابوداؤد: ۳/۲۱۰)

اے اللہ! آپ اس کے رب ہیں، آپ نے اسے پیدا کیا اور آپ نے ہی اسے اسلام کی ہدایت دی اور آپ نے ہی اس کی روح کو قبض فرمایا، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر کو زیادہ جاننے والے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کی سفارش کرتے ہیں، پس آپ اس کی بخشش فرما دیجیے۔

۹۳۳. اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

(سنن ابوداؤد: ۳/۲۱۱)

اے اللہ! فلاں کا بیٹا فلاں (یہاں میت اور اُس کے باپ کا نام لیں) آپ کے ذمے ہے اور آپ کی پناہ میں ہے، پس آپ اس کو قبر کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لیجیے، آپ وعدہ پورا فرمانے والے اور حق والے ہیں، اے اللہ! آپ اس کی مغفرت فرمایئے اور اس پر رحم فرمایئے، یقیناً آپ ہی بہت بخشنے والے، بہت زیادہ مہربان ہیں۔

۹۳۴. اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ. (مستدرک حاکم: ۱/۵۱۱)

اے اللہ! یہ آپ کا بندہ ہے اور آپ کی بندی کا بیٹا ہے، آپ کی رحمت کا محتاج ہے اور آپ اس کو عذاب دینے سے بے نیاز ہیں، اگر یہ نیک تھا تو آپ اس کی بھلائیوں میں

اضافہ فرمائیے اور اگر یہ بدکار تھا تو اس کو معاف فرما دیجیے۔

۹۳۵۔ اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَاغْفِرْ لَهٗ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ۔ (مؤطا امام مالک: ۱/۲۲۸)

اے اللہ! یہ آپ کا بندہ اور آپ کے بندے کا بیٹا ہے، یہ گواہی دیتا تھا کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں، آپ اس کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، اگر یہ نیک تھا تو اس کی بھلائیوں میں زیادتی فرما دیجیے، اور اگر یہ بدکار تھا تو اس کو معاف فرما دیجیے اور اس کے ثواب سے محروم نہ فرمائیے اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ فرمائیے۔

میت کو قبر میں رکھتے وقت کی دعائیں:

۹۳۶۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ (جامع ترمذی، رقم: ۱۰۴۶)

میں اللہ کے نام اور رسول اللہ کی سنت پر اسے دفن کرتا ہوں۔

۹۳۷۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

میں اللہ کے نام اور اللہ کی مدد کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اسے دفن کرتا ہوں۔ (مسند احمد: ۸/۴۲۹)

مٹی ڈالتے وقت کی دعا:

۹۳۸۔ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

ہم نے اسی (زمین) سے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں لوٹائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ زندہ کریں گے، اللہ کے نام کے ساتھ اور اس کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر اسے دفن کرتا ہوں۔ (مسند احمد، رقم: ۲۲۱۸۷)

تدفین کے بعد میت کے لیے استغفار اور دعا کرنا مسنون ہے۔

تعزیت کی دعا:

۹۳۹۔ **إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا أَعْطٰى وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ.** (صحیح بخاری، رقم: ۱۲۸۴)

بے شک جو اللہ نے لے لیا وہ اسی کا ہے اور جو اس نے دیا ہے وہ بھی اسی کا ہے اور ہر ایک کا اس کے ہاں ایک وقت مقرر ہے لہٰذا صبر کرنا چاہیے اور ثواب کی امید رکھنی چاہیے۔

قبرستان جانے کی دعائیں:

۹۴۰۔ **اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ.** (صحیح مسلم۔ رقم: ۹۷۵)

اے مؤمنین کے گھروں والو! تم پر سلامتی ہو یقیناً ہم (بھی) آپ سے اگر اللہ نے چاہا تو ملنے والے ہیں۔ آپ ہم سے پہلے چلے گئے، اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں، ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

۹۴۱۔ **اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالصَّالِحِيْنَ وَالصَّالِحَاتِ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ.**

اے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے

اور نیک مردوں اور نیک عورتوں کے گھر والو! تم پر سلامتی ہو اور ان شاء اللہ ہم بھی آپ سے ملنے والے ہیں۔ (مسند احمد: ۲/۳۷۵)

۹۴۲. اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّاِنَّا بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُمْ. (سنن ابن ماجه، رقم: ۱۵۴۶)

اے مؤمن قوم کے گھر والو! تم پر سلامتی ہو، آپ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم تمہیں ملنے والے ہیں، اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرمایئے اور ان کے بعد ہمیں گمراہ نہ فرمایئے۔

بازار کی دعائیں

بازار کے دروازے پر پہنچنے کی دعا:

۹۴۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ اَهْلِهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۹)

اے اللہ! میں آپ سے اس کی بھلائی اور اس کے رہنے والوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس کی برائی سے اور اس کے رہنے والوں کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا:

۹۴۴. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (جامع ترمذی: ۲/۱۵۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی

بادشاہت اسی کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، ہر قسم کی بھلائی اس کے قبضہ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس دعا کو بازار میں پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔

۹۴۵. بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً.

(مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۶/۱)

اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے اس بازار کی بھلائی کا اور جو کچھ اس میں بھلائی ہے، کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے اس (بازار) کے شر سے اور اس کے اندر جو شر ہے، پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں یہاں جھوٹی قسم یا گھاٹے کے سودے میں پڑ جاؤں۔

چاند دیکھنے کی دعائیں

۹۴۶. اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللهُ.

(جامع ترمذی: ۲/۲۵۷)

اے اللہ! اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرمایئے، (اے چاند!) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

۹۴۷. هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ هِلَالُ خَيْرٍ وَّ رُشْدٍ هِلَالُ خَيْرٍ وَّ رُشْدٍ اٰمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَهَبَ بِشَهْرِ

كَذَا وَجَاءَ بِشَهْرٍ كَذَا. (مشکوۃ المصابیح: ۱/۲۱۶)

(اللہ کرے) یہ بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو، بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو، بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو، میں اس ذات پر ایمان لایا جس نے تجھے پیدا کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو ایک مہینہ لے گیا اور دوسرا مہینہ لے آیا۔

۹۴۸. اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ.

اے اللہ! اس چاند کو ہم پر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام اور ان اعمال کی توفیق کے ساتھ طلوع فرمایئے جنہیں آپ پسند کرتے ہیں اور جن سے آپ خوش ہوتے ہیں، (اے چاند!) ہمارا اور تیرا رب اللہ ہے۔ (صحیح ابن حبان: ۳۴۵)

۹۴۹. هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۹)

(اللہ کرے) یہ بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو، اے اللہ! میں آپ سے اس مہینے کی بھلائی اور تقدیر کی اچھائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

رجب کا چاند دیکھنے کی دعا:

۹۵۰. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ. (خرج ابو نعیم فی الحلیة: ۶/۲۶۹)

اے اللہ! ہمارے رجب اور شعبان میں برکت عطا فرمایئے اور ہمیں رمضان تک پہنچایئے۔

کپڑے پہننے کی دعائیں

نیا لباس پہنتے وقت کی دعائیں:

۹۵۱. اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْاَلُکَ خَیْرَہٗ وَ خَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ.

اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں جیسا کہ آپ نے مجھے یہ کپڑا پہنایا ہے، میں آپ سے اس کپڑے کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔ (مسند احمد: ۳۰/۳)

۹۵۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کسی کوشش اور قوت کے بغیر یہ مجھے عطا فرمایا۔

۹۵۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ. (جامع ترمذی: ۱۹۷/۲)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی ستر پوشی کرتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں۔

کپڑے تبدیل کرنے کی دعا:

۹۵۴. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا ھُوَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا ھُوَ لَہٗ. (سنن ابو داؤد: ۵۵۸/۲)

اے اللہ! میں آپ سے اس (کپڑے) کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے، اور میں اس (کپڑے) کے شر سے اور اس چیز کے

شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔
کسی کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

۹۵۵. تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللهُ. (سنن ابوداؤد، رقم: ۴۵۲۰)

(اللہ تمہاری عمر میں ترقی دے تا کہ) تم اس کپڑے کو پرانا کرو اور خدا تم کو بعد میں اور کپڑا دے۔

۹۵۶. اِلْبِسْ جَدِيْدًا عِشْ حَمِيْدًا مُتْ شَهِيْدًا وَّيَرْزُقُكَ اللهُ قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (سنن ابن ماجہ: ۲۵۴)

نیا کپڑا پہنو، خوش گوار زندگی گزارو، شہادت کی موت مرو، خدا تمہیں دنیا اور آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمائے۔

آندھی، بارش اور گرج چمک کی دعائیں

جب بارش نہ ہو رہی ہو تو یہ دعائیں پڑھی جائیں:

۹۵۷. اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا. (صحیح بخاری رقم: ۱۰۱۰)

اے اللہ! ہمیں سیراب فرمایئے، اے اللہ! ہمیں سیراب فرمایئے۔

۹۵۸. اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا.

اے اللہ! ہم پر بارش برسایئے، اے اللہ! ہم پر بارش برسایئے، اے اللہ! ہم پر بارش برسایئے۔ (صحیح مسلم: ۲/۲۹۲)

۹۵۹. اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ رَائِثٍ. (سنن ابوداؤد، رقم: ۱۱۶۹)

اے اللہ! ہمیں ایسی بارش عطا فرمایئے جو مدد کرنے والی ہو، مبارک ہو، زیادہ نفع دینے والی ہو اور ضرر دینے والی نہ ہو، جلد آنے والی ہو اور دیر لگانے والی نہ ہو (برسنے کے

بعد) زمین میں ٹھہرنے والی ہو۔

۹۶۰۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ. (سنن ابوداؤد، رقم:۱۱۷۶)

اے اللہ! اپنے بندوں کو اور چوپایوں کو سیراب فرمایئے اور اپنی رحمت پھیلا دیجیے اور اپنی مردہ زمین کو زندہ فرما دیجیے۔

۹۶۱۔ اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا وَاغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَاكِنِهَا وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَّعَادِنِهَا وَمُجْرِيَ الْبَرَكَاتِ عَلٰى اَهْلِهَا بِالْغَيْثِ الْمُغِيْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَامَّاتِ مِنْ ذُنُوْبِنَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَامِّ خَطَايَانَا اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا وَّاَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَاكِفٍ مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ حَيْثُ يَنْفَعُنَا وَيَعُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا عَامًّا طَبَقًا غَبَقًا مُّجَلِّلًا غَدَقًا خِصْبًا رَّاتِعًا مُّمْرِعَ النَّبَاتِ.

(مسند ابوعوانہ، رقم:۲۵۲۸)

اے اللہ! ہمارے پہاڑ خالی ہو گئے اور ہماری زمین غبار آلود اور ہمارے چوپائے پیاسے ہو گئے، اے بھلائیوں کے عطا فرمانے والے ان کی جگہوں سے، اور اے رحمت کے نازل فرمانے والے اس کی کانوں سے اور اے برکتوں کے جاری فرمانے والے برکت والوں پر مدد کرنے والی بارش کے ساتھ۔ آپ سے مغفرت طلب کی جاتی ہے، آپ بہت زیادہ بخشش کرنے والے ہیں، لہٰذا ہم آپ سے مغفرت طلب کرتے ہیں پگھلا دینے والے گناہوں سے اور ہم آپ سے توبہ کرتے ہیں اپنی خطاؤں سے، اے اللہ! آپ ہم پر

بارش برسایئے جو بہت زیادہ برسنے والی ہو اور اس کے ساتھ ہی مزید بارش کو ملا دے اور اپنے عرش کے نیچے سے ایسی بارش بھیج کر کفایت فرمایئے جو ہمیں نفع دے اور وہ پھر لوٹ کر آئے، اور وہ ہمارے لیے عمومی بارش بن جائے اور ایسی بارش ہو جو روئے زمین کو ڈھانپ لے اور جو سیراب کرنے والی ہو زمین کو، چھپا دینے والی ہو، بڑے بڑے قطروں والی ہو، سرسبزی لانے والی ہو، جانوروں کے چرنے کا ذریعہ ہو کثرت سے اگانے والی ہو۔

گھٹا آتی دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں:

۹۶۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ.

اے اللہ! یہ (گھٹا) جس چیز کے ساتھ بھیجی گئی ہے اس کے شر سے ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں۔ (سنن ابن ماجہ، رقم: ۳۸۸۹)

آندھی آئے تو یہ دعا پڑھیں:

۹۶۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۵)

اے اللہ! میں آپ سے اس چیز کی خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا اس ہوا کو حکم دیا گیا ہے اور میں اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کا اس (ہوا) کو حکم دیا گیا ہے۔

تیز ہوا چلے تو یہ دعا پڑھیں:

۹۶۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ. (سنن ابوداؤد، رقم: ۵۰۹۸)

اے اللہ! میں آپ سے اس (ہوا) کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں اس (ہوا) کے شر سے اور

اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

۹۶۵. اَللّٰهُمَّ لَقْحًا لَّا عَقِيمًا. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۵)

اے اللہ! اسے بارش والا بنا دیجیے، اسے بانجھ (یعنی بے فائدہ) نہ بنایئے۔

۹۶۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۵)

اے اللہ! میں آپ سے اس (ہوا) کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اور اس (ہوا) کے شر سے اور اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اے اللہ! اسے رحمت بنا دیجیے اور اسے عذاب نہ بنایئے۔ اے اللہ! اسے نفع والی (ہوا) بنایئے اور اسے عذاب نہ بنایئے۔

بارش آنے لگے تو یہ دعا پڑھیں:

۹۶۷. اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا نَّافِعًا.

(سنن ابن ماجه: ۲۷۷)

اے اللہ! اسے نفع مند بارش بنا دیجیے، اے اللہ! اسے نفع مند بارش بنا دیجیے۔

بجلی کی کڑک کے وقت یہ دعا پڑھیں:

۹۶۸. سُبْحَانَ مَنْ يُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهٖ. (الدعاء للطبرانی: ۱/۳۰۴)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جس کی حمد کے ساتھ گرج اور جس کے خوف سے فرشتے اس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔

گرج چمک زیادہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

۹۶۹. اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ. (جامع ترمذی: ۲/۱۵۷)

اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کیجیے اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کیجیے اور ہمیں اس سے پہلے عافیت عطا کیجیے۔

نمازِ استسقاء کے بعد یہ دعا پڑھیں:

۹۷۰. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ. (صحیح ابن حبان: ۳۷۱)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے، جو بہت زیادہ مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے، روز جزا کا مالک ہے، (اے اللہ) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں، اے اللہ! آپ اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ غنی اور ہم فقیر ہیں، ہم پر بارش نازل کیجیے اور جو آپ نازل کریں اسے ہمارے لیے قوت اور ایک مدت تک زندگی گزارنے کا ذریعہ بنا دیجیے۔

بارش کی زیادتی سے نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

۹۷۱. اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ.

اے اللہ! ہمارے (یعنی بستیوں کے) اردگرد بارش برسائیے، ہم پر بارش نہ برسائیے، اے اللہ! پہاڑیوں پر، جنگلوں میں، ندی نالوں اور وادیوں پر اور درخت اگنے کے مقامات پر بارش برسائیے۔ (صحیح ابن حبان: ۳۷۱)

مرغ، گدھے، کتے اور کوّے کی آواز کے وقت کی دعائیں

مرغ کی آواز پر یہ دعا پڑھیں:

۹۷۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ. (صحیح بخاری، رقم:۳۳۰۳)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

گدھے اور کتے کی آواز پر یہ کہیں:

۹۷۳. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (صحیح بخاری، رقم:۳۳۰۳)

جب کوّا بولے تو یہ پڑھیں:

۹۷۴. اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ. (مصنف ابن ابی شیبہ)

اے اللہ! کوئی بدحالی نہیں سوائے اس کے جو آپ کی جانب سے آتی ہے، کوئی بھلائی نہیں سوائے آپ کی بھلائی کے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

استخارے کی دعائیں

۹۷۵. اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ. (جامع ترمذی: ۲/۲۶۷)

اے اللہ! میرے لیے آپ (صحیح راستہ) پسند کردیجیے اور میرے لیے آپ ہی انتخاب فرما دیجیے۔

نماز استخارہ کے بعد کی دعا:

۹۷۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ

تَعۡلَمُ اَنَّ هٰذَا الۡاَمۡرَ خَيۡرٌ لِّيۡ فِيۡ دِيۡنِيۡ وَمَعَاشِيۡ وَعَاقِبَةِ اَمۡرِيۡ فَاقۡدِرۡهُ لِيۡ وَاِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ هٰذَا الۡاَمۡرَ شَرٌّ لِّيۡ فِيۡ دِيۡنِيۡ وَمَعَاشِيۡ وَعَاقِبَةِ اَمۡرِيۡ فَاصۡرِفۡهُ عَنِّيۡ وَاصۡرِفۡنِيۡ عَنۡهُ وَاقۡدِرۡ لِيَ الۡخَيۡرَ حَيۡثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيۡ بِهٖ.

(صحیح البخاری: ۲/۹۴۴)

اے اللہ! میں آپ کے علم کے مطابق بھلائی چاہتا ہوں اور آپ کی قدرت سے طاقت چاہتا ہوں اور آپ کے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ قدرت رکھتے ہیں اور میں قدرت نہیں رکھتا اور آپ علم رکھتے ہیں اور میں علم نہیں رکھتا اور آپ غیب کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔ اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ اگر یہ کام میرے لیے میرے دین کے اعتبار سے اور میری دنیوی زندگی کے اعتبار سے اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر فرما دیجیے اور آپ جانتے ہیں کہ اگر یہ کام میرے لیے برا ہے، میرے دین کے اعتبار سے یا میری دنیوی زندگی کے اعتبار سے یا میرے انجام کار کے لحاظ سے تو اسے مجھ سے دور کر دیجیے اور مجھے اس سے دور کر دیجیے اور میرے لیے خیر مقدر فرما دیجیے جہاں کہیں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی بھی فرما دیجیے۔

حاجت کی دعائیں

۹۷۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيۡكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحۡمَةِ يَا مُحَمَّدُ! اِنِّيۡ تَوَجَّهۡتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيۡ فِيۡ حَاجَتِيۡ هٰذِهٖ لِتُقۡضٰى لِيَ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعۡهُ فِيَّ.

(جامع ترمذی: ۲/۱۷۵)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں و ارآپ کے نبی محمد ﷺ جو کہ نبی رحمت ہیں، کے واسطے سے آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں، اے محمد ﷺ! میں آپ

صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دے کر اپنی اس حاجت کے بارے میں اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں تاکہ وہ میرے لیے پوری کر دے، اے اللہ! (محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو) میرے بارے میں سفارشی بنا دیجیے۔

۹۷۸۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (جامع ترمذی: ۲/۳۴۴)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رحمت کو واجب کرنے والی چیزوں کا سوال کرتا ہوں اور ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی مغفرت کو ضروری کر دیں، اور ہر گناہ سے محفوظ رہنے کا (سوال کرتا ہوں) اور ہر بھلائی میں اپنے حصے کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا (سوال کرتا ہوں) اے رحم کرنے والوں میں سے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! میرا کوئی گناہ نہ چھوڑیے مگر آپ اسے بخش دیجیے اور میرا کوئی غم نہ چھوڑیے مگر آپ اسے دور کر دیجیے اور میری کوئی حاجت جو آپ کو پسند ہو نہ چھوڑیے مگر آپ اسے پورا کر دیجیے۔

نکاح کے موقع کی دعائیں

بیٹی کی رخصتی کے وقت کی دعا:

جب اپنی بیٹی کی شادی کرے اور اس کی رخصتی کا وقت آئے تو اس کے پاس جا کر یا

اسے بلا کر یہ دعا دے:

۹۷۹. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

(صحیح ابن حبان رقم: ۱۹۴۴)

اے اللہ! میں اس (لڑکی) اور اس کی (ہونے والی) اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

لڑکے کی شادی کرتے وقت کی دعا:

۹۸۰. لَا جَعَلَكَ اللّٰهُ عَلَيَّ فِتْنَةً فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

(عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی: ۱۱۳)

اللہ تعالیٰ تمہیں میرے لیے دنیا اور آخرت میں فتنہ نہ بنائے۔

شادی کی مبارک دیتے وقت کی دعا:

۹۸۱. بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ.

اللہ تمہارے لیے اور تم پر برکت عطا فرمائیں اور تم دونوں کو بھلائی کے ساتھ جمع کر دیں۔

(مشکوۃ المصابیح: ۲۱۵/۱)

شب زفاف کی دعا:

بیوی سے پہلی ملاقات میں اس کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا کریں:

۹۸۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ.

اے اللہ! میں آپ سے اس کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر آپ نے اس کو پیدا کیا ہے اور میں اس کی برائی سے اور اس برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس پر آپ نے اس کو پیدا کیا ہے۔

(سنن ابوداؤد، رقم: ۲۱۶۰)

جماع کے وقت کی دعا:

۹۸۳. بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا. (مشکوۃ المصابیح: ۲۱۲/۱)

اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہم کو شیطان سے دور رکھیے اور شیطان کو اس اولاد سے دور رکھیے جو آپ ہمیں عطا فرمائیں۔

انزال کے وقت کی دعا:

۹۸۴. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا.

اے اللہ! جو کچھ (اولاد) آپ مجھے عطا فرمائیں اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہ رکھیے۔ (مصنف عبدالرزاق: ۱۹۴/۶)

مجلس سے اٹھنے کی دعائیں

۹۸۵. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ. (جامع ترمذی: ۲۵۵/۲)

اے اللہ! میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور آپ کی حمد کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں اور آپ سے توبہ کرتا ہوں۔

۹۸۶. يَا ذَا الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ وَالْقُدْرَةِ اَصْلِحْ لِيْ قَلْبِيْ وَعَمَلِيْ وَنِيَّتِيْ وَسِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَمُنَّ عَلَيَّ بِالْعَافِيَةِ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. (جامع الاصول: ۵۲۶/۳)

اے عظیم الشان سلطنت، طاقت، عزت، بڑائی، عظمت، بادشاہت اور قدرت والے رب! میرے دل، میرے عمل، میری نیت، میرے پوشیدہ اور میرے ظاہر کی اصلاح کر دیجیے اور جو آپ نے مجھے رزق دیا ہے اس میں مجھے برکت عطا فرما دیجیے اور مجھ پر دنیا اور آخرت کی آزمائش سے عافیت عطا فرما کر احسان کیجیے۔

۹۸۷. سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. (نزل الابرار: ۳۶۹)

تمہارا پروردگار جو رب العزت ہے، ان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ (کفار ومشرکین) اس کے لیے بیان کرتے ہیں، اور رسولوں پر سلام ہو اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

حفظ قرآن کی دعائیں

۹۸۸. اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظْرِ فِيْ مَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تَلْزَمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاَنْ تُطْلِقَ

بِهٖ لِسَانِيْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

اے اللہ! جب تک آپ مجھے زندہ رکھیے ہمیشہ گناہ سے بچنے کے ساتھ مجھ پر رحم فرماتے رہیے، اور مجھ پر رحم فرمایئے تاکہ جن چیزوں نے مجھے فائدہ نہیں دینا میں ان کی تکلیف نہ اٹھاؤں، اور مجھے ان چیزوں سے جو آپ کو راضی کرنے والی ہیں حسن نظر عطا فرمایئے، اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے موجد! اے بزرگی واحترام اور ایسی عزت والے جن تک رسائی کا ارادہ نہیں کیا جاسکتا، اے اللہ! اے بے حد مہربان! میں آپ کی جلالت اور آپ کی ذات کے نور کے واسطے سے آپ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے اپنا کلام سکھایا ہے اسی طرح اس کی یاد بھی میرے دل میں پیوست کر دیجیے اور مجھے توفیق عطا فرمایئے کہ میں اس طرح اس کی تلاوت کروں جو آپ کو مجھ سے خوش کر دے، اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے موجد! اے جلالت اور احترام اور ایسی عزت والے جن تک پہنچنے کا ارادہ نہیں کیا جاسکتا، اے اللہ! اے بے حد مہربان! میں آپ کی جلالت اور آپ کی ذات کے نور کے واسطے سے آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ اپنی کتاب کی برکت سے میری آنکھیں منور کر دیجیے اور اس کے پڑھنے میں میری زبان میں روانگی پیدا کر دیجیے اور اس کی برکت سے میرے دل کی تنگی کو دور کر دیجیے اور اس (کی برکت) سے میرا سینہ کھول دیجیے، اور اس (کی برکت) سے میرے بدن کو (گناہوں سے) دھو دیجیے، کیونکہ آپ کے سوا حق پر میری کوئی مدد نہیں کر سکتا اور یہ چیز آپ ہی عطا کر سکتے ہیں، اور کوئی گناہوں سے روکنے اور نیکی کی قوت دینے والا نہیں سوائے اللہ کے جو بلندی اور عظمت والی ذات ہے۔ **(جامع ترمذی: ۲/۱۷۲)**

۹۸۹۔ اَللّٰهُمَّ آنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ

وَاجْعَلْهُ لِیْ إِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! میری قبر کی وحشت میں انس عطافرمادیجیے، اے اللہ! قرآن کی برکت سے مجھ پر رحم فرمایئے، اور اسے میرے لیے امام، نور، ہدایت اور رحمت بنادیجیے، اے اللہ! اس میں سے جتنا میں بھول چکا ہوں وہ مجھے یاد کرادیجیے اور جو میں نہیں جانتا ہوں وہ مجھے سکھادیجیے، اور مجھے رات اور دن کے لمحات میں اس کی تلاوت کی توفیق عطافرمادیجیے، اور اے تمام جہانوں کے رب! (قیامت کے دن) اس کو میرے حق میں دلیل بنادیجیے۔

ادائے قرض کی دعائیں

۹۹۰. اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِیْ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ ارْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِیْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ.

اے اللہ! آپ تمام اقتدار کے مالک ہیں، جس کو چاہتے ہیں اقتدار بخشتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں اقتدار چھین لیتے ہیں، جس کو چاہتے ہیں عزت سے نواز دیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں رسوا کردیتے ہیں، تمام بھلائی آپ کے قبضہ میں ہے، یقیناً آپ ہر چیز پر

قادر ہیں۔ آپ ہی رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں، آپ ہی زندہ چیز سے مردہ کو برآمد کر لیتے ہیں اور مردہ چیز سے زندہ کو نکال لیتے ہیں، اور جس کو چاہتے ہیں بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں، اے دنیا اور آخرت کے مہربان اور ان دونوں کے رحم کرنے والے! آپ جسے چاہتے ہیں ان دونوں میں سے عطا کرتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں روک لیتے ہیں، مجھ پر ایسی رحمت فرمایئے جس کے ذریعے آپ مجھے اپنے سوا کی مہربانی سے بے نیاز کر دیجیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۵)

۹۹۱. اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْكَرْبِ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَاِلٰهَ الْاٰخِرَةِ اَنْتَ رَحْمَانِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۶)

اے اللہ! اے غم ہٹانے والے اور تکلیف کو دور کرنے والے! مجبور کی دعا قبول کرنے والے! دنیا کے مہربان اور آخرت کے معبود! آپ میرے مہربان ہیں، مجھ پر ایسی رحمت فرمایئے جس کے ذریعے آپ مجھے اپنے ماسوا کی مہربانی سے بے نیاز کر دیں۔

۹۹۲. اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. (جامع ترمذی: ۲/۶۷۳)

اے اللہ! حرام سے بچا کر اپنے حلال سے میری کفایت فرمایئے اور اپنے فضل سے مجھے اپنے غیر سے بے نیاز کر دیجیے۔

۹۹۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ. (سنن ابوداؤد: ۱/۲۲۷)

اے اللہ! میں فکر اور غم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور عاجزی اور سستی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور بزدلی اور بخل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور قرض کے غالب آجانے

اورلوگوں کے مسلط ہوجانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۹۹۴. اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ.

اے اللہ! اے پریشانی دور کرنے والے! غم ہٹانے والے! مجبوروں کی دعائیں قبول کرنے والے! دنیا اور آخرت کے مہربان اور ان دونوں کے انتہائی رحم کرنے والے! آپ مجھ پر رحم فرماتے ہیں، لہٰذا مجھ پر ایسی رحمت فرمایئے جس کے ذریعے آپ مجھے اپنے سوا کی مہربانی سے بے نیاز کردیں۔ **(مستدرک حاکم: ۲/۷۲۳)**

قرض وصول کرنے کی دعا:

جب اپنے مقروض سے قرضہ وصول کرے تو اس قرض دینے والے کے لیے یہ دعا کرے:

۹۹۵. اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفَى اللّٰهُ لَكَ. **(بخاری، رقم: ۲۳۰۵)**

آپ نے میرا حق پورا ادا کردیا، اللہ تعالیٰ بھی آپ کو پورا اجر دے۔

چھینک کی دعائیں

چھینکنے والے کی دعا:

۹۹۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. **(صحیح بخاری: ۲/۹۱۹)**

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

۹۹۷. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ.

(مصنف ابن ابی شیبۃ)

ہر حال میں چاہے وہ جیسا بھی ہو، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

۹۹۸. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى. (ترمذی، ابوداؤد)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو، بہت برکت والی ہو، برکت لانے والی ہو، جیسا کہ ہمارے رب پسند فرمائیں اور اس پر راضی ہو جائیں۔

چھینک سننے والا جواب میں کہے:

۹۹۹. يَرْحَمُكَ اللّٰهُ. (صحیح بخاری: ۹۱۹/۲)

اللہ آپ پر رحم کرے۔

چھینکنے والا یہ جواب دے:

۱۰۰۰. يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ. (جامع الاصول: ۵۶۷/۳)

اللہ آپ کو ہدایت دے اور آپ کے حالات کو بہتر بنا دے۔

۱۰۰۱. يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ وَيَغْفِرُ لَنَا وَلَكُمْ.

(مؤطا امام مالک: ۹۶۵/۲)

اللہ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے اور ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔

آئینہ دیکھنے کی دعا:

۱۰۰۲. اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ.

اے اللہ! آپ نے میری تخلیق اچھی طرح بنائی، لہٰذا آپ میرے اخلاق بھی اچھے بنا دیجیے۔ (مسند احمد: ۳۷۳/۶)

۱۰۰۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَوّٰى خَلْقِيْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِيْ وَزَانَ مِنِّيْ مَا شَانَ مِنْ غَيْرِيْ. (مجمع الزوائد: ۱۳۸/۱۰)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری شکل وصورت بنائی اور میری شکل وصورت کو اچھا بنایا، اور مجھے اس چیز سے مزین کیا جس سے میرے غیر کو عیب والا بنایا۔

۱۰۰۴. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اے اللہ! جیسے آپ نے میری تخلیق اچھی طرح فرمائی تو میرے اخلاق بھی اچھے بنا دیجیے۔ (مسند احمد: ۶/۶۸)

سلام کے وقت کی دعائیں

جب سلام کرنا ہو تو یہ کہیں:

۱۰۰۵. اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ.

(صحیح بخاری، رقم: ۳۲۲۶)

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

سلام کے جواب میں یہ کہیں:

۱۰۰۶. وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ.

(صحیح ابن حبان: ۳/۱۲۵)

اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

جب کوئی سلام بھیجے تو اس کے جواب میں یہ کہیں:

۱۰۰۷. عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ. (مسند احمد: ۴/۳۵۱)

تجھ پر اور اس پر سلامتی ہو۔

دشمنوں کے متعلق دعائیں

دشمن کے خوف کے وقت کی دعا:

۱۰۰۸. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ. (سنن ابوداؤد: ۲/۲۴۰)

اے اللہ! ہم آپ کو ان (دشمنوں) کے سینوں میں رکھتے ہیں اور ان کے شرور سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

دشمن کی آبادی کے قریب پہنچنے کی دعا:

جب کبھی دشمنوں کی آبادی کے قریب جائے تو یوں کہے: **اَللّٰہُ اَکْبَرُ خَرِبَتْ......،** **(خَرِبَتْ)** کے بعد اس شہر کا نام لے جس میں داخل ہو رہا ہے، اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

۱۰۰۹۔ **اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ.**

بے شک جب ہم کسی قوم کی زمین میں اترتے ہیں تو ڈرائے جانے والے لوگوں کی صبح بری ہو جاتی ہیں۔ **(صحیح بخاری، رقم: ۲۹۴۵)**

دشمن کے گھیر لینے کے وقت کی دعا:

۱۰۱۰۔ **اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا.**

(مسند احمد، رقم: ۱۰۹۹۶)

اے اللہ! ہماری آبرو کی حفاظت فرمائیے اور خوف ہٹا کر ہمیں امن میں رکھیے۔

حاکم کا سامنا ہو تو یہ دعائیں پڑھیں:

۱۰۱۱۔ **بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَقَاهُ اللّٰهُ شَرَّهُ وَسَدَّدَهُ فِيْ مَنْطِقِهٖ.** **(مجمع الزوائد: ۱۰/۲۱۰)**

اللہ کے نام سے، میرا رب اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی گناہوں سے روکنے والا اور نیکی کی قوت دینے والا نہیں سوائے اللہ کے، اللہ اس کے شر سے بچائے اور اس کی بول چال کو اچھا کر دے۔

۱۰۱۲۔ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكِ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ**

عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلٰهِیْ كُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ. (مجمع الزوائد: ۱۳۷/۱۰)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق میں سب سے بڑا ہے، اللہ ان تمام چیزوں پر غالب ہے جن کا میں خوف رکھتا ہوں اور ڈرتا ہوں، اور میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور جس نے ساتوں آسمانوں کو روکا ہوا ہے کہ وہ زمین پر نہ گر پڑیں مگر اس کی اجازت سے، (اے اللہ!) میں آپ کے فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں اور اس کے متبعین اور اس کے حمایتیوں کے شر سے خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے، میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے معبود! ان سب کے شر سے میرے محافظ بن جائیے، آپ کی تعریف بڑی ہے، آپ کی پناہ سب پر غالب ہے، آپ کا نام بابرکت ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

خوشی کے وقت کی دعا:

۱۰۱۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ. (سنن ابن ماجہ، رقم: ۳۸۰۳)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوجاتی ہیں، ہر حال میں اللہ ہی کے لیے تعریف ہے۔

بھلائی کرنے والے کے جواب میں یوں کہیں:

۱۰۱۴. جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا. (سنن ترمذی، رقم: ۲۰۳۵)

اللہ آپ کو بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

لیلۃ القدر کی دعا:

۱۰۱۵. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ.

اے اللہ! آپ انتہائی معاف کرنے والے ہیں، معاف کرنے کو پسند کرتے ہیں، لہٰذا مجھے معاف فرما دیجیے۔ (جامع ترمذی: ۲/۱۹۷)

گم شدہ چیز کو تلاش کرنے کی دعا:

۱۰۱۶. اَللّٰھُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَھَادِیَ الضَّالَّةِ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۳)

اے اللہ! اے وہ ذات جو گمشدہ چیزوں کو لوٹانے والی اور گمراہی سے ہدایت دینے والی ہے، آپ ہی گمراہی سے ہدایت دیں گے، اپنی قدرت اور اپنی طاقت سے میری گمشدہ چیز مجھے واپس لوٹا دیجیے کیونکہ وہ آپ کی عطا اور آپ کا فضل ہے۔

غصے کے وقت کی دعا:

۱۰۱۷. اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)

نعمت کے وقت کی دعا:

۱۰۱۸. مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ. (طبرانی: ۱۴۰)

وہی ہوگا جو اللہ نے چاہا، اللہ کے سوا کسی کی کوئی طاقت نہیں۔

برے فال کے وقت کی دعا:

۱۰۱۹. اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَدْفَعُ السَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.

(سنن ابوداؤد، رقم: ۳۹۱۹)

اے اللہ! آپ ہی بھلائیاں لاتے ہیں، اور صرف آپ ہی برائیاں دور کرتے ہیں، اور اللہ آپ کے سوا کوئی گناہوں سے روکنے والا اور نیکی کی قوت دینے والا نہیں۔

۱۰۲۰. اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ. (مسند بزار، رقم: ۴۳۷۹)

اے اللہ! آپ کی بنائی ہو قسمت کے سوا کوئی قسمت نہیں اور آپ کی (بنائی ہوئی) بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں، اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

جمعہ کے دن صبح یہ دعا پڑھیں:

۱۰۲۱. أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ. (مجمع الزوائد: ۱۶۷/۲)

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔

مسلمان کو ہنستا ہوا دیکھ کر یہ دعا پڑھیں:

۱۰۲۲. أَضْحَكَ اللهُ سِنَّكَ. (صحیح بخاری، رقم: ۶۰۸۵)

اللہ آپ کو ہنساتا رہے۔

ہدیہ دینے والے کو یہ دعا دیں:

۱۰۲۳. بَارَكَ اللهُ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ. (نسائی، رقم الحدیث: ۳۰۳)

اللہ آپ کے اہل وعیال اور مال میں برکت عطا فرمائے۔

رزق میں برکت کی دعا:

۱۰۲۴. بِسْمِ اللهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا قُدِّرَ لِيْ حَتّٰى لَا أُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ. (عمل الیوم واللیلۃ: ۳۱۱)

میں اللہ کا نام لیتا ہوں اپنی جان، اپنے مال اور اپنے دین پر، اے اللہ! اپنے فیصلے

پر مجھے راضی فرما دیجیے اور جو میرے لیے مقدر کیا گیا ہے اس میں میرے لیے برکت عطا کر دیجیے، تاکہ میں اس چیز کی جلدی کو پسند نہ کروں جسے آپ نے مؤخر کیا ہو اور نہ اس چیز کی تاخیر کو پسند کروں جسے آپ نے جلدی عطا کرنا ہو۔

بچے کی پیدائش کے متعلق دعائیں

بچے کی پیدائش کے وقت کی دعا:

۱۰۲۵. جَعَلَهُ اللهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلٰى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (الدعاء للطبرانی: ۲/۱۲۴۴)

اللہ پاک اس بچے کو آپ کے لیے اور امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے باعث برکت بنائے۔

۱۰۲۶. بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوْبِ وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ أَشُدَّهٗ وَرُزِقْتَ بِرَّهٗ. (اذکار: ۲۴۷)

جو آپ کو دیا گیا ہے اللہ اس میں برکت دے، دینے والے کا تم شکر ادا کرو اور وہ جوانی کو پہنچے اور آپ کو اس کی نیکی سے نواز اجائے۔

جب بچہ بولنے لگے تو یہ دعا سکھائیں:

۱۰۲۷. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ. (عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی: ۳۴۳)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

نو مسلم کو یہ دعا سکھائیں:

۱۰۲۸. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ! میری مغفرت فرمایئے اور مجھ پر رحم فرمایئے اور مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھیے اور مجھے رزق عطا فرمایئے۔ (مسند احمد رقم: ۱۵۲۰)

جب بچھو کاٹے تو یہ دعا پڑھیں:

۱۰۲۹. بِسْمِ اللهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِّلْحَةُ بَحْرٍ قَفْطَا.

میں اللہ کا نام لے کر زہر اتارتا ہوں، یہ ایک زخم ہے سینگ (یعنی ڈنگ) والا اور زہر اُتارنے کے لیے بہترین سمندری نمک ہے۔ (مجمع الزوائد: ۱۱۲/۵)

جانور غلام اور بچے کی سرکشی کو دور کرنے کی دعا:

۱۰۳۰. اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ.

کیا اللہ کے دین کے علاوہ کوئی دوسرا دین تلاش کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اسی کے فرمانبردار ہیں خوشی سے ہوں یا جبر سے اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ (عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی: ۵۲)

سفر کی مسنون دعائیں

مسافر کو اَلوداع کرتے وقت کی دعا:

مسافر کو رخصت کرتے وقت، رخصت کرنے والے کے لئے یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

۱۰۳۱۔ أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ.

میں اللہ تعالیٰ کو تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کا اختتام ودیعت (سپرد) کرتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص کو رخصت فرماتے تو اس کا ہاتھ پکڑ لیتے اور نہ چھوڑتے یہاں تک کہ وہ شخص ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کو چھوڑتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

۱۰۳۲۔ أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَاٰخِرَ عَمَلِكَ.

میں اللہ تعالیٰ کو تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کا اختتام ودیعت (سپرد) کرتا ہوں۔ **(جامع ترمذی: ۴۹۹/۵۔رقم: ۳۴۴۲)**

گھر سے نکلتے وقت کی دعا:

مسافر کے لئے گھر سے نکلتے وقت اس دعا کا پڑھنا مسنون ہے جو حضرت ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے:

۱۰۳۳۔ بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ

أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ. (جامع ترمذی: ۵/۴۹۰، رقم: ۳۴۲۷)

اللہ کے نام سے (سفر شروع کرتا ہوں) اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کیا جاؤں، میں پھسل جاؤں یا پھسلا دیا جاؤں، میں ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں، میں جاہل رہوں یا میرے ساتھ جہالت کا معاملہ کیا جائے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے گھر سے نکلتا ہے اور یہ دعا پڑھتا ہے:

۱۰۳۴. بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ.

اللہ کے نام سے (سفر شروع کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہوں، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔

تو اسے کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت دے دی گئی، تیری کفایت کر لی گئی، تیری حفاظت کر لی گئی۔ یہ سن کر شیطان اس سے ایک طرف ہو جاتا ہے اور اسے دوسرا شیطان کہتا ہے: تیرا اس شخص پر کیسے داؤ چل سکتا ہے جسے ہدایت دے دی گئی ہو، جس کی کفایت کر لی گئی ہو اور جس کی حفاظت کر لی گئی ہو۔ (سنن ابو داؤد: ۵/۳۲۵، رقم: ۵۰۹۵)

رخصت کرنے والے کو مسافر کی دعا:

مسافر، رخصت کرنے والے کو یہ دعا دے:

۱۰۳۵. أَسْتَوْدِعُكُمُ اللهَ الَّذِي لَا يَخِيبُ وَدَائِعُهُ.

تمہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں کہ جس کی حفاظت میں دی ہوئی چیز ضائع نہیں ہوتی۔ (ابن سنی، طبرانی)

سفر شروع کرتے وقت کی دعا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر جانے کے لئے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:

۱۰۳۶. اَللّٰھُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ وَ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اِعْتَصَمْتُ اَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ اَللّٰھُمَّ اكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ وَمَا لَا اَهْتَمُّ بِهٖ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ اَللّٰھُمَّ زَوِّدْنِيْ وَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَجِّهْنِيْ اِلَى الْخَيْرِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهْتُ.

اے اللہ! میں آپ کے بھروسہ پر سفر کرتا ہوں اور آپ ہی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور آپ ہی کی پناہ لیتا ہوں، آپ میرا اعتماد اور میری امید ہیں، اے اللہ! میری کفایت فرمایئے ان کاموں میں جنہوں نے مجھے تشویش میں مبتلا کر رکھا ہے اور ان کاموں میں جن میں مجھے کوئی دلچسپی نہیں ہے، اور ان کاموں میں جن کو آپ بہتر جانتے ہیں، اور مجھے تقویٰ کا توشہ عطا فرمایئے اور میرے گناہ بخش دیجئے اور جہاں بھی میں جاؤں بھلائی کے ساتھ میری راہنمائی فرمایئے۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی: ۲۵۰/۵)

رخصت کرنے والے کی مسافر کو دعا:

جو شخص مسافر کو رخصت کرے، رخصت کرتے وقت مسافر کے لئے مزید یہ دعا بھی کرے:

۱۰۳۷. فِيْ حِفْظِ اللهِ وَفِيْ كَنَفِهٖ زَوَّدَكَ اللهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَوَجَّهَكَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ تَوَجَّهْتَ اَوْ اَيْنَمَا تَوَجَّهْتَ.

اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور اس کی سپردگی میں (آپ کو دیتا ہوں) اللہ تمہیں تقویٰ کا توشہ عطا فرمائے۔ اور تمہارے گناہ بخش دے اور تمہارے لئے بھلائی کو مقدر فرمادے جہاں تم جاؤ یا جس جگہ تم جاؤ۔ (سنن الدارمی: ۱۸۹/۲، رقم: ۲۶۷۴)

سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا:

جب سواری پر سوار ہونے لگے تو کہے:

۱۰۳۸. بِسْمِ اللهِ.

اللہ کے نام سے (سوار ہوتا ہوں)۔

جب سواری پر بیٹھ جائے تو کہے:

۱۰۳۹. **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ.**

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

پھر یہ دعا پڑھے:

۱۰۴۰. **سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.**

پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اس سواری کو مسخر کیا اور ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے۔ اور بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

پھر تین مرتبہ ''**الحمد للہ**'' اور تین مرتبہ ''**اللہ اکبر**'' کہے، پھر یہ دعا پڑھے:

۱۰۴۱. **سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.** (سنن ابوداؤد: ۳/۳۴، رقم: ۲۶۰۲)

پاک ہے تو اے اللہ! بے شک میں نے اپنے نفس پہ ظلم کیا، آپ مجھے معاف فرما دیں کیونکہ آپ کے سوا گناہوں کو کوئی معاف کرنے والا نہیں۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد مسکرائے، حضرت علیؓ فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعائیں پڑھ کر مسکراتے ہوئے دیکھا تو اس کا سبب دریافت کیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **(اِنَّ رَبَّكَ یَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا قَالَ: اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ یَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرِیْ)** بے شک تمہارا پروردگار اپنے بندے کی اس بات سے خوش ہوتا ہے جب وہ کہتا ہے: میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے کہ میرا بندہ اس بات کو جانتا ہے کہ میرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔

پھر یہ دعا پڑھے:

۱۰۴۲. **اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ**

الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ.

(صحیح مسلم: ۹۷۸/۲، رقم: ۱۳۴۲)

اے اللہ! ہم آپ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں جن سے آپ راضی ہوں۔ اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہمارے لیے آسان فرما دیجیے اور اس کی دوری کو جلد طے فرما دیجیے، اے اللہ! اس سفر میں آپ ہی ہمارے ساتھی ہیں اور پیچھے گھر میں آپ ہی کارساز ہیں، اے اللہ! میں سفر کی مشقت سے اور بری حالت کے دیکھنے سے اور گھر بار میں بری واپسی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

واپسی پر بھی اس دعا کو پڑھے اور ان کلمات کا اضافہ کرے:

۱۰۴۳. آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔ (صحیح مسلم: ۹۷۸/۲)

بحری سفر کی دعا

اگر کشتی یا بحری جہاز کا سفر ہو تو یہ دعا پڑھیں:

۱۰۴۴. بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسَاهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا

يُشْرِكُوْنَ. (بیان القرآن: ۳۰/۲)

اللہ تعالیٰ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا، بے شک میرا پروردگار ضرور بخشنے والا نہایت رحم والا ہے، اور لوگوں نے خدا تعالیٰ کی کچھ عظمت نہ کی جیسی عظمت کرنی چاہیے تھی، حالانکہ ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں، وہ پاک اور برتر ہے ان کے شرک سے۔

حضرت حسین بن علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مذکورہ دعاؤں کے پڑھ لینے میں میری امت کے لئے ڈوبنے وغیرہ سے امان ہے۔

(عمل الیوم واللیلہ لابن سنی: ۲۴۹، رقم: ۵۰۰)

چڑھائی اور اترائی کی دعا:

مسافر کے لئے مستحب ہے کہ جب کسی بلندی یا چڑھائی وغیرہ پر چڑھے تو تکبیر یعنی "**اللہ اکبر**" کہے اور پستی کی طرف اترے تو تسبیح یعنی "**سبحان اللہ**" کہے۔ بہت زیادہ اونچی آواز سے **اللہ اکبر** یا **سبحان اللہ** کہنا مکروہ ہے۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ہم جب کسی بلند جگہ پر چڑھتے تو بلند آواز سے "**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ**" اور "**اَللّٰهُ اَكْبَرُ**" کہتے، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! میانہ روی اختیار کرو، تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکار رہے، تم اس (اللہ) کو پکار رہے ہو جو تمہارے ساتھ ہے، خوب سننے والا ہے، تمہارے قریب ہے، جس کا نام بڑا بابرکت ہے اور جس کی بزرگی بہت بلند ہے۔ **(صحیح بخاری: ۱۰۹۱/۳، رقم: ۲۸۳۰)**

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ہم جب کسی بلندی پر چڑھتے تو "**اَللّٰهُ اَكْبَرُ**" کہتے اور جب بلندی سے نیچے اترتے تو **سُبْحَانَ اللّٰه** کہتے۔ **(صحیح بخاری، رقم: ۲۸۳۰)**

سفر میں برکت، اچھی حالت اور کثرت زاد کی دعا:

حضرت جبیرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے جبیر! کیا تم چاہتے ہو کہ تم جب سفر میں نکلو تو اپنے ساتھیوں میں سب سے اچھی حالت والے اور سب

سے زیادہ توشہ والے ہو جاؤ؟ حضرت جبیرؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم ان پانچ سورتوں ''سورۃ الکافرون، سورۃ النصر، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس'' کو پڑھو کہ ان سورتوں کو شروع بھی ''**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم**'' سے کرو اور ختم بھی ''**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم**'' پر کرو۔''

حضرت جبیرؓ کہتے ہیں کہ میں غنی اور مالدار شخص تھا، جب سفر میں نکلتا، ان سب سے کمزور حالت اور تھوڑے توشے والا ہوتا تھا، میں ہمیشہ ان سورتوں کو پڑھتا رہتا، سفر سے واپس لوٹنے سے پہلے میں اپنے ساتھیوں سے اچھی حالت والا اور کثرت زاد والا ہو جاتا تھا۔ **(مسند ابو یعلی موصلی: ۱۳/ ۴۱۴، رقم: ۷۴۱۹)**

جس جگہ جانا ہے اسے دیکھنے کی دعا:

مسافر جب اپنی منزل پر پہنچ جائے اور اس جگہ پر نظر پڑ جائے جہاں اسے جانا ہے تو یہ دعا پڑھے:

۱۰۴۵۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا.

(السنن الکبریٰ للبیہقی: ۵/ ۲۵۲)

اے اللہ! جو ساتوں آسمانوں اور ان سب چیزوں کا رب ہے جو آسمانوں کے نیچے ہیں اور جو ساتوں زمینوں اور ان سب چیزوں کا رب ہے جو زمینوں کے اوپر ہیں اور جو شیطانوں کا اور ان چیزوں کا رب ہے جن کو شیطانوں نے گمراہ کیا ہے اور جو ہواؤں کا اور ان سب چیزوں کا رب ہے جنہیں ہواؤں نے اڑایا ہے، سو ہم آپ سے اس بستی اور اس کے رہنے والوں کی بھلائی مانگتے ہیں اور اس بستی اور اس کے رہنے والوں کے شر اور ہر اس

چیز کے شر سے جو اس بستی کے اندر ہے، آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

جس جگہ جانا ہے وہاں داخل ہوتے وقت کی دعا:

مسافر نے جس شہر میں جانا ہے جب وہاں پہنچے اور شہر میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا تین مرتبہ پڑھے:

۱۰۴۶. **اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ.**

اے اللہ! ہمیں اس (جگہ) میں برکت عطا فرمایئے۔

پھر یہ دعا پڑھے:

۱۰۴۷. **اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرِ مَا جُمِعَتْ فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُمِعَتْ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَاَعِذْنَا مِنْ وَّبَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا.**

(عمل الیوم واللیلہ لابن سنی: ۴۷۴، رقم: ۵۲۷)

اے اللہ! میں آپ سے اس بستی کی بھلائی اور ہر اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو اس بستی میں موجود ہے اور اس بستی کے شر اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس بستی میں موجود ہے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! ہمیں اس جگہ کے میوے عطا فرما اور اس کی وبا سے ہمیں محفوظ فرما اور یہاں کے رہنے والوں کے دلوں میں ہماری محبت اور یہاں کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرما۔

کسی منزل وغیرہ پر اترنے کی دعا:

دوران سفر کسی منزل (ریلوے اسٹیشن، لاری اڈہ، وغیرہ) پہ اترنے کے بعد یا جس جگہ جانا ہے وہاں اترنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

۱۰۴۸. أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

(صحیح مسلم: ۲۸۰/۴)

میں اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعے تمام مخلوق کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔

حضرت خولہ بنت حکیمؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص کسی منزل پر پڑاؤ ڈالے، پھر مذکورہ کلمات کہے، جب تک وہ وہاں رہے گا اسے اس جگہ کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔''

سفر میں رات کے وقت کی دعا:

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی غزوہ یا سفر پہ تشریف لے جاتے اور رات ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

۱۰۴۹. يَا أَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللهُ أَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّكِ وَ شَرِّ مَا فِيْكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ أَسَدٍ وَّأَسْوَدَ وَالْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ. (سنن ابو داؤد: ۳۴/۳، رقم: ۲۶۰۳)

اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تیرے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو تیرے اندر پیدا کی گئی ہیں، اور ان چیزوں کے شر سے جو تجھ پر چلتی ہیں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر شیر اور اژدھے اور سانپ اور بچھو کے شر سے اور اس شہر کے رہنے والوں کے شر سے اور باپ اور اس کی اولاد کے شر سے۔

سفر میں سحری کے وقت یہ دعا پڑھے:

۱۰۵۰. سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللهِ وَنِعْمَتِهٖ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللهِ مِنَ النَّارِ.

(صحیح مسلم، رقم: ۲۷۱۸)

سننے والے نے (ہم سے) اللہ تعالیٰ کی تعریف اور اس کی نعمت کا بیان اور ہمیں اچھی حالت میں رکھنے کا جو اقرار ہم نے کیا تھا، سنا۔ اے ہمارے پروردگار! آپ ہمارے ساتھ رہیے، ہم پہ اپنا فضل فرمایئے، یہ دعا کرتے ہوئے ہم دوزخ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

سفر سے واپسی کی دعا:

جب سفر سے واپسی ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے:

۱۰۵۱. **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ.** (صحیح مسلم: ۹۸۰/۲، رقم: ۱۳۴۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ہے ملک اور اسی کے لئے ہے حمد، وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم واپس ہونے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام (مخالف) جماعتوں کو اس تنہا نے شکست دی۔

اپنے شہر میں داخل ہونے کی دعا:

مسافر جب اپنے شہر میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے:

۱۰۵۲. **آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.**

ہم واپس ہونے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ (صحیح مسلم: ۹۸۰/۲)

واپسی پر گھر میں داخل ہونے کی دعا:

۱۰۵۳. **اَوْبًا اَوْبًا اِلٰى رَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.**

میں واپس آیا ہوں، میں واپس آیا ہوں، اپنے رب کے سامنے ایسی توبہ کرتا ہوں جو ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔ (مستدرک حاکم: ۴۸۸/۱)

مسند احمد وغیرہ میں یہ الفاظ بھی منقول ہیں:

۱۰۵۴. **تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَّا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.**

ہم توبہ کرتے ہیں، ہم توبہ کرتے ہیں، اپنے رب کے حضور رجوع کرتے ہیں، ایسی توبہ ورجوع جو ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

سفر جہاد سے واپس آنے والے کے لئے دعا:

جو شخص جہاد کے سفر سے واپس آیا ہو، اس کی واپسی پر وہ دعا پڑھنی چاہیے جو حضرت عائشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر جہاد سے واپسی پر پڑھتی تھیں۔ وہ دعا یہ ہے:

۱۰۵۵. **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَصَرَكَ وَاَعَزَّكَ وَاَكْرَمَكَ.**

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے آپ کی مدد فرمائی، آپ کو عزت بخشی اور آپ کا اکرام کیا۔ (مسند ابو یعلی موصلی: ۲۲/۳، حدیث: ۱۴۳۳)

سفر حج سے واپس آنے والے کے لئے دعا:

جب کوئی سفر حج سے واپس پہنچے تو اس کا استقبال کرنے والوں کو یہ دعا پڑھنی چاہیے:

۱۰۵۶. **قَبَّلَ اللّٰهُ حَجَّكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَاَخْلَفَ نِفْقَتَكَ.**

اللہ تعالیٰ آپ کا حج قبول فرمائے، آپ کے گناہ معاف فرمائے اور آپ کی تکلیف کا اچھا بدلہ دے۔ (السنن الکبری للبیھقی: ۲۶/۵، مستدرک حاکم: ۴۴/۱)

اور یہ دعا بھی پڑھے:

۱۰۵۷. **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ.**

اے اللہ! حاجیوں کی بخشش فرما اور جن کے لئے حاجی بخشش طلب کریں، ان کی بھی بخشش فرما۔ (مستدرک حاکم: ۴۴/۱)

حج اور عمرہ کی دعائیں

حج کی نیت اور دعا:

اگر صرف حج کا احرام باندھنا ہو یعنی حج افراد کرنا ہو تو صرف حج کی نیت کریں اور یہ الفاظ زبان سے کہیں:

۱۰۵۸. **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ.**

اے اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں، اسے میرے لئے آسان بنا دیجئے اور میری طرف سے اسے قبول فرمالیجیے۔

اس کے بعد یہ کہیں:

۱۰۵۹. **لَبَّیْكَ بِحَجَّةٍ.** (کتاب الاذکار:۱۲۷)

اے اللہ! میں حج کے لیے حاضر ہوں۔

عمرہ کی نیت اور دعا:

اگر عمرے کا احرام باندھنا ہو یعنی صرف عمرہ کرنا ہو یا حج تمتع کے لئے پہلے عمرہ پھر حج کرنا ہو تو عمرے کی نیت کریں اور زبان سے یہ الفاظ کہیں:

۱۰۶۰. **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ.**

اے اللہ میں عمرے کی نیت کرتا ہوں اسے میرے لئے آسان بنا دیجئے اور میری طرف سے اسے قبول فرمالیجیے۔

اس کے بعد یہ کہیں:

۱۰۶۱. **لَبَّیْكَ بِعُمْرَةٍ.**

اے اللہ! میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔

حج اور عمرہ دونوں کی نیت اور دعا:

اگر حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھنا ہو یعنی حج قران کرنا ہو تو حج اور عمرہ دونوں کی نیت کریں اور زبان سے یہ الفاظ کہیں:

۱۰۶۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ.

اے اللہ! میں حج اور عمرہ دونوں کی نیت کرتا ہوں، یہ دونوں میرے لئے آسان فرما دے اور میری طرف سے قبول فرمائیے۔

اس کے بعد یہ کہیں:

۱۰۶۳. لَبَّیْكَ بِعُمْرَةٍ وَّحَجٍّ. (صحیح بخاری: ۱/۲۱۲)

اے اللہ! میں حج اور عمرہ دونوں کے لیے حاضر ہوں۔

تلبیہ:

اس کے بعد تین مرتبہ بآواز بلند تلبیہ پڑھیں، تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں:

۱۰۶۴. لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ.

حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور تمام نعتیں آپ ہی کی عطا کردہ ہیں، اور سلطنت بھی آپ کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔ (صحیح بخاری: ۱/۲۱۰)

تلبیہ کے بعد کی دعا:

پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں، یہ دعا مانگنا بھی مستحب ہے:

۱۰۶۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

غَضَبِكَ وَالنَّارِ.

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور آپ کے غضب اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔

حدود حرم میں داخل ہونے کی دعا:

جب حدود حرم میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں:

۱۰۶۶. اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُكَ وَاَمْنُكَ فَحَرِّمْ لَحْمِيْ وَدَمِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ عَلَى النَّارِ وَاٰمِنِّيْ مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَوَفِّقْنِيْ لِلْعَمَلِ بِطَاعَتِكَ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِقَضَآءِ مَنَاسِكِكَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

اے اللہ! یہ تیرا حرم اور تیرے امن کی جگہ ہے، پس میرا خون، میرے بال اور میری کھال جہنم پر حرام فرما دیجئے۔ اے اللہ! اس دن کے عذاب سے میری حفاظت فرما جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے اور مجھے اپنے دوستوں اور اپنے فرمانبرداروں میں سے بنا دیجئے۔ مجھے توفیق عطا فرما ایسے عمل کی جو تیری اطاعت سے متعلق ہو اور کرم فرما کہ حج کے احکام کو پورا کرلوں اور میری توبہ قبول فرما، یقیناً آپ توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔ **(اتحاف شرح احیاء: ۴/۵۷۶)**

مکہ مکرمہ میں داخلہ اور دعا:

امید اور ڈر کے ملے جلے جذبات کے ساتھ مکہ مکرمہ میں داخل ہوں کہ ابھی احکم الحاکمین کے دربار میں حاضر ہونا ہے، مکہ مکرمہ میں داخل ہوں تو دعا پڑھیں، حضرت جعفر بن محمد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوتے وقت یہ دعا فرماتے:

۱۰۶۷. اَللّٰهُمَّ اَلْبَلَدُ بَلَدُكَ وَالْبَيْتُ بَيْتُكَ جِئْتُ اَطْلُبُ

رَحْمَتَكَ وَأَؤُمُّ طَاعَتَكَ مُتَّبِعًا لِّاَمْرِكَ رَاضِيًا بِقُدْرَتِكَ مُسَلِّمًا لِّاَمْرِكَ اَسْاَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّ اِلَيْكَ الْمُشْفِقِ مِنْ عَذَابِكَ اَنْ تَسْتَقْبِلَنِيْ بِعَفْوِكَ وَاَنْ تَتَجَاوَزَ عَنِّيْ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تُدْخِلَنِيْ جَنَّتَكَ.

اے اللہ! شہر دراصل تیرا شہر ہے، گھر دراصل تیرا گھر ہے، تیری رحمت ڈھونڈنے آیا ہوں، تیری عبادت کا قصد کرتے ہوئے اور تیرے حکم کی اتباع کرتے ہوئے، تیری قدرت پر راضی رہتے ہوئے، تیرے حکم پر گردن جھکاتے ہوئے، تجھ سے سوال کرتا ہوں پریشان حال کے سوال کرنے کی طرح، جو تیرے عذاب سے ڈرنے والا ہو کہ آپ مجھے اپنی رحمت سے معاف فرمادیں اور میرے گناہوں سے درگذر فرمادیں اور مجھے اپنی جنت میں داخل فرمادیں۔ **(ہدایۃ السالک: ۲/۷۴۵)**

مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

جب مسجد میں داخل ہو تو مسجد میں داخل ہونے کی مسنون دعا پڑھے، وہ دعا یہ ہے:

۱۰۶۸. بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام ہوں، اے میرے رب! میرے گناہوں کی مغفرت فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے۔

مسجد حرام میں پہنچنے کی دعا:

۱۰۶۹. اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُكَ وَاَمْنُكَ فَحَرِّمْنِيْ عَلَى النَّارِ وَاٰمِنِّيْ مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ

وَاَهْلِ طَاعَتِكَ. (کتاب الاذکار:۱۲۸)

اے اللہ! یہ تیرے حرم اور تیرے امن کی جگہ ہے، پس مجھے جہنم پر حرام فرما اور اس دن کے عذاب سے مجھے مامون فرما جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور مجھے اپنے محبوب دوستوں اور اہل طاعت میں سے بنا دیجیے۔

بیت اللہ شریف پر پہلی نظر کی دعا:

جب مطاف میں پہنچ جائیں اور بیت اللہ شریف سامنے ہونے کا اندازہ ہو جائے تو یکبارگی نظریں اٹھا کر بیت اللہ شریف پر لگا دیں۔ جب بیت اللہ شریف پر نظر پڑے تو تین مرتبہ **الله اکبر** اور تین مرتبہ **لا اله الا الله** کہیں پھر ہاتھ اٹھا کر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں:

۱۰۷۰. **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيْفًا وَّ تَعْظِيْمًا وَّ تَكْرِيْمًا وَّ مَهَابَةً وَّ زِدْ مَنْ شَرَّفَهُ وَ كَرَّمَهُ وَعَظَّمَهُ مِمَّنْ حَجَّهُ اَوِ اعْتَمَرَهُ تَشْرِيْفًا وَّ تَكْرِيْمًا وَّ تَعْظِيْمًا وَّبِرًّا.**

(سنن بیہقی:۱۱۸/۵)

اے اللہ! آپ ہی سلامتی (عطا کرتے) ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہوتی ہے، ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھیے۔ اے اللہ! اس گھر کی شرافت وعظمت، بزرگی اور ہیبت میں اور اضافہ فرمایئے، اور جو شخص اس گھر کی عزت واکرام اور تعظیم کرے حج کرنے آیا ہو یا عمرہ، اس کی شرافت وعظمت، بزرگی اور نیکی میں بھی اضافہ فرمایئے۔

طواف شروع کرنے کی تکبیر اور دعا:

حجر اسود کا استقبال کر کے دونوں ہاتھ کانوں کے برابر اٹھائیں جیسا کے نماز شروع کرتے وقت اٹھائے جاتے ہیں اور یہ دعا پڑھیں:

۱۰۷۱. **بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ**

وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ.

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو۔

دوران طواف کی ایک مسنون دعا:

طواف کے دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا پڑھنا ثابت ہے:

۱۰۷۲. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ. (اخبار مکة للازرقی: ۱/۴۵۹)

اے اللہ میں آپ سے موت کے وقت راحت اور حساب کے وقت معافی کا خواستگار ہوں۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے طواف میں رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنا ثابت ہے:

۱۰۷۳. رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (الدعاء للطبرانی: ۲/۱۲۰۰)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان اور حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان یہ دعا پڑھنا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:

۱۰۷۴. اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ مِنْكَ بِخَیْرٍ. (مستدرک حاکم: ۱/۴۵۵)

اے اللہ! جو رزق آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے مجھے اس پر قناعت نصیب فرما اور اس میں میرے لئے برکت پیدا فرما اور مجھ سے ہر ضائع ہو جانے والی چیز کا اپنی بارگاہ سے بہتر بدلہ عطا فرما۔

رکن یمانی کی دعا:

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا پڑھنا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:

۱۰۷۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَالذِّلِّ وَمَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (ہدایۃ السالک: ۸۳۱/۲)

اے اللہ! میں کفر سے، فقر سے، ذلت سے اور دنیا اور آخرت میں رسوائی کی جگہوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

دو رکعت نفل واجب الطواف کے بعد کی دعا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور یہ دعا مانگی:

۱۰۷۶. اَللّٰهُمَّ هٰذَا بَلَدُكَ وَبَيْتُكَ الْحَرَامُ وَالْمَسْجِدُ الْحَرَامُ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اَتَيْتُكَ بِذُنُوْبٍ كَثِيْرَةٍ وَّخَطَايَا جُمَّةٍ وَّاَعْمَالٍ سَيِّئَةٍ وَّهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ دَعَوْتَ عِبَادَكَ اِلٰى بَيْتِكَ وَقَدْ جِئْتُ طَالِبًا رَّحْمَتَكَ وَ مُبْتَغِيًا رِّضْوَانَكَ وَاَنْتَ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِذٰلِكَ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ دُعَآئِيْ وَنِدَائِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ هٰذَا مَقَامُ

الْعَائِذِ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ الْمُسْتَغِيْثِ الْمُقِرِّ بِخَطِيْئَتِهٖ الْمُعْتَرِفِ بِذَنْبِهٖ التَّآئِبِ اِلٰى رَبِّهٖ فَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِيْ وَلَا تُخَيِّبْ اَمَلِيْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے اللہ! یہ شہر تیرا شہر ہے، تیرا محترم گھر اور تیری محترم مسجد ہے، میں تیرا بندہ ہوں اور میرے والدین بھی تیرے بندے ہیں، بہت سے گناہوں کا انبار، خطاؤں کا جمِ غفیر اور برے اعمال لے کر آیا ہوں۔ یہ وہ مقام ہے کہ تجھ سے جہنم کی پناہ مانگی جاتی ہے، پس میری مغفرت فرما یقیناً آپ مغفرت کرنے والے مہربان ہیں۔ اے اللہ! آپ نے اپنی عبادت کے لیے بندوں کو اپنے گھر بلایا ہے۔ میں آیا ہوں تیری رحمت کو ڈھونڈتے ہوئے اور تیری رضا کو تلاش کرتے ہوئے۔ تو نے مجھ پر احسان فرمایا، پس مجھے معاف فرما، یقیناً آپ ہر شے پر قادر ہیں۔ اے اللہ! آپ میرے حال و مرتبہ سے واقف ہیں، میری دعا اور پکار کو سن رہے ہیں، میرے معاملہ میں سے آپ پر کوئی چیز مخفی نہیں ہے، یہ پناہ مانگنے والے، خوف کرنے والے محتاج، فریاد کرنے والے کی جگہ ہے جو اپنے گناہوں کا معترف اور اقرار کرنے والا ہو، اپنے رب سے توبہ کرنے والا ہو۔ پس میری امید منقطع نہ ہو میری مرادوں کو پامال نہ فرما، اے ارحم الراحمین! (الفتوحات الربانیۃ: ۳۹۰/۴)

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا:

طواف کے بعد سعی کے لئے جب مسجد سے نکلنے لگیں تو پہلے بایاں پاؤں باہر نکالیں اور مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھیں:

۱۰۷۷۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ.

اللہ کے نام سے مسجد سے باہر نکلتا ہوں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی رحمتیں اور اس کا سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے

کھول دے۔ (سنن ابن ماجہ: ۱/۵۶)

صفا پر پہنچنے کی دعا:

صفا کے قریب پہنچ کر یہ دعا پڑھیں:

۱۰۷۸. أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ. (سنن نسائی: ۲/۳۱)

جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتدا کی (یعنی صفا سے)، میں بھی وہیں سے ابتدا کرتا ہوں (یعنی سعی شروع کرتا ہوں)، بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

سعی کی دعائیں:

صفا اور سعی کی مسنون دعائیں مندرجہ ذیل ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (تین بار)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (تین بار)

۱۰۷۹. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ أَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ.

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اور ساری تعریفیں اسی کے لئے ہیں، وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ (اپنی ذات و صفات میں) اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور (دشمن کے) تمام لشکروں کو اسی ایک نے شکست دی۔ (صحیح مسلم: ۱/۳۹۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ دعا پڑھنا بھی منقول ہے:

۱۰۸۰. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاِنِّیْ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَا تَنْزِعَهُ مِنِّیْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ. (غنیۃالناسک:۶۹)

اے اللہ! آپ نے فرمایا ہے: مجھ سے مانگو میں قبول کروں گا اور آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ میں آپ سے یہ دعا مانگتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے اسلام کی ہدایت عطا فرمائی ہے (یعنی مسلمان بنایا ہے) اس (نعمت اسلام) کو مجھ سے نہ چھینئے اور میرا خاتمہ ایمان پر فرمایئے۔

سبز ستونوں کے درمیان کی دعا:

سبز ستونوں کے درمیانی فاصلہ میں مندرجہ ذیل دعا کا پڑھنا منقول ہے:

۱۰۸۱. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ. (غنیۃالناسک:۶۹)

اے میرے پروردگار! بخش دیجئے اور رحم فرمایئے اور جن گناہوں پر آپ مطلع ہیں ان سے درگذر فرمایئے، بے شک آپ بڑی عزت اور بڑے کرم والے ہیں۔

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم میلین اخضرین (اب یہ سبز ستونوں کی شکل میں ہیں) کے درمیان یہ پڑھتے تھے:

۱۰۸۲. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ فَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ.

اے اللہ! میری مغفرت فرما اور رحم فرما آپ ہی غالب اور زیادہ کرم فرمانے والے ہیں۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ:۲۹۵)

آب زم زم پینے کی دعا:

زم زم پینے کی مشہور دعا یہ ہے:

۱۰۸۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ.

اے اللہ! میں آپ سے علم نافع اور رزق واسع اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

آب زمزم ساتھ لانا اور دوستوں کو پلانا بھی مستحب ہے۔

(غنیۃ الناسک: ۷۳ تا ۷۵، رد المحتار: ۵۰۲/۲)

مکہ مکرمہ سے منیٰ جاتے وقت کی دعا:

جب مکہ مکرمہ سے منیٰ کی جانب متوجہ ہوں تو یہ دعا پڑھیں:

۱۰۸۴. **اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ اَرْجُوْ وَلَكَ اَدْعُوْ فَبَلِّغْنِيْ صَالِحَ اَمَلِيْ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.** (کتاب الاذکار للنووی: ۱۳۰)

اے اللہ! میں صرف آپ سے امید رکھتا ہوں، آپ ہی سے مانگتا ہوں، لہٰذا مجھے میری اچھی امید تک پہنچا دیجیے، میرے گناہوں کی بخشش فرما دیجیے اور جو احسان آپ اپنے فرمانبردار بندوں پر فرماتے ہیں وہ مجھ پر بھی فرما دیجیے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

منیٰ سے عرفات جانے کی دعا:

منیٰ سے عرفات جاتے وقت یہ دعا پڑھے:

۱۰۸۵. **اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَوَجْهَكَ الْكَرِيْمَ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْ ذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا وَّحَجِّيْ مَبْرُوْرًا وَّارْحَمْنِيْ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.** (کتاب الاذکار للنووی: ۱۳۰)

اے اللہ! تیری ہی طرف میں نے رخ کیا ہے اور تیری مکرم ذات کا ارادہ کیا ہے پس میرے گناہ معاف فرما۔ حج کو قبول فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے نامراد نہ فرما۔ یقیناً آپ ہر شے پر قادر ہیں۔

حجاج کرام کی ایک خاص دعا:

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے دوران یہ دعا فرما رہے تھے:

۱۰۸۶. اَللّٰهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيْهَا وَلَا سُمْعَةَ. (سنن ابن ماجہ: ۲/۱۶)

اے اللہ! وہ حج جس میں نہ ریا ہو اور نہ شہرت ہو عطا فرما۔

عرفات کی دعائیں

عرفات، دعاؤں کی قبولیت کا اہم ترین وقت اور مقام ہے جس قدر بھی ہو سکے روتے ہوئے، آنسو بہاتے ہوئے مغفرت اور دین و دنیا کی بھلائی کی دعا کریں۔ ذیل میں دین و دنیا کی اہم ترین جامع دعائیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجل صحابہؓ نے عرفات میں مانگی ہیں، ذکر کی جاتی ہیں، اپنی دعاؤں میں انہیں بھی ضرور شامل کریں۔ یہ ذہن میں رہے کہ عرفات کی کوئی مخصوص یا متعین دعا نہیں ہے، اصل چیز خشوع و خضوع، حضور قلب اور قبولیت کے یقین کے ساتھ سمجھ کر دعا کرنا ہے۔ دعا کے اس ادب کا ضرور خیال رکھیں۔

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام حضرات انبیاء علیہم السلام کی عرفہ کی شام (ظہر کے بعد) یہ دعا ہوتی تھی۔

۱۰۸۷. اَللّٰهُمَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اے اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اسی کے لیے ہے اور اسی کی ہر قسم کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات کی دعاؤں میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا ہے:

۱۰۸۸. اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَ

عَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْاَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَشَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَذَلَّ لَكَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ اَنْفُهٗ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ بِيْ رَؤُوْفًا رَّحِيْمًا يَاخَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ. (الدعاء للطبرانی: ۱۲۰۸/۲)

اے اللہ! تو میری بات سن رہا ہے اور میری جگہ دیکھ رہا ہے۔ میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے، میری کوئی بات تجھ سے چھپی نہیں اور میں سختی میں مبتلا ہوں، فریاد کنندہ، پناہ کا طالب ہوں، خوف زدہ ہوں، لرز رہا ہوں، اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں، جس طرح مسکین سوال کرتا ہے۔ میں گڑگڑا تا ہوں تیرے سامنے ذلیل مجرم کی طرح اور تجھ کو پکارتا ہوں۔ جیسا کہ ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اس کی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کے آنسو جاری ہوں اور جس کا سارا جسم تیرے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہو۔ اے اللہ! آپ مجھے مانگنے میں محروم نہ فرمایئے اور میرے لئے بڑا مہربان اور رحیم ہو جایئے۔ اے ان سے بہتر جن سے سوال کیا جاتا ہے اور ان سب سے بڑھ کر دینے والے!

عرفات میں دعا قبول ہونے کا ایک خاص وظیفہ:

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عرفہ کے دن زوال کے بعد ان دس کلموں کو ہزار بار پڑھ لے تو ضرور رخداوند قدوس اس کی دعا قبول فرماتے ہیں مگر وہ قطع رحمی اور گناہ کی دعا نہ مانگے۔

۱۰۸۹. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ مَوْطِئُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ قَضَآءُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْهَوَآءِ رُوْحُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ سُبْحَانَ الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَنْجَأَ مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ. (الدعاء للطبرانی:۲/۱۲۰۷)

پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا تخت زمین پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا سمندر میں راستہ ہے۔ پاک ہے وہ جس کی آگ میں حکومت ہے۔ پاک ہے وہ کہ قبروں میں جس کا فیصلہ نافذ ہے۔ پاک ہے وہ جس کی رحمت جنت میں ہے۔ پاک ہے وہ کہ ہوا پر جس کا حکم ہے۔ پاک ہے وہ جس نے آسمان کو بلند کیا۔ پاک ہے وہ جس نے زمین کو رکھا۔ پاک ہے وہ جس کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ عرفات کے میدان میں اکثر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا ہوتی تھی:

۱۰۹۰. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَیْكَ مَاٰبِیْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِهِ الرِّیْحُ. (کتاب الاذکار:۱۳۱)

اے اللہ! تیری ہی تعریف ہے اس کے مانند جو آپ کہہ رہے ہیں اور بہتر اس سے جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اے اللہ! تیرے ہی لئے میری نماز ہے اور میری قربانی ہے اور میرا جینا

ہے اور میرا مرنا ہے اور تیری طرف میرا انجام اور اے رب! تیری ہی طرف میری وراثت ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے اور سینہ کے وسوسے سے اور کام کی پراگندگی سے اور اے اللہ! تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی برائی سے جسے ہوا لے کر آتی ہے۔

امام بیہقیؒ نے عرفات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا نقل کی ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اکثر حضرات انبیاء کرام جو مجھ سے قبل تھے ان کی اور میری عرفات کی یہ دعا ہے:

۱۰۹۱. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ وَمِنْ شَرِّ بَوَآئِقِ الدَّهْرِ. (سنن الکبری للبیھقی: ۵/ ۱۰۹)

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت ہے اسی کے لیے تعریف ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے اور میرے کان میں نور کر دے اور میری آنکھ میں نور کر دے۔ اے اللہ! میرے سینہ کو کشادہ فرما اور میرے کام کو آسان فرما۔ اے اللہ! میں سینے کے وسوسوں، کام کی پراگندگی اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جو رات میں آتی ہے اور جو دن میں آتی ہے اور اس سے جسے ہوا لے کر آتی ہے اور زمانے کے سخت حوادثات سے۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عرفہ کے دن زوال کے بعد یہ عمل کرے۔ سورۃ فاتحہ سو مرتبہ پڑھے پھر سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

۱۰۹۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیمؑ اور آل کے اوپر رحمت فرمائی ہے، یقیناً آپ بزرگی والے اور تعریف والے ہیں۔

پھر یہ کلمات سو مرتبہ پڑھے:

۱۰۹۳۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اس کے لیے ہے، اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے، تمام بھلائی اسی کے قبضے میں ہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہی ہر ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (القول البدیع: ۲۰۹)

تو اللہ پاک فرماتے ہیں: اے ملائکہ! گواہ رہو، میں نے اس کی مغفرت کر دی اور اس کے بارے میں سفارش قبول کی۔

عرفہ کے دن قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے:

امام بیہقیؒ نے حضرت جابرؓ سے نقل کیا ہے:

۱۰۹۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اس

کے لیے ہے، اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
سو مرتبہ پڑھے پھر سورہ قل ھو اللہ احد سو مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ درود سو مرتبہ پڑھے:

۱۰۹۵۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ.

(شعب الایمان للبیهقی: ۱۳۶/۳، القول البدیع: ۲۰۰، ہدایۃ السالک: ۱۰۲۷/۳)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیمؑ اور آل کے اوپر رحمت فرمائی ہے، یقیناً آپ بزرگی والے اور تعریف والے ہیں اور ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت فرمایئے۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، گواہ رہو ملائکہ! میں نے اس کی مغفرت کر دی اور اس کے بارے میں سفارش قبول کی۔

زبیر بن عوامؓ سے مروی ہے کہ میں نے عرفہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پڑھتے ہوئے سنا:

۱۰۹۶۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ يَا رَبِّ.

(مسند احمد: ۱۶۶/۱، ہدایۃ السالک: ۱۰۲۲/۳)

خود اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور اہل علم نے کہ انصاف کے ساتھ قائم ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے وہ غالب حکمت والا ہے۔ اے میرے رب! میں اس پر گواہ ہوں۔

حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کی عرفات میں یہ دعا تھی:

١٠٩٧. اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ اِلٰى عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِيْ اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ اَمْرِيْ اِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا اُبَالِيْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ لِيْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تَحِلَّ عَلَيَّ غَضَبُكَ اَوْ تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.

اے اللہ! میں آپ ہی سے اپنی قوت کی کمی، تدبیر و اسباب کی کمی اور لوگوں کی نظر میں بے وقعت ہونے کی شکایت کرتا ہوں۔ اے ارحم الراحمین آپ مجھے کس کے حوالہ کر رہے ہیں، دشمن کے جو مجھ پر حملہ کرے یا کسی کے جس کو آپ نے مجھ پر اختیار دے دیا ہے۔ اگر آپ مجھ پر ناراض نہیں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں لیکن آپ کی عافیت میرے لئے زیادہ بہتر ہے آپ کی ذات مبارک کے نور کے وسیلہ سے پناہ لیتا ہوں جس سے آسمان چمک گئے، تاریکیاں روشن ہوگئیں اور دنیا و آخرت کے کام درست ہو جاتے ہیں اس بات سے کہ آپ کا غصہ مجھ پر حلال ہو جائے یا آپ مجھ پر اپنا عذاب نازل فرمائیں۔ آپ سے معذرت ہے یہاں تک کہ آپ راضی ہو جائیں۔ آپ کے علاوہ نہ کوئی قوت ہے نہ طاقت ہے۔ (کنز العمال: ۲/۱۷۵)

عرفات سے جاتے وقت کی دعا:

١٠٩٨. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَا اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ هٰذَا الْمَوْقِفِ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مُفْلِحًا مَّرْحُوْمًا مُّسْتَجَابَ الدُّعَاءِ فَائِزًا

بِالْقَبُوْلِ وَالرِّضْوَانِ وَالتَّجَاوُزِ وَالْغُفْرَانِ وَالرِّزْقِ الْحَلَالِ الْوَاسِعِ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ وَمَا اَرْجِعُ اِلَيْهِ مِنْ اَهْلٍ وَّمَالٍ. (ہدایۃالسالک:۳/۱۰۳۸)

اے اللہ! اس موقف (عرفہ کی آمد) کو آخری بار کا آنا نہ بنانا (بلکہ اس کے بعد بھی آئیں)، اے اللہ! مجھے کامیاب کیا گیا، رحم کیا گیا اور مستجاب الدعوات بنا اور مجھے قبولیت، رضامندی، تجاوز، مغفرت اور وسیع حلال رزق سے سرفراز فرمایئے، تمام امور اور اہل و مال میں جس کی طرف جارہا ہوں برکت عطا فرما۔

مزدلفہ جاتے ہوئے ذکر تلاوت اور دعا میں مشغول رہے۔

عرفات سے مزدلفہ جاتے وقت کی دعا:

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی پاک ﷺ عرفات میں غروب شمس تک رہے، پھر چلے یہاں تک کہ مزدلفہ پہنچے اور تکبیر وتہلیل تعظیم وتمجید میں مشغول رہے۔

امام نوویؒ نے اس دعا کو مزدلفہ جاتے ہوئے مستحب لکھا ہے:

۱۰۹۹. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْ فَتَقَبَّلْ نُسُكِيْ وَوَفِّقْنِيْ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَيْرِ اَكْثَرَ مَا اَطْلُبُ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْجَوَّادُ الْكَرِيْمُ.

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اے اللہ! میں تیری طرف راغب ہوں اور تجھ سے امید کرتا ہوں میرے حج کو قبول فرما۔ اور جو بھلائی میں طلب کرتا ہوں اس سے زائد کی توفیق اور بخشش عطا فرما اور مجھے نامراد واپس نہ فرما۔ یقیناً آپ ہی معبود سخی اور کریم ہیں۔ (کتاب الاذکار: ۱۳۱)

امام احمدؒ نے فرمایا، عرفات سے مزدلفہ تکبیر و تہلیل و تلبیہ کہتا ہوا جائے اور یہ دعا پڑھے:

۱۱۰۰۔ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَفَضْتُ وَاِلَيْكَ رَغِبْتُ وَمِنْكَ رَهِبْتُ فَاقْبَلْ نُسُكِيْ وَاَعْظِمْ اَجْرِيْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَارْحَمْ تَضَرُّعِيْ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ وَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ.

اے اللہ! میں تیری ہی طرف کوچ کر رہا ہوں اور تیری ہی طرف راغب ہوں اور تجھ ہی سے خوف کھاتا ہوں، میرے حج کے اعمال کو قبول فرما اور میرے ثواب کو بڑھا اور میری توبہ قبول فرما اور میری مسکنت پر رحم فرما اور میری دعا کو قبول فرما اور میری مرادیں پوری فرما۔ (ہدایۃ السالک: ۱۰۳۹/۳)

شب مزدلفہ کی دعا:

امام نوویؒ نے مزدلفہ کی رات اِس دعا کا پڑھنا مستحب لکھا ہے:

۱۱۰۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ جَوَامِعَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَاَنْ تُصْلِحَ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّيْ الشَّرَّ كُلَّهٗ فَاِنَّهٗ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ غَيْرُكَ وَلَا يَجُوْدُ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ.

(کتاب الاذکار: ۱۳۱)

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے کہ مجھے آپ اس مکان کی تمام جامع خوبیوں سے نوازیئے اور یہ کہ میرے تمام احوال کو درست فرما دیجیے اور مجھ سے تمام برائیوں کو دُور فرما دیجیے کہ آپ کے علاوہ یہ کوئی نہیں کر سکتا، آپ کے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

مزدلفہ کی رات بڑی فضیلت واہمیت کی ہے۔ ذکر، تلبیہ، تلاوتِ قرآن اور دعاؤں میں یہ رات گزارنی چاہیے کہ یہ رات اولیاء صالحین کی صحبت میں گزر رہی ہے، جس کا مصاحب کبھی خالی نہیں جاتا۔ (ہدایۃ السالک: ۱۰۸۵)

مزدلفہ سے منیٰ پہنچنے کی دعا:

منیٰ پہنچ کر یہ دعا پڑھیں:

۱۱۰۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَلَّغَنِیْهَا سَالِمًا مُعَافًی اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ مِنًی قَدْ اَتَیْتُهَا وَاَنَا عَبْدُكَ وَفِیْ قَبْضَتِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰی اَوْلِیَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْحِرْمَانِ وَالْمُصِیْبَةِ فِیْ دِیْنِیْ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ.

تعریف اُس اللہ کی جس نے مجھے سلامتی اور عافیت کے ساتھ یہاں پہنچایا۔ اے اللہ! یہ منیٰ ہے، یہاں آیا ہوں، میں تیرا بندہ ہوں، تیرے قبضہ میں ہوں۔ میں آپ سے ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو بخشی ہے آپ نے اپنے دوستوں کو۔ اے اللہ! میں محرومی سے اور دینی مصیبت سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے! (کتاب الاذکار: ۱۳۲)

رمی کرتے وقت کی دعا:

۱۱۰۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، رَغْمًا لِلشَّیْطٰنِ وَرِضًی لِلرَّحْمٰنِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْكُوْرًا۔ (کتاب الدعاء للطبرانی: ۱۲۰۹/۲، ہدایۃ السالک: ۱۱۱۲/۳)

اللہ کے نام سے جو سب سے بڑا ہے، شیطان کو ذلیل و رُسوا کرنے اور رحمٰن کو راضی کرنے کے لیے (کنکری مارتا ہوں)۔ اے اللہ! (میرے) اِس حج کو مقبول بنا دیجیے، اور گناہوں کو معاف فرما دیجیے، اور (میری اِس) کوشش کو قبول فرمائیے۔

حلق کے بعد کی دعا:

۱۱۰۴۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ قَضٰی عَنَّا نُسُكَنَا اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا

وَّيَقِيْنًا.

(ردالمحتار: ۵۱۵/۲، بدائع الصنائع: ۱۴۰/۲ تا ۱۴۲، غنیۃ الناسک: ۹۲ تا ۹۴)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہماری عبادت (عمرہ یا حج) پوری کرا دی، اے اللہ! ہمارے ایمان اور یقین میں اور اضافہ فرما۔

حلق کے بعد تکبیر یعنی ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہنا مستحب ہے۔ (ہدایۃ السالک: ۱۱۵/۲)

طواف وداع کے موقع پر ملتزم کی دعا:

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا رخصتی طواف کرتے وقت ملتزم کے پاس یہ دعا مستحب ہے:

۱۱۰۵۔ **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ.**

اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرمایئے اور عطا کردہ رزق پر قناعت عطا فرمایئے اس میں برکت عطا فرمایئے۔ ہر غیوبت پر میرے لئے بھلائی کا نگہبان بن جایئے۔ (کتاب الدعا للطبرانی: ۱۲۱۰/۲)

ابراہیمؒ نے عبد الرزاقؒ سے نقل کیا ہے کہ جب تم مکہ سے واپسی کا ارادہ کرو تو تم (طواف وداع کے) سات چکر پورے کرلو پھر مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھو۔

پھر حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان ملتزم پر یہ دعا پڑھو:

۱۱۰۶۔ **اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِيْ عَلٰى دَآبَّتِكَ وَسَيَّرْتَنِيْ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى اَدْخَلْتَنِيْ حَرَمَكَ وَاَمْنَكَ وَهٰذَا بَيْتُكَ وَقَدْ رَجَوْتُكَ رَبِّ فِيْهِ بِحُسْنِ ظَنِّيْ بِكَ اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ غَفَرْتَ لِيْ وَاِنْ كُنْتَ رَبِّ غَفَرْتَ لِيْ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا وَّقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفًا وَّاِنْ كُنْتَ رَبِّ لَمْ تَغْفِرْ لِيْ فَمِنَ**

الْاٰنِ رَبِّ فَاغْفِرْلِیْ قَبْلَ اَنْ یَّنْاٰی عَنِّیْ بَیْتُكَ یَا رَبِّ هٰذَا اَوَانُ اِنْصِرَافِیْ اِنْ اَذِنْتَ لِیْ غَیْرَ رَاغِبٍ عَنْكَ وَلَا عَنْ بَیْتِكَ وَلَا مُسْتَبْدِلٍ بِكَ یَا رَبِّ وَلَا بِبَیْتِكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ اَمَامِیْ وَمِنْ وَّرَآئِیْ حَتّٰی تُقَدِّمَنِیْ اِلٰی اَهْلِیْ فَاِذَا قَدَّمْتَنِیْ رَبِّیْ فَلَا تَتَخَلَّ عَنِّیْ وَاكْفِنِیْ مُؤْنَةَ اَهْلِیْ وَمُؤْنَةَ خَلْقِكَ اِنَّكَ وَلِیِّیْ وَوَلِیُّهُمْ. (کتاب الدعا للطبرانی: ۱۲۱۰/۲)

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ آپ نے مجھے سواری پر لادا، مجھے اپنے شہر میں پہنچایا مجھے یہاں تک کہ مجھے اپنے حرم اور امن کی جگہ میں داخل فرمایا اور یہ تیرا گھر ہے۔ اے رب! میں نے تجھ سے امید کی ہے تیرے ساتھ حسن ظن قائم کرتے ہوئے یہ کہ تو مجھے معاف فرما دے گا۔ پس اگر تو نے مجھے معاف کر دیا ہے تو خوشنودی میں زیادتی فرما اور مجھے اپنا تقرب عطا فرما۔ اے رب اگر تو نے میری مغفرت اب تک نہیں فرمائی تو اب سے میری مغفرت فرما۔ اے میرے رب! قبل اس کے کہ میں تیرے گھر سے رخصت ہوں، اے میرے رب! اب یہ میرے لئے لوٹنے کا وقت ہے اگر تو مجھے اجازت دے اس حال میں کہ نہ تجھ سے اور نہ تیرے گھر سے بے توجہی ہو اور نہ اے رب تیرے گھر کا بدل ڈھونڈوں۔ اے اللہ! میری حفاظت فرما سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے، آگے سے، پیچھے سے یہاں تک کہ تو مجھے اہل میں پہنچا دے اور جب آپ مجھے اپنے گھر پہنچا دیں تو مجھے نہ چھوڑنا اور کافی ہو جا تو میرے گھر والوں کے خرچہ کے لئے اور اپنی مخلوق کی ضرورت کے لیے کفایت فرمانا، یقیناً آپ میرے اور ان سب کے نگراں ہے۔

مدینہ منورہ کے بابرکت سفر میں درود پاک پڑھتے رہیں، جب مدینہ طیبہ کے آثار

نظر آئیں تو کثرت سے درود وسلام پڑھیں۔ علامہ نووی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ جب مدینہ طیبہ سے اشجار اور حرم (روضہ اطہر) نظر آئے تو یہ دعا پڑھے:

۱۱۰۷۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِيْ فِيْ زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ مَا رَزَقْتَهُ اَوْلِيَآئَكَ وَاَهْلَ طَاعَتِكَ وَاغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ يَا خَيْرَ مَسْؤُوْلٍ. (کتاب الاذکار: ۱۳۳)

اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی زیارت میں وہ انوارات و برکات عطا فرما جیسا کہ آپ نے اپنے دوستوں اور اہل عبادت کو عطا فرمائی۔ اور میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما، اے بہترین سوال کیے جانے والے۔

عز الدین بن جماعہؒ نے لکھا ہے کہ جب آثار مدینہ نظر آئیں اور حرم مدینہ میں داخل ہوں تو یہ پڑھنا مستحب ہے:

۱۱۰۸۔ اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْهُ لِيْ وِقَايَةً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِيْ فِيْ زِيَارَةِ رَسُوْلِكَ مَا رَزَقْتَهُ اَوْلِيَائَكَ وَاَهْلَ طَاعَتِكَ وَاغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ يَا خَيْرَ مَسْؤُوْلٍ. (ہدایۃ السالک: ۱۳۷۳/۳)

اے اللہ! یہ تیرے رسول پاک کا حرم ہے پس اسے میرے لئے جہنم سے وقایہ بنا دیجئے، عذاب اور برے حساب سے امن دینے والا بنا دیجئے۔ اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔ اپنے رسول کی ایسی زیارت سے نوازیئے جیسی زیارت سے آپ اپنے دوستوں کو اور اہل عبادت کو نوازتے ہیں۔ میری مغفرت فرما دیجئے اور مجھ پر رحم فرما دیجئے اے بہتر وہ جس سے سوال کیا جائے۔

مسجد نبوی میں داخلہ:

محمد بن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم جب مسجد نبوی میں داخل ہوتے تو یہ کہتے:

۱۱۰۹۔ صَلَّى اللهُ وَمَلٰئِكَتُهٗ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ بِسْمِ اللهِ دَخَلْنَا وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللهِ تَوَكَّلْنَا. (شرح شفاء: ۲/۱۵۵)

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا، اے نبی! آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ نکلے اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کیا۔

جب مسجد نبوی میں داخل ہوں تو دایاں پاؤں پہلے رکھیں اور مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں:

۱۱۱۰۔ بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

اللہ کے نام کی برکت سے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام ہو، اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے۔

جنت البقیع کی دعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع تشریف لے جاتے تو یہ سلام پیش فرماتے:

۱۱۱۱۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَّا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ. (سنن کبریٰ: ۵/۲۰۸)

علامہ نوویؒ نے شرح الایضاح میں جنت البقیع کا یہ سلام پیش کیا ہے:

۱۱۱۲. اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ. (کتاب الایضاح: ۵۰۳)

مدینہ منورہ سے رخصت ہونے کی دعا:

۱۱۱۳. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَا اٰخِرَ الْعَهْدِ بِحَرَمِ رَسُوْلِكَ وَيَسِّرْ لِيَ الْعَوْدَ اِلَى الْحَرَمَيْنِ سَبِيْلًا سَهْلَةً بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَارْزُقْنِي الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرُدَّنَا سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ اِلٰى اَوْطَانِنَا اٰمِنِيْنَ.

اے اللہ! اپنے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حرم کی آمد اور زیارت کو آخری بار کی حاضری نہ بنایئے اور اپنے احسان وفضل سے دوبارہ حرمین شریفین کی زیارت و حاضری کو سہل اور آسان بنا دیجیے اور دنیا و آخرت میں معافی اور عافیت عطا فرمایئے۔ نفع اور سلامتی کے ساتھ ہمیں اپنے وطن واپس پہنچایئے۔ آمین، ثم آمین! (کتاب الاذکار للنووی: ۱۳۴)

مراجع ومصادر

۱. القرآن المجید
۲. تفسیر البغوی
۳. تفسیر ابن کثیر
۴. تفسیر بیان القرآن
۵. صحیح البخاری
۶. صحیح المسلم
۷. جامع الترمذی
۸. سنن ابی داوٗد
۹. سنن النسائی
۱۰. سنن ابن ماجہ
۱۱. موٗطا امام مالک
۱۲. مشکوٰۃ المصابیح
۱۳. مستدرک للحاکم
۱۴. مجمع الزوائد للہیثمی
۱۵. کنز العمال
۱۶. جامع الاصول فی احادیث الرسول للجوری
۱۷. جامع الاصول فی احادیث الرسول لابن الاثیر
۱۸. جامع الاصول للجلال الدین السیوطی
۱۹. المنتقی لابن الجارود
۲۰. السنن الکبریٰ للبیہقی
۲۱. صحیح ابن حبان
۲۲. مصنف ابن ابی شیبہ
۲۳. مصنف عبدالرزاق
۲۴. مسند ابی عوانہ
۲۵. مسند ابی یعلی
۲۶. مسند البزاز
۲۷. مسند احمد بن حنبل
۲۸. نزل الابرار
۲۹. شعب الایمان للبیہقی
۳۰. المعجم الکبیر لطبرانی
۳۱. الترغیب والترھیب
۳۲. الادب المفرد للبخاری

۳۳. فوائد عبد الغنی
۳۴. عمل الیوم واللیلہ لابن السنی
۳۵. عمل الیوم واللیلہ للسیوطی
۳۶. سنن دارقطنی
۳۷. امانی الاحبار شرح معانی الآثار
۳۸. ثواب العمل الصالح
۳۹. اذکار النوویۃ
۴۰. سنن الدارمی
۴۱. اخبار مکۃ للازقی
۴۲. اتحاف شرح احیاء
۴۳. کتاب الدعاء للطبرانی
۴۴. کتاب الایضاح
۴۵. رسائل ابن ابی الدنیا
۴۶. ھدایۃ السالک
۴۷. حصن حصین
۴۸. شرف المصطفیٰ
۴۹. القول البدیع
۵۰. الشفاء بتعریف الحقوق المصطفیٰ
۵۱. الصلاۃ علی النبی لابن ابی عاصم
۵۲. غنیۃ الناسک
۵۳. الدر المختار للحصکفی
۵۴. مسند دیلمی
۵۵. مسند الشامیین للطبرانی
۵۶. الحلیہ
۵۷. الفتوحات
۵۸. المجموع